اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ



طالب دعا

ڈاکٹر محمد ذیشان انجم قادری

سیّدِ عالم - نورِ مجسّم - محسنِ کائنات

فخرِ موجودات - خاتم النّبیین - رحمتُ اللعالمین

سیّدنا - مولانا - مُرشدنا - حضرت

مُحَمَّد

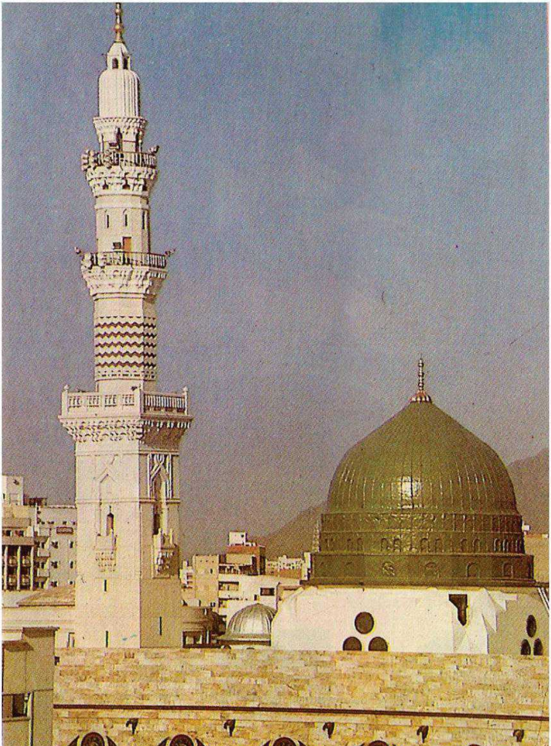
رسول اللہ صلیّ اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم کا اسمِ مُبارک

ہی آپ کے اُوپر ایک بہت بڑا دُرود ہے۔

بفیضانِ نظر

عظیم عاشقِ درود و سلام

شیخ عبدالقادر پٹولی رحمۃ اللہ علیہ



برائے ایصالِ ثواب
جمیع اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



مشاورت

محمد حسین قادری شیرازی

نظرثانی

محمد شہزاد امین بیگ قادری

سکینگ وگرافکس

ولید اخلاق

پیشکش

المکتبة القادریة

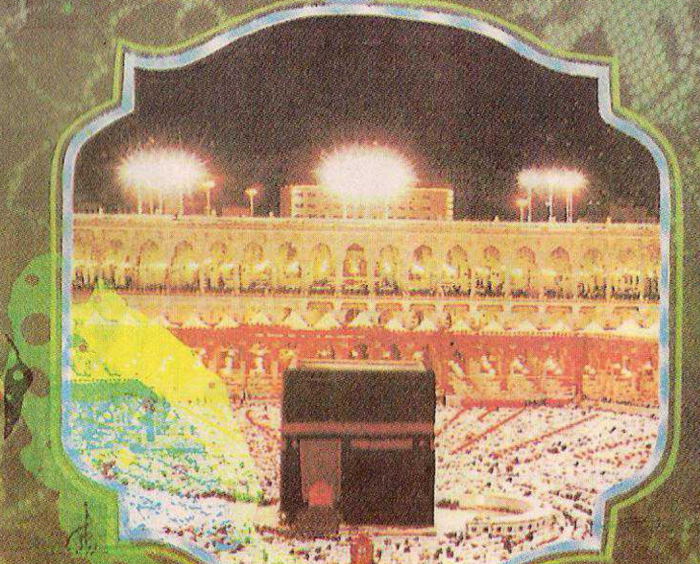
03335187573

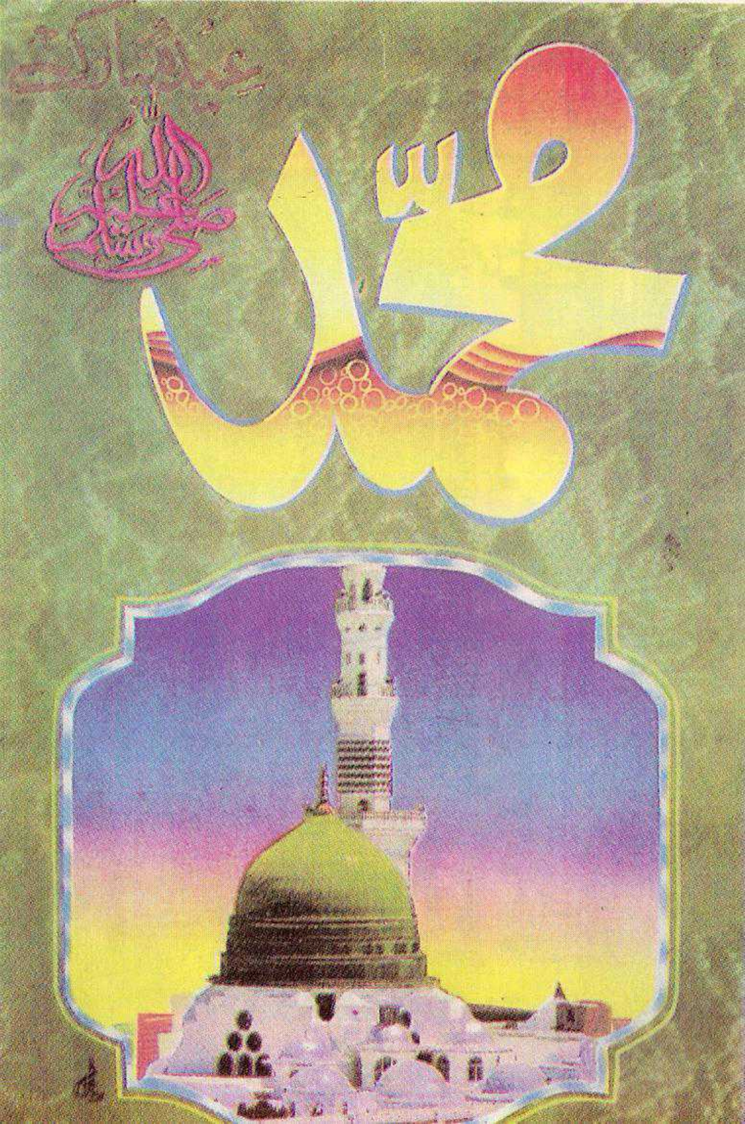
فہرست



جل جلاله

الله




صلی اللہ علیہ وسلم
محمد

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

بَنا کے آقائے نامدار کا اُمّتی مجھے
خَطا سے پہلے ہی بخشش کا اِنتظام کیا

اِلٰہی شُکر کروں کِتنا فخر کِتنا کروں
دُرود پڑھوں کِتنا سلام پڑھوں کِس قدر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ صلے لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ ع

محبوب کی محفل کو سجاتے ھیں

جاتے ہیں وہ جن کو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں

جو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں

بیمارو ذرا جانا دربار سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو عالم میں

وہ جامِ شفا اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

جو زباں سے نکلا وہی ہوا تھی میرے خدا کی یہی رضا

انھیں رب نے اپنا بنا لیا جنھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا بنا گئے۔

درود شریف کی کتاب

یہ کتاب ایک ساغر ہے جو عشقِ عالی مقام آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم کی شراب سے بھرا ہوا ہے۔ جس نے ایک چسکی لی وہ دین و دنیا کی دولت سے مالا مال ہو گیا۔ وہ سب سے زیادہ کامیاب رہا اور اس نے آخرت کا سامان اکٹھا کر لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے مالا مال ہو گیا اسے خدا بھی مل گیا تو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی مل گئے۔

جس دل میں محبتِ سرکارِ مدینہ ہے
آتشِ دوزخ اس پر حرام ہے

درود یقیناً قبول ہونے والا ورد ہے جو فرشِ زمیں پر کیا جاتا ہے اور عرشِ بریں پر باآوازِ بلند سنا جاتا ہے۔ درود پڑھنے والا کیسا بھی ہو بارگاہ الٰہی میں بڑا مقبول ہے اسے ہر جگہ دسترس حاصل ہو جاتی ہے اے مومن! درود اللہ تبارک و تعالیٰ کی سنت ہے۔ رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کی سنت تو ادا کرتا ہی ہے اب ذرا خدا کی سنت بھی تو ادا کر کے دیکھ۔ تو کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے خدا کو سجدہ کرتا ہے مگر تیرا خدا تو ہمہ وقت اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہے۔

تو کیسے اس محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پیٹھ پھیر سکتا ہے۔ آدم سے ابلیس نے پیٹھ پھیری تو نیست و نابود ہو گیا اگر کوئی آدم کے پیشوا سے پیٹھ پھیرتا ہے تو اس کا کیا حشر ہو گا؟ تو ہی فیصلہ کر۔ یہ تو وہ ہستی ہے جو آدم کا بھی نبی ہے، آدم کا آسرا ہے، آدم کی صدا ہے اور آدم کی دعا ہے یہ اس آدم کی آرزو ہے جس کو خود خدا نے جوڑا تھا۔ اس عالی مقام پر درود و سلام پڑھنا کتنا قیمتی سرمایہ ہے خود ہی اندازہ کر کے دیکھ خود ہی سوچ جو لوگ یہ لاجواب ورد کرتے ہیں اور درود و سلام کے تحفے اس کریم کی بارگاہ میں پیش کر کے اللہ اور اسکے فرشتوں کے ہمنوا بنتے ہیں وہ دنیا میں ہی اُس بلند ترین مقام پر ہوتے ہیں جس کو نہ آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا۔

قرآن نے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ وہ "اللہ اور اسکے ملائکہ درود و سلام پڑھتے ہیں پیغمبر علیہ الصلوٰت والسلام پر" اب اگر اور نہیں تو اللہ اور اسکے فرشتوں کا تو ہمنوا بن کے دیکھ۔

یہ ورد مکمل شفاء ہے فتح و کامرانی کا وظیفہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور شفاعت کی سَنَد ہے۔

بہت سستا سودا ہے یہ وِرد تیرے اور تیرے عزیز و اقارب کے لیئے متاعِ حیات اور ذریعہ نجات ہے۔ یہ اسمِ اعظم ہے اور اس اسم اعظم سے محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل کر کے سب کچھ پالے۔ برتن سے وہی چھلکتا ہے جو اسکے اندر ہوتا ہے تیرے اندر محبتِ مُصطفیٰ پیدا ہوگی تو وہی ظاہر بھی ہو کر رہے گی اور قلندروں، قطبوں اور صاحبِ کمال بزرگوں کی یہی پہچان ہوتی ہے۔

فرمایا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ: قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہو گا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہو گا۔ (ترمذی)

کسی طرح سے جو ہوتی نہیں ہے نامقبول
ہر اعتبار سے بخشش کی اک ضمانت ہے
پڑھو درود یہ ایمان کا تقاضا ہے
پسند ہے جو خدا کو یہ وہ عبادت ہے

خدا کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو تم بھی اُن پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

سورۃ احزاب پارہ ۲۲ میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے جو حکم فرمایا ہے وہ قرآن میں صاف صاف الفاظوں میں موجود ہے کہ اللہ اور اسکے فرشتے نبی محترم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں مزید حکم دیا گیا ہے کہ اے مومنو تم بھی درود و سلام اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجو۔



دربارِ نبوت کے جلیل القدر اور بہت ہی مقرب صحابی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نورِ مجسم نبی، محترم ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے میں کثرت کرو کیونکہ یہ دن مشہود ہے اور اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بھی شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ کہیں بھی ہو۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے (یعنی صحابہ کرام نے) عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس دنیا سے پردہ کرنے کے بعد بھی کیا ہماری آواز آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تک پہنچے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! پردہ کرنے کے بعد بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم مبارک حرام کردیئے ہیں (یعنی انبیاء علیہ السلام کا جسم صحیح و سلامت رہتا ہے)

جلاء فہام ابن قیم

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہِ کرم یہ تو فرمایئے کہ جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں موجود نہیں ہیں (یعنی کسی اور ملک میں ہیں) یا وہ لوگ جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے برقعہ کرنے کے بعد آئینگے ایسے لوگوں کے درود شریف کے متعلق کیا ارشاد ہے تو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبت والوں کا درود پاک میں خود سنتا ہوں اور دوسرے لوگوں کا درود شریف میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابیء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جب میں اس دنیا سے برقعہ کرلونگا تو مجھے ہر ایک درود شریف پڑھنے والے کا درود سنائے گا حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری اُمت مشرق و مغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا کہ اے ابوامامہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے روضئہ مقدس میں کردیگا اور میں سارے مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور انکی آوازیں سن لوں گا اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس ایک درود کے بدلے اس شخص پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درود پڑھے گا اللہ تعالے اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

نزہت المجالس میں درج ہے کہ فرمایا آقائے دو عالم صلی اللہ

علیہ وسلم نے کہ تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ باقی دنوں میں فرشتے تمہارا درود مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

حضرت علامہ سخاوی رحمت اللہ علیہ قولِ بدیع میں حضرت سلیمان بن یحیم رضی اللہ عنہ سے نقل بیان فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو لوگ آپ کے آگے حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو سنتے ہیں فرمایا نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں سنتا ہوں اور سلام کا جواب بھی دیتا ہوں اس ضمن میں کئی مثالیں بھی موجود ہیں یہاں صرف ایک درج کی جاتی ہے۔

الشیخ حضرت ابراھیم بن نشیان رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ کی حاضری کے لیئے روانہ ہوا اور وہاں پہنچ کر روضۂ اقدس پر سلام عرض کیا۔ میں نے مواجہ شریف کے اندر سے صاف صاف وعلیکم السلام کی آواز سنی۔

درود پاکﷺ کی
ایک (۱۰۰) سو خصوصیات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

(۱) ایک درود پڑھنے سے ایک سو حاجتیں پوری ہونگی۔

(۲) فرشتے پڑھنے والے پر درود پڑھینگے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔

(۴) پڑھنے والا مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

(۵) پلصراط سے بجلی کی طرح صحیح وسلامت گذر جائے گا۔

(۶) دوزخ کے قہر سے بچ جائے گا۔

(۷) حوضِ کوثر سے پانی پینا نصیب ہو گا۔

(۸) میزان میں درود پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔

(۹) اللہ تعالیٰ کے غصے سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ کی دوستی نصیب ہوگی۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کی رحمت برستی رہے گی۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ کے راستے میں جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ملیگا۔

(۱۳) رزق کشادہ ہوگا۔

(۱۴) ہر مجلس میں زیب وزینت حاصل ہوگی۔

(۱۵) میدانِ حشر میں امن وامان میں ہوگا۔

(۱۶) ہر دشمن پر فتح حاصل کریگا۔

(۱۷) لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جائے گی۔

(۱۸) ہر جگہ اتفاق کی دولت میسر ہوگی۔

(۱۹) دل کو بڑا سکون میسر آئے گا۔

(۲۰) خواب میں حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

(۲۱) درود پڑھنے والے کی غیبت کم ہوگی۔

(۲۲) دنیا میں فائدہ حاصل کرتا رہے گا۔

(۲۳) اللہ کی فرمانبرداری حاصل ہوگی۔

(۲۴) اس کے عیبوں پر اللہ تعالیٰ پردہ ڈال دے گا۔

(۲۵) وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔

(۲۶) وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

(۲۷) اس کو بد دعائیں کوئی نقصان نہیں پہنچائینگی۔

(۲۸) اس کے بدن سے خوشبو آئے گی۔

(۲۹) وہ ہر جگہ نمایاں جگہ پا کر عزت حاصل کریگا اور فتحیاب ہوگا۔

(۳۰) ہر منافق کے شر سے محفوظ رہیگا۔

(۳۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی۔

(۳۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل ہوگی۔
(۳۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قُرب حاصل ہو گا۔
(۳۴) اس کی خواہش ہر وقت یہ ہوگی کہ نیکی کروں۔
(۳۵) ہر وقت محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اضافہ ہوتا رہیگا۔
(۳۶) اللہ تعالے کی رحمت بڑھتی ہی رہے گی۔
(۳۷) سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار میں اس کا نام لیا جائے گا
(یہ سب سے بڑی سعادت ہے)
(۳۸) درود پڑھنے والا مرتے دم تک انشا اللہ ایمان پر قائم رہیگا۔
(۳۹) اللہ کے احسانات اس پر بڑھتے رہینگے۔
(۴۰) درود پڑھنے والے میں مرشد کامل کی خصوصیات جنم لیتی رہینگی۔
(۴۱) اس کے گناہوں کی آگ بجھ جائے گی۔
(۴۲) میدانِ حشر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل نصیب ہو گا۔
(۴۳) بھولی ہوئی چیزیں یاد آیا کرینگی (یہ آزمایا ہوا نسخہ ہے)
(۴۴) جنت میں بہت بلند درجے حاصل ہونگے۔
(۴۵) زمین و آسمان والوں کی دعائیں اس کے لیئے وقف ہوں گی۔
(۴۶) اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی ذات میں برکات دیگا۔
(۴۷) اس کے اعمال میں بڑی ہی برکت ہوگی۔
(۴۸) اس کی عمر اچھے کاموں میں گذرے گی۔
(۴۹) اس کی عمر میں نمایاں برکت ہوگی۔
(۵۰) اس کی اولاد میں برکت ہوگی۔
(۵۱) اس کی اولاد تباہی و بربادی سے ہر حالت میں بچی رہے گی۔

(۵۲) اس کے سارے گھر میں ہر وقت برکت ہوگی۔

(۵۳) اس کے گھر میں ہر حالت میں سلامتی وامن ہوگا۔

(۵۴) اس کے مال واسباب میں برکت ہوگی۔

(۵۵) درود شریف پڑھنے والے کی چار پشتوں تک برکت رہیگی۔

(۵۶) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری پائے گا۔

(۵۷) جب حج کو یا عمرہ کو جائے گا تو قبولیت کے درجے پائے گا۔

(۵۸) اس کی زبان پر اللہ اور اسکے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر جاری رہے گا۔

(۵۹) گناہوں کا کفارہ ہوتا رہے گا۔

(۶۰) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک کی زیارت کریگا۔

(۶۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کریگا۔

(۶۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مخاطب ہونگے۔

(۶۳) فرشتے اس کی سفارش کرتے رہینگے۔

(۶۴) حوریں اس کے واسطے منتظر ہوں گی۔

(۶۵) جنت اس کا انتظار کرتی رہے گی۔

(۶۶) فرشتے اس کے درود شریف کو سونے کے قلم سے چاندی کے اوراق پر لکھ کر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کرتے رہینگے۔

(۶۷) موت سے پہلے توبہ کی توفیق ملے گی۔

(۶۸) موت کے وقت سختی سے محفوظ رہیگا۔

(۶۹) اس کا گھر ہمیشہ روشن رہے گا۔

(۷۰) وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہیگا۔

(۷۱) اس کی حاجتیں عجیب و غریب طریقے سے پوری ہوتی رہینگی۔
(۷۲) اسکے چہرے پر نور کے آثار پید ہو نگے۔
(۷۳) وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔
(۷۴) وہ اللہ کے احکامات کا احترام کرتا رہے گا۔
(۷۵) وہ سنت ادا کرنے کی کوشش میں لگا رہیگا۔
(۷۶) اللہ کی رضا دیکھتا جائے گا۔
(۷۷) جو لوگ اسے ملینگے وہ مسرت محسوس کرتے رہینگے۔
(۷۸) اس کی دعوت کا ثواب دس گناہ زیادہ ہو گا۔
(۷۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل سے محبت کرتا رہیگا۔
(۸۰) اس کی کشتی ہر طوفان سے معجزے کے طور پر پار ہو جائے گی۔
(۸۱) وہ بلندیاں حاصل کر کے قرب خداوندی میں اضافہ کرتا رہیگا۔
(۸۲) وہ ہمیشہ نیک ہدایات حاصل کرتا رہیگا۔
(۸۳) وہ دنیا میں غمگین اور ہراساں نہیں ہو گا۔
(۸۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم میدان حشر میں اس کے ضامن ہونگے۔
(۸۵) جنت میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہو گا۔
(۸۶) درود شریف کی بدولت بیماریوں سے محفوظ رہیگا اگر کوئی بیماری آئی بھی تو اس کے گناہ کم ہو جائینگے اور جلد شفا پائے گا۔
(۸۷) ایسے ہی اس کی اولاد کے ساتھ معاملہ ہو گا۔
(۸۸) پل پل میں درود پڑھنے والے کی بلاؤں کو اللہ تعالیٰ ناس کرتا رہیگا۔
(۸۹) اسکی دولت میں بے پناہ اضافہ ہو گا ایسے ہی مال و متاع میں۔
(۹۰) درود پڑھنے والا صاف ستھرا رہیگا اللہ کی رحمت جو اس کے ساتھ ہو گی۔

(۹۱) نیک لوگوں کی صحبت سے مستفیظ ہو گا۔

(۹۲) ولیوں۔ قطبوں۔ ابدالوں اور قلندروں کی زیارت کرتا رہے گا۔

(۹۳) درود پڑھنے والے کے دن و رات کے گناہ اسی دن اسی رات مٹتے رہینگے۔

(۹۴) درود شریف پڑھنے والا ایک ہی راستہ پر چلے گا وہ ہے جنت کا راستہ۔

(۹۵) درود شریف پڑھنے والا سخی اور دل کا کشادہ ہو جائے گا۔

(۹۶) اس کے لیئے فلاح کے ذریعے کھلتے جائینگے اور وہ حیران ہو گا کہ اتنی بڑی برکت کیسے۔

(۹۷) درود پڑھنے والے کی زکواۃ ادا ہوتی رہیگی اور جب وہ زکواۃ ادا کریگا تو فوراً قبول ہوگی۔

(۹۸) درود پڑھنے والے کی دعائیں ہر وقت محفوظ ہوتی رہینگی۔

(۹۹) درود پڑھنے والا قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام پائے گا۔

(۱۰۰) درود پاک پڑھنے والے کے لیئے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے رہتے ہیں اور یہ اعزاز ان برگزیدہ بندوں کا ہے جن کو خدا نے سب سے ممتاز مقام عطا فرمایا ہے۔

درود شریف کا ورد

غوثِ صمدانی قطبِ ربانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: اے ایمان والو تم اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کو لازم کرلو۔

(فتح ربانی)

حضرت علامہ حلیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کرنا ایمان کا بڑے میں بڑا راستہ ہے اور تعظیم کا درجہ محبت سے بھی بالاتر ہے۔ آج کل تعظیم و توقیر کا طریقہ یہ ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہو (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے) تو ہم درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ بھی درود پاک پڑھتا ہے اور اللہ کے فرشتے بھی یہ اللہ کی سنت ہوگی۔

(سعادۃ الدارین)

آج کل کے دور میں مرشد کامل ملنا قریباً قریباً محال ہے حضرت علامہ عارف صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس معاملے کو حل کر دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ درود پاک انسان کو بغیر مرشد کے اللہ تعالیٰ تک پہنچاتا ہے باقی جتنے بھی وظائف یا ورد ہیں ان میں شیطان دخل اندازی کرلیتا ہے

اس لیئے مرشد کے بغیر چارہ نہیں لیکن درود شریف وہ ورد ہے جس میں مرشد خود حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لہٰذا شیطان کسی بھی حالت میں دست اندازی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

(سعادت الدارین)

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ وہ ہستی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں برستی رہتی ہیں اور قیامت تک برستی رہینگی۔ بڑے بڑے ولی قطب اور قلندر جب کسی مجلس میں حافظ شمس الدین سخاوی رحمتہ اللہ علیہ کا نام سنتے ہیں تو آپ کا نام سنتے ہی خاموش ہو جاتے ہیں آپ بڑے اکابر اور کاملین میں سے اول درجہ رکھنے والے بزرگ ہیں۔ سعادت الدارین میں ذکر ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ "درود پاک ایمان کے راستوں میں سے سب سے بڑا راستہ ہے"

رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری دوزخ سے نجات کا سبب اور ہمارے جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں وہ ہمارے شاندار اور بلند ترین مراتب حاصل کرلینے کا ذریعہ ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف پڑھنا محبت کے ساتھ اور ادائے حق کی خاطر اور تعظیم اور توقیر کے واسطے درود کی ہمیشگی ادائے شکر ہے۔

حضرت علامہ اقلیشی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کونسا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات

والاصفات پر درود شریف پڑھنے سے جس ذات بابرکات پر خود خدا وند قدوس اور ان کے ملائکہ بھی پڑھ رہے ہیں۔ بس اس ذات بابرکات پر درود پاک پڑھنا نورِ اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ صبح و شام درود پاک پڑھنا اولیاء کرام کی عادت ہے۔ اے میرے عزیز! اس ورد کو مضبوطی سے پکڑلے اس کی برکت سے تیرا غیب پاک ہوگا اور تیرے عمل پاکیزہ ہونگے اور تو انتہائی امیدوں کو حاصل کرلے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن کے خطرات سے بلکل محفوظ رہے گا۔ (القول البدیع)

حضرت سیدنا ابوالعباس رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی سعادت الدارین میں درج ہے کہ درود شریف پڑھنا ہر خیر کی کنجی ہے۔ انوار و اسرار حاصل کرنے کی دوا غیوب و معارف کی کنجی اور سب کچھ حاصل کرنے کی رمز جو شخص اس سے الگ ہوگیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔ اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے قُرب سے کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر میں سے وہ ذکر جس کا فائدہ بہت بڑا ہے اور جس کا پھل بہت میٹھا ہے۔ جس کا انجام بڑا ہی شاندار ہے وہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا جس نے یہ نسخہ استعمال کیا وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بڑے سے بڑے دوستوں میں سے ہوگیا۔

صحیح بخاری کے شارح حضرت محدثِ اعظم امام قسطلانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے بڑا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے۔ (سعادت الدارین)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ پایا خواہ دنیوی یا دینی انعامات سب کا سب صرف درود شریف کی برکت سے پایا۔

(القول الجمیل)

سیدی حضرت علی خواص رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت در پیش ہو تو وہ ہزار مرتبہ (۱۰۰۰) پوری توجہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

(حجتہ اللہ علی العالمین)

حضرت ابولیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر درود شریف کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفاعت کی خوشخبری ہے تو بھی عقلمند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوا کرے اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالی کی طرف سے بندے پر سلامتی ہے۔

(تنبیہ الغافلین)

حضرت سید محمدؐ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ (کرماں والے) بزرگ جن کے ہندوستان، پاکستان، یورپ اور امریکا میں سینکڑوں مرید ہیں ہمیشہ درود پاک کو اسم اعظم قرار دیتے تھے فرماتے تھے کہ اس سے سارے کے سارے کام خواہ دینی ہوں یا دنیوی پورے ہوجاتے ہیں۔

(خزینہ کرم)

حضرت نور المشائخ علامہ فاری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:
یہ راز سن لو۔اللہ تعالیٰ نے درود شریف کو اپنی رضا اور اپنا قُرب حاصل کرنے کا سبب بنایا ہے۔ لہذا جو شخص جتنا درود شریف زیادہ پڑھے گا اتنا اللہ تعالیٰ کی دوستی اور قُرب و رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو گا۔ مزید اس بات کا بھی لائق ہو گا کہ اس کے سب کام ہوجائیں اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں اور اس کی سیرت پاکیزہ ہو اور اس کا دل بہت روشن ہو جائے۔

(مطالع الموات)

حضرت سیدی دباغ رضی اللہ عنہ کا قولِ مبارک ہے کہ:
سُن لو جنّت صرف درود پاک ہی سے کیوں وسیع ہوتی ہے۔ یہ اس لیے کہ جنّت نورِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیدا شدہ ہے۔ (الابریر)

مُفسرِ قرآن حضرت شیخ المشائخ علامہ اسماعیل حقی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: توبہ کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ توبہ کے وقت حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے حضرت آدم علیہ اسلام نے توبہ کرتے وقت ربّ العزّت کے دربار میں اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا تھا۔

(تفسیر روح البیان)

ولیوں اور مشائخوں کے سرتاج، اللہ تعالی کے اس برگزیدہ بندے کا قول لکھتے وقت دل و دماغ کی عجیب کیفیت ہو رہی ہے۔ یہ

صاحبِ کرامت و کمالات حضرت مُلا معین کاشفی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کی کرامات مسلمانوں سے زیادہ غیر مذہب کے لوگ مانتے ہیں یہ شخص خداوند تعالیٰ کے مقرّب بندوں میں شامل ہے۔ میں خود آپ کا بڑا مداح ہوں اور میں نے حضرت کی کرامت یہاں بیٹھ کر اس رنگ و ڈھنگ میں دیکھی ہے کہ اگر بیان کرنے بیٹھوں تو عمر ساری گذر جائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: دیکھ تو سہی اللہ تبارک و تعالےٰ غنی بھی ہے تو غیر محتاج بھی ہے۔ باوجود اس کے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیج رہا ہے۔ ہمارے لیئے تو درود پاک پڑھنا اس لیئے بھی اَشد ضروری ہے کہ ہم نہ غنی ہیں نہ غیر محتاج ہم تو بندے ہر حالت میں محتاج اور غرض مند ہیں اس لیئے ہم پر تو ہر حالت میں درود پڑھنا لازم ہے۔

(معارج النبوت)

عالمِ اسلام کے بہت ہی بڑے روشن ستارے، مفسّرِ قرآن، مشہور و معروف امام حضرت فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درودِ پاک پڑھنے کا حکم اس لیئے دیا گیا ہے تاکہ روحِ انسانی جو ضعیف ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلّیات قبول کرنے کی طاقت حاصل کرسکے۔ جس طرح سورج کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو مکان کے درو دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر ایک آئینہ رکھ دیا جائے اور سورج کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درو دیوار چمک اٹھتے ہیں اسی

طرح اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت میں پڑی ہوئی ہیں وہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کے روحِ انور سے جو کہ سورج سے کہیں لاکھ درجے زیادہ روشن اور پر نور ہے ان کی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ صرف درود شریف سے ہی ممکن ہے۔

(معارج النبوت)

حضرت خواجہ نقشبندی مجددی قدس سرہ، کا قولِ مبارک ہے کہ: سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین میں بہترین عبادت سیدِ دو عالم فخرِ جہاں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ اس لیے کہ درود شریف پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت غالب آجاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اور اس کے ذریعے سے انسان کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں قبولیت ہو جاتی ہے۔

(مقاصد السالکین)

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: مجھے خواب میں حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی، آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی! تو میری اُمت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کریگا۔

حضرت شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے با ادب بڑی انکساری سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ ناچیز کے لیئے یہ انعام کس وجہ سے ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو میرے دربار میں درود شریف کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے اس وجہ سے۔

(سعادت الدارین)

اس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اُمتیوں کا درود سنتے رہتے ہیں۔

اب اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے بعد عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب پانے والے باکمال بزرگ صوفیوں کے سرتاج حضرت جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ کا ارشادِ گرامی بھی ملاحظہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب ترین راستہ ہے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا لہذا جو شخص درودِ پاک والی خاص خدمت نہ کرسکے اور اللہ تعالےٰ تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو وہ محال کا طالب ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ اور ایسا شخص جاہل ہے اسے دربارِ الہیٰ کے آداب کا پتہ ہی نہیں۔

(افضل الصلوٰۃ)

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: اہلِ محبت کو چاہیئے کہ وہ درود شریف پڑھنے پر استقلال کے ساتھ ہمیشگی کرے یہاں تک کہ بخت جاگیں۔

(نورِ بصیرت)

ہر ایک کی خواہش یہ ہے کہ اس کا خاتمہ با الخیر ہو۔ اگر ایمان پر خاتمہ ہوا تو سب کچھ مل گیا ورنہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی وہ ہستی ہیں۔ جن پر سینکڑوں عاشقِ رسول رشک کرتے یں آپ کو درود شریف سے بے انتہا لگاؤ تھا اس کی وجہ بھی سن لیجئے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ: درود پاک کے فضائل جو میں نے دیکھے ان میں سے یہ ایک سن لیجئے میں نے دعا کی کہ یا اللہ درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچادے مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار میں پیش کردیا میں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی: "الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مرحبا فرمایا میں نے با ادب عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ فرمایا درود پاک کی کثرت کرو پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ اس بات کے ضامن ہوجائیں کہ ہم ولی بن جائیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تیرا ضامن ہوں تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ فرمایا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہٰذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

اس حکایت سے واضح ہوگیا کہ درود شریف کی کثرت سے خاتمہ بالخیر ہوجائے گا (انشاء اللہ)

حضرت شیخ المشائخ ابو صالح صوفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: محدثینِ کرام کو بعد وصال خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ بزرگو کیا حال ہیں۔ کیا معاملہ ہوا تو فرمانے لگے اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا بخشش ہوگئی۔ پوچھا گیا کہ یہ سب کچھ کس سبب سے ہوا تو جواب میں فرمایا اپنی کتابوں میں سیدِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک لکھتے تھے لہٰذا درود کی برکت سے بخشش ہوگئی۔

(سعادت الدارین)

حضرت ابو زرع رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت جعفر بن عمر عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے وصال کے بعد خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتے ہیں پوچھا اے ابو زرع یہ منزل کیسے حاصل ہوئی۔ جواب میں بولے کہ اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیثِ مبارک لکھی تھیں اور ہر بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ نامی کے ساتھ درود پاک لکھا تھا۔

(شرح الصدور)

درود شریف کیا ہے

درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے والی ایک دعا ہے۔

حضرت شیخ صادی رحمتہ اللہ علیہ نے شرح وردالادیر میں نقل کیا ہے کہ "حضرت شیخ عارف محمدؒ حقی رحمتہ اللہ علیہ نے "خزینتہ الاسرار" میں لکھا ہے کہ درود شریف چار ہزار قسموں کے ہیں۔ (ایک روایت میں بارہ ہزار لکھا ہے۔) ان میں سے ہر ایک درود دنیا کی کسی نہ کسی جماعت کا اپنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین مناسبت اور رابطہ کے لحاظ سے پسندیدہ ہے۔

درود شریف دراصل سلام ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور فوائد اس کے بے انتہا ہیں دونوں جہانوں کی سلامتی اور برکت، کامیابی و کامرانی۔ جنت، قرب الٰہی اور سب کچھ اس کے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے جب خداوند تعالیٰ خود بھی درود پڑھ رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تو ثابت ہوا کہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے ذکر اور

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم پر مشتمل ایک لاجواب عبادت ہے۔ درود پڑھنے سے ہم تو صرف خدا کے ساتھ ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور بڑے سے بڑا فائدہ حاصل کر لیتے ہیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ اپنی دنیا بھر میں مشہور و معروف تصنیف "غنیۃ الطالبین" میں فرماتے ہیں کہ اُمت کا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا شفاعت کا طلب کرنا ہے۔ یہ فرمانبرداری اور محبت بھی ہے۔ (پھر جس نے فرمانبرداری اور محبت کا اظہار کیا اس کو کیسے شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔؟)

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مزید فرماتے ہیں کہ درود شریف کا مطلب پیروی کرنا اور حُرمت کرنا بھی ہے۔ دراصل درود شریف ایک دعا بھی ہے جس سے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت طلب کی جاتی ہے اور سلامتی بھی طلب کی جاتی ہے۔

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب نور اللہ مرقدہ، مرحوم فرماتے ہیں کہ (درود شریف) اللہ سے رحمت مانگنا اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے گھرانہ پر بڑی قبولیت رکھتی ہے۔ ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے اور ایک دفعہ مانگنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں جو مانگنے والے پر اترتی ہیں اور جب جس کا جی چاہے اتنی ہی رحمت حاصل

کرلے۔

حضرت علامہ زرقانی رحمتہ اللہ علیہ "شرح مواہب" میں نقل کرتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل ہوتا ہے۔ سُن لو۔

"جس کو بھی اللہ تعالیٰ کا قرب آسانی سے ملا ہے تو درود شریف کی بدولت ہی ملا ہے جس کو ولایت بھی آسانی سے ملی ہے تو درود شریف کے بدلے ملی۔"

درود شریف پڑھنے والے کو دونوں طرف سے برکت حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کے دربار میں مقبولیت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں قبولیت۔ یہ ایک نہایت ہی آسان اور بابرکت تجارت ہے جس سے آدمی کو بلا تکلیف صرف منافع ملتا ہے۔

ہے تو بس نامِ محمدؐ ہے سہارا اپنا
انؐ کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزارا اپنا
ہم کو طوفان کی موجوں کا کوئی خوف نہیں
ہم اسی نام سے پالیں گے کنارا اپنا



بُلند مرتبہ

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلیفہ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے ایک اعرابی آیا، نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آنے والے شخص کو اپنے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا سارے کے سارے صحابہ کرام سخت حیران ہوئے خود حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تعجب کرنے لگے کہ یہ کون عالی مرتبت شخصیت ہے، جب وہ بات چیت کر کے چلا گیا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرا اُمتی ہے اور جب مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ.

اسی درود پاک کے متعلق مزرع الحسنات میں درج ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھے گا تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہینگے۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عُذر ہائے من پذیر
در حسابم راتو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

یا اللہ! تو دونوں جہانوں کا امیر ہے اور میں ایک فقیر
مجھ سے کیا حساب کتاب لوگے لیکن لینا ہی ہے
تو کم از کم میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ سے
چھپا کر لینا (تاکہ ان کے آگے شرمندگی نہ ہو)

شفاعت کی سند

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس طرح لکھے (یعنی درود پڑھے) تو اس کے لیئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

(معنی) یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت ہی اونچا اور اعلیٰ ہو۔

ایمان کے ساتھ خاتمہ

حضرت شیخ المشائخ سعد الدین حموی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اس درود شریف کے ورد سے آدمی ایمان کے ساتھ (ایمان کی حالت میں) دنیا سے جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْطَلِقِ عِنَانِ
جَوَادِ الْاِيْمَانِ فِيْ مِيْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا
مُّرْشِدًا اِلٰى رِيَاحِ الْكَرَمِ فِيْ رَوْضِ الْجِنَانِ
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ○



شیخ الدلائل حضرت سید علی بن یوسف مدنی رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت درج کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ؕ

چار سو مرتبہ جہاد

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیز ایسی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالی جنت میں بندے کے سو درجے بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے مابین۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا چیز ہے؟ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ

لیکن اگر کسی وجہ سے جہاد کی توفیق نہ ہو۔ اور اتنی بڑی عمر ہو کہ جہاد کی طاقت نہ ہو۔ یعنی ضعیف العمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو (۴۰۰) بار حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کو مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملتی ہے اس روایت کو حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔

حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا درود شریف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور کہا اے موسیٰ بنی اسرائیل کو مطلع کردو کہ جو شخص مجھ کو اس حالت میں ملے گا کہ وہ احمد (محمدؐ) کا منکر ہوگا تو میں اس کو دوزخ میں داخل کروں گا خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا اللہ! احمد کون ہیں؟ ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ! قسم ہے اپنی عزت و جلال کی میں نے کوئی مخلوق ایسی پیدا نہیں کی جس میں کوئی ان سے زیادہ میرے نزدیک مکرم ہو۔ میں نے ان کا نام عرش پر اپنے نام کے ساتھ آسمان اور زمین سورج اور چاند پیدا کرنے سے بیس لاکھ برس پہلے لکھا تھا۔ مجھے قسم ہے اپنی عزت اور جلال کی کہ جنت میری تمام مخلوق پر حرام ہے جب تک احمد (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی اُمت اس میں داخل نہ ہو جائیں۔

(حلیہ ۔۔۔)

حضرت موسیٰ علیہ اسلام نے جب اُمت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کو دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود شریف پڑھنے لگے۔ اس درود کی بڑی برکت ہے۔ ایسا درود جسے حضرت موسی علیہ اسلام جیسا جلیل القدر نبی پڑھے اسکے کتنے بے شمار فضائل ہونگے آپ خود ہی سوچ سکتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْاَنْبِیَآءِ مَعْدَنِ الْاِسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابِ قَوْسَیْنِ○

کان کے درد کیلئے درود شریف

کئی بچے کان کے درد سے تڑپ تڑپ کر روتے رہتے ہیں۔ ان کے والدین طرح طرح کی دوائیں کرتے ہیں۔ بڑے لوگ بھی کان کے مرض کا علاج کرانے بڑے بڑے ڈاکٹروں کے پاس جاتے رہتے ہیں مگر یہ ایک درود پاک ہے جو کان کے درد کے لیئے مکمل شفا ہے۔

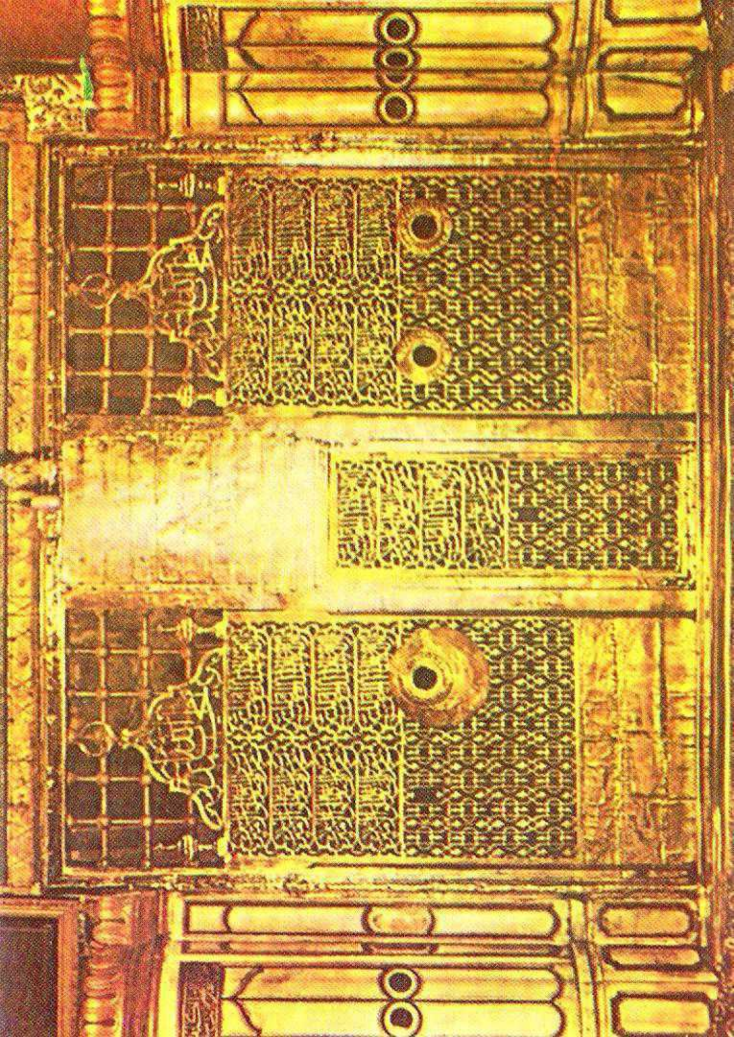
شفا القلوب میں درج ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کے کان میں گرانی ہو تو یہ درود پڑھے۔

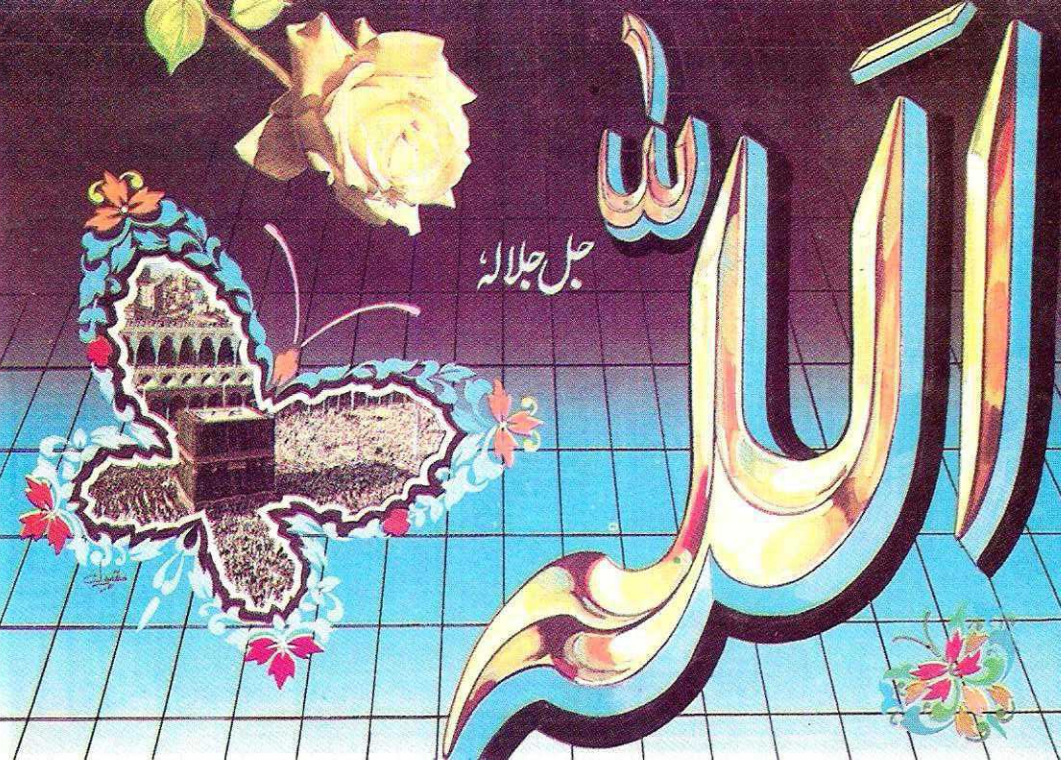
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

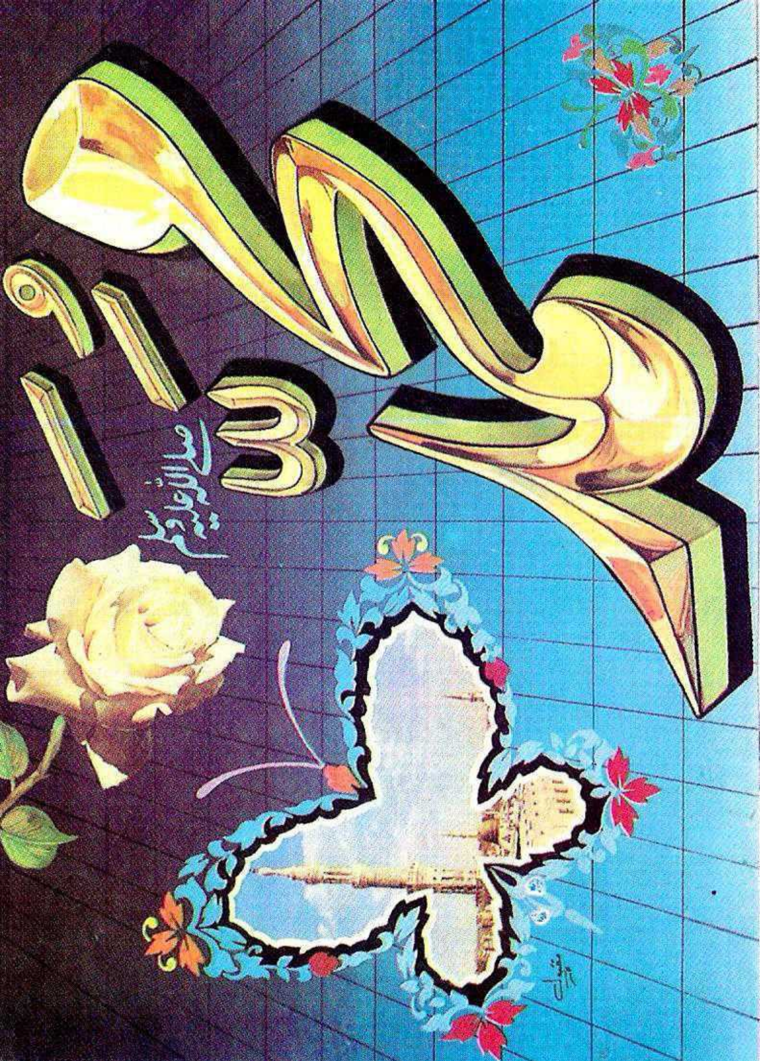
آگ سے بچنے کا درود

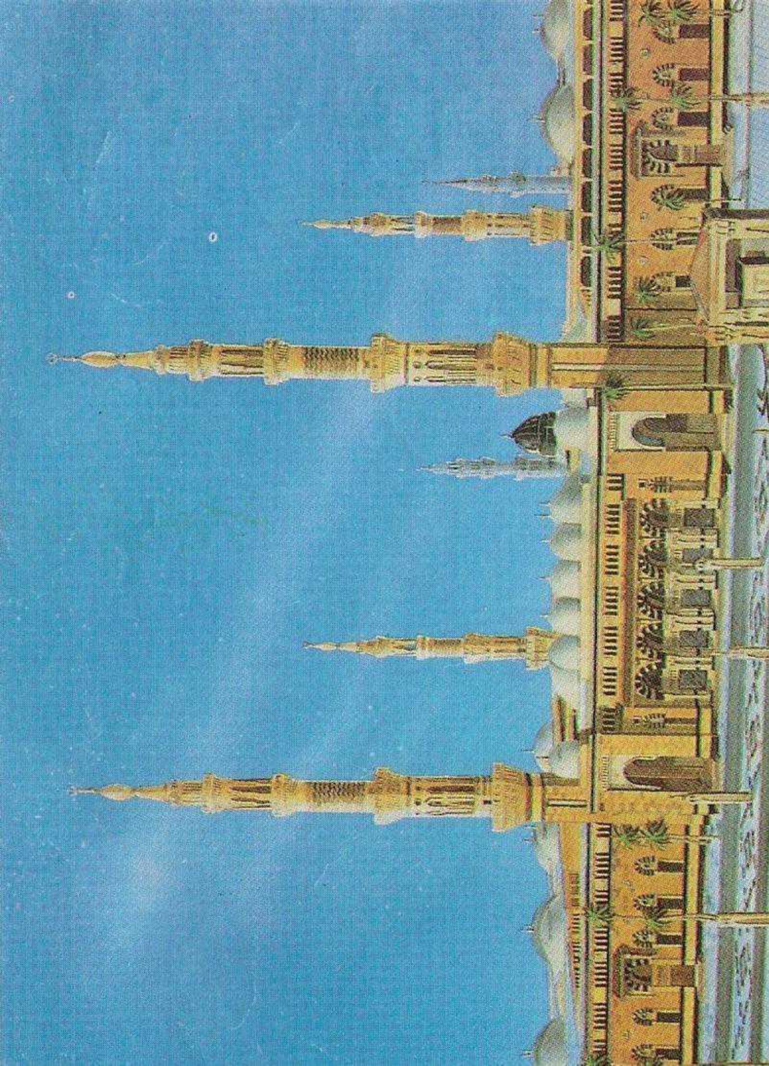
شفاالقلوب میں درج ہے کہ جو بھی شخص اس بابرکت درود شریف کو گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پانی پی جائے گا اس شخص پر آگ اثر نہیں کرے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلَائِقِ وَ اَفْضَلِ
الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
بِعَدَدِ کُلِّ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ ○




الله
جل جلالہ





آنکھوں کانوں اور تمام بیماریوں کیلئے درود شریف

یہ ایک ایسا پُر اثر درود شریف ہے کہ اس کے پڑھنے سے
آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھیں تمام بیماریوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔
سُرمہ ڈالتے وقت اس درود پاک کو پڑھنا چاہیے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِہَا
وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِہَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ
ضِیَائِہَا ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دکھ درد اور مصیبت دور کرنے والا درود شریف

حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا تو اس کا دل روشن ہوجائے گا اور سینہ کھل جائے گا۔ دینی اور دنیوی حاجات پوری ہوں گی۔ اس شخص کے نزدیک کوئی دکھ یا مصیبت نہیں آئے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ
فَيُكْشَفُ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً
الْحَقِّهٖ اَدَاءً عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

دشمن پر فتح حاصل کرنے والا درودِ پاک

شفا القلوب میں درج ہے کہ اگر کوئی دشمن تکلیف دے رہا ہو تو مظلوم کو چاہیئے کہ یہ درود شریف جمعرات کو بعد از نمازِ عشاء ایک ہزار بار پڑھے۔ ہر تسبیح کے بعد دعا کرے اور دعا کرتے وقت دشمن کی شکل سامنے رکھے۔ انشا اللہ دشمن اپنے سیاہ ارادوں میں ناکام ہو جائے گا پیر یا منگل کی رات بھی شروع کر سکتے ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

۱۰۰۰ بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِسۡتَجِیۡبَكَ ○ (فلاں ابن فلاں) دشمن کا نام لے۔

اس درود شریف کے ورد کو چاند کے آخری ایام میں بھی بالکل اطمینان کے ساتھ شروع کر سکتے ہیں۔

تنگ دستی کو دور کرنے کا
درود

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو تنگ دستی کی وجہ سے صدقہ کرنے کی طاقت نہیں وہ یہ درود پاک پڑھے اس کے پڑھنے سے اتنا ثواب ملیگا کہ جنت میں داخل ہونے تک اسکا ثواب ختم نہیں ہو گا۔

حصن حصین اور عالم اسلام کی معتبر ترین کتاب کشف الغمہ میں نمایاں طور پر درج ہے کہ جو شخص تنگ دستی سے نجات حاصل کر کے غنی اور بڑاہی دولت مند فارغ البال بننے کا خواہاں ہو اسکے لیئے یہ درود شریف ایک بڑی مجرب دوا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اسکو ایک سو (۱۰۰) بار پڑھنے سے پڑھنے والے کی حاجت پوری ہوجائے گی اور وہ دوزخ کے قہر سے بچ جائے گا۔

(شفا القلوب)

حضرت امام شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غمزدہ اور

پریشان حال لوگوں کو جمعہ کے دن یہ درود شریف سو (۱۰۰) بار پڑھنا چاہیئے آپ نے کشف الغمہ میں ایسی کئی احادیث بیان فرمائی ہیں جن میں فوائد و برکات بیان کیئے گئے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

حضرت شیخ ابوالعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ تلاوتِ قرآن زیادہ کروں یا درود پاک کثرت سے پڑھوں آپؒ نے فرمایا قرآن کا قرآن تو درود شریف ہے اس لیئے درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو۔

(شفا القلوب)

دانتوں کے درد کے لئے درود

دانتوں کی کئی بیماریاں ہوتی ہیں ان کو چھوڑ دیا جائے تو ان سے کئی اور بیماریاں جنم لیتی ہیں کچھ ایسی بھی جو جان لیوا ثابت ہوتی ہیں لوگ مایوس ہو جاتے ہیں اور ڈاکٹر اور طبیب جواب دے دیتے ہیں منہ کا ذائقہ جاتا رہتا ہے اور لوگ کھانے پینے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کو زائل کرنے کے لیئے یہ درود شریف اکسیر اعظم ہے رب تعالیٰ ہر حالت میں شفا دے دیتا ہے خرچ کچھ بھی نہیں، شفا مکمل اور ثواب اسکے علاوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّ الطَّاھِرِ ○



دل کی بیماری کیلئے درود

یہ درود بھی ہے اور مکمل شفا بھی ہے دل کے درد اور جملہ امراضِ قلب کے لیے ایک لاجواب دوا ہے بالخصوص دل دھڑکنے، دل تڑپنے، دل ڈوبنے، دل بڑھنے، کمزور ہونے اور دل بیٹھنے کے لیئے مجرب نسخہ کیمیاء ہے۔ یہ درود پاک ۳۱۵ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ دل کے ہر مرض سے شفا عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

فوراً مشکل آسان کرنے کیلئے

درود پاک

حضرت شیخ محمدؒ بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ دلائل خیرات کے مصنف ہیں۔ آپ نماز کے لیئے وضو کرنا چاہتے تھے مگر کنویں سے پانی نکالنے کے لیئے ڈول نہیں تھا اور پانی کافی نچلی سطح پر تھا۔ ایک دیہاتی لڑکی نے آپ کی پریشانی دیکھ کر اپنا لعاب پانی میں ڈالا اور پانی اُبلتا ہوا کنارے تک آگیا حضرت جذولی رحمۃ اللہ علیہ کی حاجت پوری ہو گئی وہ سخت حیران ہوئے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد لڑکی سے مخاطب ہوئے کہ یہ سب کرامت کس چیز کی ہے۔ لڑکی بولی فلاں درود شریف پڑھ کر میں نے اپنا لعاب کنویں میں ڈالا تھا۔ حضرت نے وہ درود شریف دریافت کیا اور پڑھنے کی اجازت چاہی جو ان کو مل گئی۔

حضرت نے اُس درود شریف کی بدولت دلائل خیرات لکھی جو ساری دنیا میں لوگ قرآن کریم کے ساتھ محفوظ رکھتے ہیں آپ کا انتقال فجر نماز کی پہلی رکعت میں ہوا وہ بھی سجدہ میں۔ ستر برس بعد مراکش کے حکمران نے آپ کی نعش قبر سے نکال کر دوسری جگہ دفن کروائی تو نعش تازہ دکھائی دے رہی تھی ایسی تازہ جیسے ابھی ابھی غسل دیکر دفنایا گیا ہو۔ آپکی قبر سے

اس وقت سے اب تک خوشبو آتی رہتی ہے چوبیس گھنٹے آپ کی قبر پر کوئی
نہ کوئی قرآن کی تلاوت کرتا نظر آئے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمِ ؕ

خواجہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد نے جب
انہیں الوداع کیا تو سخت تاکید کی کہ درود شریف
کثرت سے پڑھتے رہنا اس کے بغیر بلندیاں حاصل
کرنا ناممکن ہے۔ درود فقر کی سیڑھی۔ سلوک کا
معراج۔ دل کا نور۔ قربِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کا طریقہ ہے اسکی روشنی میں طالب اپنے قدم بآسانی
بڑھاتا رہتا ہے۔

شفاعت
حاصل کرنے والا درود شریف

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث شریف کو تحریر کیا ہے کہ یہ درود شریف سات جمع ہر جمعہ کے دن سات بار پڑھنے سے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃَ الْکَرَمِ
بِهَا مَثْوَابِهٖ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَتِهٖ وَتُبَلِّغُ بِهَا یَوْمَ
الْقِیَامَةِ بِنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوۃِ تَعْظِیْمًا
تَحَقُّقُ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○

درود اعلی الدرجات

محش کے مصنف حضرت تلسمانی رحمۃ اللہ علیہ جنہیں عالموں اور فاضلوں کا سردار کہا جاتا ہے۔ اپنی ایک دنیا بھر میں مشہور تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا درود ہے جس کے تین بار صبح اور تین بار شام پڑھنے سے، پڑھنے والے کے سب کے سب گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ پڑھنے والا کامیاب ہوتا ہے اور اس کو آخرت میں اصحاب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب جگہ عنایت ہوتی ہے اور اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات سے نوازا جاتا ہے۔

حضرت امام فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک اور کتاب میں اس درود پاک کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

بغیر حساب کتاب جنت

تفسیر روح البیان میں صاف طور پر درج ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو وظیفے کے طور پڑھتا ہے اسے میدانِ حشر میں بغیر حساب کتاب کے سب کچھ ملے گا۔ درود پڑھنے والا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی ہو گا اور جنت میں بہت بڑے درجات پائے گا۔ دین اور دنیا میں ہر خطرے سے بچا رہے گا۔

حضرت بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ اس درود شریف کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کا نام چومنا اور اسکا انعام

صلواۃ مسعودی میں درمنثور کے حوالے سے تحریر کیا گیا ہے
کہ حضرت ابو نعیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی دو سو سال تک برائیوں میں پھنسا رہا اس وقت یہ ہی لمبی عمریں ہوا کرتی تھیں۔ یہ شخص مسلسل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا اور گناہ پہ گناہ کرتا رہا۔ اور توبہ کے بغیر ہی مرگیا اور لوگوں نے اس بدکار شخص کی لاش اٹھا کر ایک کچرے کے ڈھیر پر پھینک دی حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر اللہ تعالی نے وحی نازل کی کہ اس شخص کو اٹھا کر اسکی نماز جنازہ ادا کرو اور اس کو عزت کے ساتھ دفناؤ۔
حضرت موسیٰ نے عرض کی کہ یارب العالمین تمام لوگ اس شخص کو جانتے ہیں کہ یہ کس قدر بدکار فاسق اور فاجر تھا۔ اسکی دو سو سال کی ساری زندگی گناہ فسق وفجور میں صرف ہو گئی۔ رب تعالی نے فرمایا بیشک ایسا ہی تھا اور اس کی ساری زندگی گناہ سے لبریز تھی مگر وہ میرا مجرم تھا اس کی ایک عادت تھی کہ وہ جب توریت کو دیکھتا تو میرے نبی آخر الزماں کا نام محمد صلی اللہ

علیہ وسلم دیکھ کر اسے چوم لیتا پھر اس اسم مبارک کو آنکھوں سے لگاتا تھا اور چومتا۔ اس کی یہ عادت مجھے بے حد پسند تھی لوگوں کو اس بات کا علم نہیں تھا میں نے اسے اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے بخش دیا ہے۔

(جب ایک یہودی گنہگار کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی تعظیم کے بدلے اتنا فضل و کرم تو ایک مسلمان کے ساتھ کیا کیا نہ ہوگا)

ایک شخص نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگیٔ معاش کی شکایت کی تو جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام پڑھ "السلام علیک یاایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" اور ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ۔ اس شخص نے یہ ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کے بڑے بڑے دروازے کھول دیئے اتنا رزق ملا کہ پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی اس میں سے رزق ملنے لگا۔

عجب اسرار

دنیا کی مشہور ترین اور اہم ترین تصنیف اسرار الابرار میں درج ہے کہ فرمایا حضور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک بار درود پڑھے گا تو ساتوں آسمانوں کے ملائکہ اس پر درود پڑھیں گے یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ جو شخص دو بار پڑھیگا تو ساتوں آسمانوں کے فرشتے عرشِ عظیم و کرسی اس پر درود پڑھینگے اور یہ سلسلے بھی قیامت تک جاری رہے گا۔

جو شخص تین بار درود پاک پڑھیگا تو میں اس شخص کا ضامن ہونگا کہ روز قیامت اس کے چھوٹے بڑے گناہوں کا حساب نہ لیا جائے اور وہ پلصراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گذر کر جنت میں میرے قریب جگہ پر بصد اعزاز سکونت پذیر ہو جائے۔

(مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے)

(حدیث)

درود فاطمۃ الزہرا

رضی اللہ عنہا

یہ لاجواب درود ہے۔ فضائل بیان کرنا ممکن نہیں۔ حضرت خاتون جنت سیدۃ نساء فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوجہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ اس درود پاک کو پڑھنے سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ان گنت ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے قریب تر ہونے کے لیئے یہ درود ایک اعلیٰ درد ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَ
الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکَوْنِ ؞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ
اِمَامُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ؞ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
ھُوَاِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؞

درود فضل و کرم

اس کو درود شبلی بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت ابو بکر شبلیؒ کو بادشاہ وقت نے بلایا اور عرضداشت پیش کی کہ اے خدا کے برگزیدہ بندے! میرا سر درد سے پھٹا جارہا ہے۔ میں سخت پریشانی میں گرفتار ہوں سب کے سب حکیم، وید اور حاذق طبیب آزما کر دیکھ لیئے مگر درد میں افاقہ نہیں۔ حضرت شبلیؒ نے فرمایا کوئی بڑی بات نہیں ابھی ابھی ٹھیک ہو جاؤ گے۔ حضرت نے صرف ایک درود شریف پڑھ کر ماتھے پر ہاتھ پھیرا اور بادشاہ بلکل تندرست ہو گیا۔

حضرت شبلیؒ بہت بڑے اکابرین میں سے تھے بغداد میں آپ کے نام کی دھوم مچی ہوئی تھی اور سارے ملک کے عالم فاضل آپ کے پیچھے پھرتے تھے۔ حضرت نے یہ درود شریف تلقین فرمایا ہے جس کے متعلق وہ خود فرماتے ہیں کہ اس درود کے فضائل حیرت انگیز ہیں۔ اس درود کے ورد کرنے سے میری زندگی کی سیاہ راتیں ماہِ مدینہ کی طرح روشن ہو گئیں۔ مجھے ہدایت کے آفتاب کی شعاعوں نے خوب نواز دیا۔ اور مجھے بحرِ کرم میں اتارا گیا۔ کیا کہوں صرف یہ کہوں کہ اس درود شریف کے فضائل حیرت انگیز ہیں۔

حضرت علامہ مجد الدینؒ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک

دوست یہ درود (درود شبلی) پڑھتا تھا میں نے ایک رات توجہ ڈالی تو دیکھا مدینہ منورہ کی سرزمین پر فرشتوں کا بڑا رش اور دھوم دھام ہے۔ اس قدر بڑے ہجوم کو دیکھا جو ایسے نظر آرہا تھا جیسے زمین سے آسمان تک صرف فرشتے ہی فرشتے بس رہے ہیں۔ یہ ساری برکت صرف اس درود شریف کے پڑھنے کی وجہ سے دیکھی۔

حضرت شبلیؒ نے اس درود شریف کے ایسے ایسے فضائل بیان فرمائے ہیں کہ قلم سے ان کو تحریر کرنا ناممکن ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلَاِ السَّمٰوٰاتِ وَمِلَاِ الْاَرْضِ وَمِلَاءِ الْفَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

میرے اشکوں کے ستاروں کی جبیں تجھ پر سلام
اے امانت رسالت کے امیں تجھ پر سلام

دن بھر پڑھنے والا

درود شریف

یہ ایک بڑا ہی بابرکت درود شریف ہے۔ بڑے عجیب و غریب فوائد ہیں۔ یہ درود شریف اگر کسی نے صرف ایک مرتبہ پڑھا تو گویا اس نے دن بھر درود شریف کا ورد کیا اور دن بھر درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ
کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ کَلَامِنَا ۝

درود اہلِ بیت

یہ ایک ایسا عجیب اور بابرکت درود ہے جس کی تعلیم حضرت مولا علی مشکل کشاء شیرِ خدا نے خود فرمائی ہے۔ شفاء شریف میں بھی قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا انکشاف کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ط

ایک لاکھ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیِّ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

(اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء وصفات ہیں)

حضرت سید انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بڑا فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے۔ میں نے اپنے مرشد عارف با اللہ حضرت سید احمد بغدادیؒ سے اس کو حاصل کیا ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملول رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے بے شک مصائب کو دور کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

"بعد از نماز ذکر سے انؐ کے نہ کر فرار
انؐ پر درود پڑھنا بھی ہے سر بسر نماز"

قیامت کے دن رب العزت، محدثینِ کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان سے بڑی معطر خوشبو آئے گی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم لوگ عرصہ دراز تک میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے! فرشتو ان سب کو بغیر حساب کتاب جنت میں لے جاؤ۔

(سعادة الدارين)

مشکل آسان

جس شخص کا نام لکھنے سے رگ رگ میں عزت و احترام کا کرنٹ دوڑ رہا ہے اور میں ان کی ذات بابرکات کو اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم تحفہ تسلیم کر رہا ہوں وہ ایک مجرب نسخہ بتا گئے ہیں۔ آپ ہیں حضرت شیخ المشائخ نور مجسم پیکر عشق و محبت علامہ یوسف بن اسماعیل نبھانی علیہ الفضل ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہی حضرت "افضل الصلوٰۃ" کے مصنف ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف روزانہ تین سو بار دن رات میں پڑھا جائے اور مصیبتوں اور پریشانیوں کے وقت ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے مشکلات کے حل ہونے کے لیئے تریاق مجرب ہے۔

(رحمة الله مع العالمين)

درود یہ ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
قَلَّتْ حِيْلَتِیْ اَدْرِكْنِیْ ○

تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب ملنا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح و شام دس (۱۰) مرتبہ یہ درود پاک پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْهِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر رحمت نازل فرما۔ جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم پر اور

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

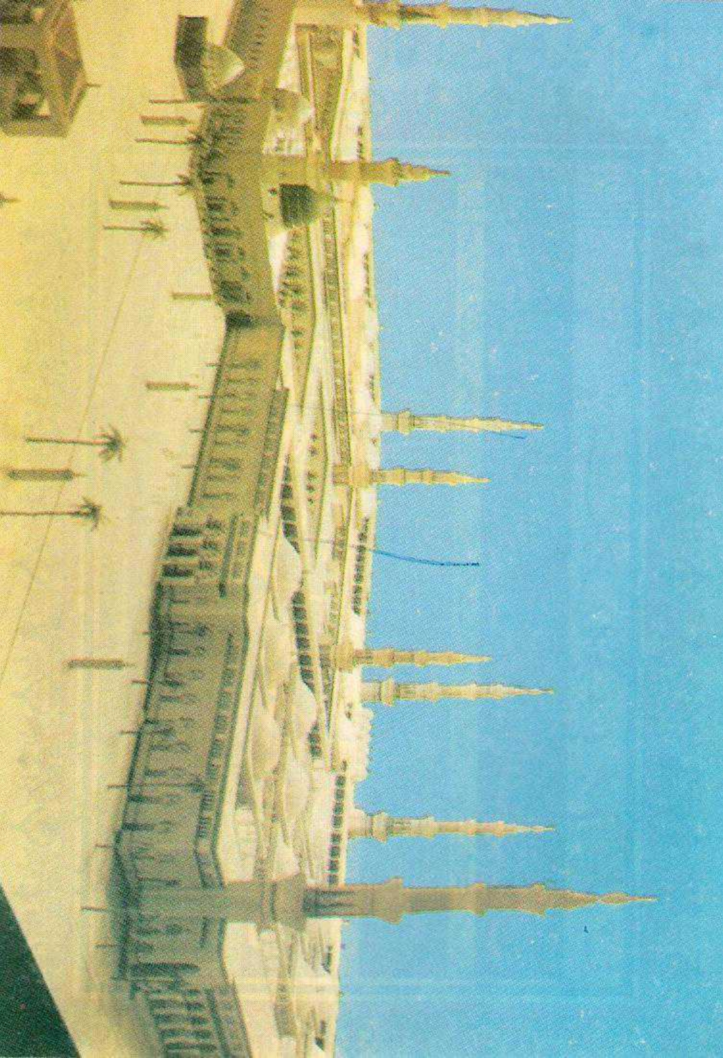
ان کی آل پر نازل کی یقیناً تو سراہا گیا ہے۔ خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اے اللہ تو حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر برکت نازل فرما۔ جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم پر اور ان

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

کی آل پر نازل فرمائی۔ یقیناً تو سراہا گیا ہے، خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔





آب کوثر سے پیالہ

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے بھرپور پیالہ پینا چاہتا ہے وہ اس درود شریف کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
اَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَطْهَارِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا
مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

سب سے بڑا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اسّی
برس کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم دونوں صحابہ کرام نے حدیث شریف نقل کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود پڑھے تو اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف ہونگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

خوبصورت درود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود پاک پڑھو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجا کرو صرف اس لیئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا؟ اس لیئے اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ
بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ
وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰھُمَّ
ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ يَغْبِطُهٗ
بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

دس ہزار کا ثواب

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو پڑھتے تھے۔ تفسیر روح البیان نے بھی یہ یہی ذکر کیا ہے۔ اس درود شریف کے ایک بار پڑھنے سے دس ہزار درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ
الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ
الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ
رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ
وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۝

افضل ترین درود شریف

حضرت شیخ المشائخ ابن المشتہر فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے ایسی حمد نہ کی کہ جو اولین اور آخرین اور ملائک اور آسمانی مخلوق اور زمین کی مخلوق سے افضل ہو اور ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

معنی:۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہی معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہے بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

ایک ہزار دن کا ثواب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف نقل کی گئی ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام درود پاک پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہینگے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجْزِ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَاَھْلُہٗ ○

فرشتوں کی دُعا

حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ لی شہزادی حضرت سیدہ اُم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے والدِ ماجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی آیت ان اللہ و ملائکتہ (سورۃ احزاب) کے متعلق کچھ فرمائیے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا یہ ایک پوشیدہ علم سے ہے اگر تم نہ پوچھتے تو میں نہیں سناتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو فرشتے مقرر کیئے ہیں۔ جب میرا ذکر پاک کسی مسلمان کے ہاں ہوتا ہے اور وہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھے بخش دے۔ فرشتوں کی اس دعا پر اللہ تبارک و تعالیٰ اور دوسرے باقی فرشتے کہتے ہیں آمین! جب وہ مجھ پر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تیری مغفرت نہ کرے اس پر بھی اللہ اور باقی سارے فرشتے کہتے ہیں "آمین!"۔

جمعے کے دن

درود شریف کی فضیلت

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہو گا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہو گا۔

(۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

(۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

(۴) رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کردیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔

(۵) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ بھی ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدہ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد حنبل رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شب قدر سے افضل جمعہ کا دن ہے۔

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے اسی (۸۰) سال کے برابر گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(۷) عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا کہ جو شخص جمعہ کے دن مسجد میں اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے (۸۰) اسی برس کے گناہ معاف کردے گا میں نے پوچھا

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کس طرح درود بھیجا جائے فرمایا
اس طرح:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۝

(۸) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو کوئی اس دن نیک عمل کرتا ہے اُسے دُگنا ثواب ملتا ہے۔ ڈبل ثواب دُگنا منافع ہر نیکی پر

(ایک نیکی کے دس تو اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اب جمعہ کو درود شریف پڑھنے سے ایک کے بیس ثواب ہو گئے)۔

(۹) جذب القلوب میں حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن (۱۰۰۰) ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اپنی جگہ جنت میں دیکھ کر پھر مرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ مَرَّةٍ

(۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم

اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو بھی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے

"وہ بد نصیب ہے جسے قربِ مصطفےٰ نہ ملا
خدا تو کیا اسے اپنا بھی کچھ پتہ نہ چلا"
"رسول اللہ وسیلہ ہیں قربتِ حق کا
جسے ملے نہ محمدؐ اسے خدا نہ ملا"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار درود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن میں اس شخص سے مصافحہ کرونگا۔ (القول البدیع)

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر ایک چیز کے لیئے صفائی اور غسل ہوتا ہے۔ ایمان والوں کے دلوں کے زنگ کو درود شریف پڑھنے سے صاف کیا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

دعا قبول ہونے کا طریقہ

(۱) دعا قبول کروانی ہے تو بغیر وسیلہ کے نہ مانگو بلکہ بار بار درود پڑھو۔ سعادۃ الدارین میں درج ہے کہ ہمارے پیارے پیغمبر علیہ الصلوات والسلام نے فرمایا کہ جب لوگ قبروں سے نکلیں گے تو میں سب سے پہلے نکلونگا اور جب لوگ جمع ہونگے تو میں ان کا قائد ہونگا اور جب خاموش ہو جائینگے تو میں ان کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کتاب کے لیئے پیش ہونگے تو میں ان کا شفیع ہونگا اور جب سب نا اُمید ہونگے تو میں ان کو خوشخبری سناؤنگا اور کرامت کا جھنڈا اس دن میرے ہی ہاتھ میں ہو گا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہونگی میری عزت دربارِ الہٰی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر سے نہیں کہتا میرے ارد گرد خادم پھرینگے اور کوئی دعا نہیں مگر اس کے اور آسمان کے درمیان ایک حجاب ہے تاوقتیکہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔ جب درود پاک پڑھا جاتا ہے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا اوپر کی طرف قبولیت کے لیئے چڑھ جاتی ہے۔

(۲) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک آدمی آیا اور آکر نماز پڑھی، پھر دعا مانگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے نمازی! تم نے جلدی کردی۔ جب تو نماز پڑھے تو اللہ کی حمد کر پھر مجھ پر درود شریف پڑھ پھر دعا مانگ۔

پھر ایک اور آدمی آیا اُس نے اول اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر رسول اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا۔ حضور اکرم صلی اللہ وسلم نے اس آدمی سے ارشاد فرمایا کہ اے نمازی اب دعا مانگ تیری دعا قبول ہوگی۔

(۳) حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف دعا کے اول درمیان اور آخر میں ہونا چاہیئے۔

(۴) حضرت اقلیشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ سے دعا کرے تو اول حمد کر پھر درود شریف پڑھ اور آخر میں بھی دعا دورد شریف پر ختم کر۔

(۵) حضرت جابر بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ اول اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے پھر نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے اور اس کے بعد دعا مانگے پس وہ کامیاب ہوگا اور مقصد حاصل کرے گا۔

(٦) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دعا رکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے

(۷) حضرت علی کرم اللہ وجہہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

(۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان لٹکتی رہتی ہے۔ اوپر نہیں چڑھتی یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔

(۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ جب تو دعا مانگے تو اپنی دعا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھی شامل کرلیا کر۔

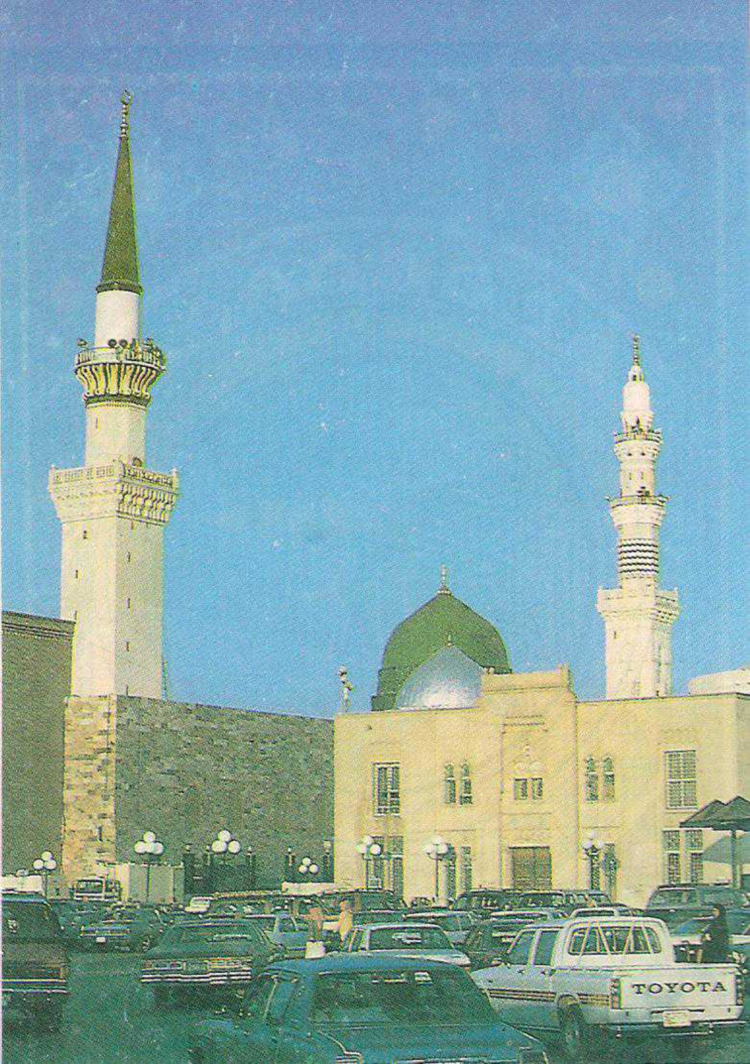
(۱۰) حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ کوئی دعا ایسی نہیں ہے کہ جس میں اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پس جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ (حجاب کا) پھٹ جاتا ہے اور دعا مقبولیت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ واپس لوٹا دی جاتی ہے۔

(۱۱) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ دعائیں ساری کی ساری رکی رہتی ہیں

یہاں تک کہ ان کے ابتدا اللہ کی تعریف اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے نہ ہو۔ اگر ان دونوں کے بعد دعا کرے گا تو اس کی دعا قبول کی جائے گی۔

(۱۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھے۔ نماز کے بعد میں نے خدا کی حمد وثناء کی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مانگ تجھے عطاء کیا جائے، تو مانگ تجھے عطاء کیا جائے۔

(۱۴) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دعاؤں میں سے چوتھا حصہ درود شریف پڑھوں؟ آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لے اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت درود شریف میں صرف کروں؟ فرمایا تیری مرضی اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہو گا۔ پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سارا ہی وقت درود شریف نہ پڑھ لیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔


TOYOTA


بسم الله الرحمن الرحيم
محمد
اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۵) امام سخاوی "القول البدیع" میں فرماتے ہیں کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کے روزے پاک پر کھڑے ہو کر

ستر (۷۰) بار کہے تو ایک فرشتہ اسے پکار کر کہتا ہے کہ تجھ پر اللہ کی رحمت ہو اب تیری ہر مشکل حل ہو جائے گی (ہر دعا قبول ہوگی)

(۱۶) حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کو اپنی مراد میں کامیاب کر دے گا۔

فرمایا سلطان الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا اس شخص کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات سے فرمائے گا کہ اس بندے کے لیے استغفار کرو۔ یعنی بخشش کے واسطے دعا کرو۔

نزہت المجالس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم

جب تم اذان سنو تو تم بھی ایسا ہی کہو جیسا مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر اس درود پاک کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر میرے لیئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے وہ صرف اور صرف ایک ہی بندے کے لیئے بنایا گیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ جو شخص میرے لیئے رب تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا مانگے گا وہ میری شفاعت سے نصیب یافتہ ہو گا۔

(سعادت الدرین)

بخاری شریف کی حدیث نقل ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ درود پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامَ الْمَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَرْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم اذان سنو تو جو مؤذن کہتا ہے تم بھی وہی کہو پھر مجھ پر درود شریف پڑھا کرو جو شخص ایک بار درود پڑھتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس بار رحمتیں بھیجتا ہے۔ پھر میرے لیئے وسیلہ کی دعا کیا کرو جو شخص میرے لیئے وسیلہ کی دعا مانگا کریگا۔ اس شخص کے لیئے میری شفاعت ہوگی۔

"وسیلہ ایک اعلیٰ منزل ہے جس سے بڑھ کر کوئی منزل یا کوئی مقام نہیں۔ یہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے مخصوص ہے ہم کو حکم صرف اس لیئے دیا گیا ہے۔ کہ ہم دعا مانگا کریں صرف اور صرف اس لیئے کہ ہم بھی شفاعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویدار بن جائیں ورنہ وہ مقام اور وہ منزل تو ازل سے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیئے ہی بنائی گئی ہے۔

"بھیجو درود آقا پر اے مومنو

حق تعالیٰ کی سنت بڑی چیز ہے"

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگ
مسجدوں میں ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہیں کہ اگر وہ
لوگ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اگر وہ
بیمار ہو جاتے ہیں تو فرشتے ان کی مزاج پرسی کو جاتے ہیں اور
جب ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو یہ فرشتے مرحبا کہتے ہیں اور اگر
کوئی حاجت طلب کرتے ہیں تو فرشتے ان کی امداد کرتے ہیں۔
جب یہ لوگ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لیکر
آسمان تک ان کو گھیر لیتے ہیں ان فرشتوں کے ہاتھوں میں
سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں جن پر وہ درود
شریف لکھتے رہتے ہیں وہ درود شریف جو یہ لوگ حضور صلی
اللہ علیہ وسلم پڑھتے رہتے ہیں۔

فرشتے ان لوگوں کو کہتے ہیں کہ تم درود پاک زیادہ پڑھو تم پر
اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے۔ جب وہ پڑھتے ہیں تو آسمان کے
دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

(سعادۃ الدارین)

درود شریف کی برکات

(۱) ایک سائل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ للہ مجھے کچھ دیجئے میں تنگ دست ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت دینے کیلئے کوئی چیز نہ تھی۔ آپ نے دس بار درود شریف پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا ہتھیلی بند کر دو۔ سائل نے باہر جا کر جب ہتھیلی کھولی تو سونے کے دیناروں سے بھری پڑی تھی۔

(افضل الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۱۳۲)

(۲) جب حضرت بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ درود پاک کے فضائل بیان فرمارہے تھے تو پانچ درویش آئے اور عرض کیا ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے جارہے ہیں لیکن پیسہ پاس نہیں یہ سن کر حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر پھونک کر ان سب مسافروں کو دیدیں۔ درویشوں نے جب باہر جا کر ان کو دیکھا تو وہ سونے کی اشرفیاں تھیں۔ آپ کے رفیق حضرت شیخ بدر الدین اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ نے کھجور کی گٹھلیوں پر درود شریف پڑھ پھونکا تھا۔ جس کی برکت سے گٹھلیاں سونا بن گئیں۔

(آب کوثر صفحہ ۱۳۳)

(۳) حضرت ابو بکر شبلیؒ کو وقت کے بادشاہ نے بلوا بھیجا اور عرض کی کہ یا حضرت میری بیماری کو چھ مہینے گزر گئے ہیں لیکن کہیں سے آرام نہ آیا۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا فکر مت کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ابھی آرام ہو جائے گا اور آپ نے درود شریف پڑھ کر اس بادشاہ کے جسم پر پھونکا بادشاہ اسی وقت تندرست ہو گیا اور اس کا مرض جاتا رہا۔

(راحت القلوب صفحہ ۶۱)

(۴) حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے میں نے اس اعلیٰ ترین اعزاز کا سبب پوچھا اس شخص نے کہا کہ میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں جب جب نامِ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آتا میں درود لکھتا اس سبب مجھے یہ اعزاز ملا ہے۔

(فضائل درود از علامہ محمد زکریا صفحہ ۱۱۳)

(۵) حضرت عبید اللہ بن قواریری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ ایک کاتب میرا پڑوسی تھا۔ وہ مر گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کاتب نے کہا مجھے بخش دیا گیا اور مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل پر گزرا۔ یہ صرف درود شریف لکھنے کی برکت سے ہوا۔

(تذکرہ السخاوی صفحہ ۱۹۱)

(۶) مولانا فیض الحسن سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ نے جب انتقال کیا تو ایک مہینے تک ان کے مکان میں اعلیٰ درجے کی خوشبو عطر آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم رحمتہ اللہ علیہ سے ان کے داماد نے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ صرف درود شریف کی برکت سے ہے کیونکہ مولانا مرحوم ہر جمعرات بیدار رہ کر درود شریف کا ذکر کرتے تھے۔

(فضائل درود از مولانا زکریا صفحہ ۱۱۳)

(۷) حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ ایک شخص کو خواب میں دیکھا اور اس کا حال پوچھا اس نے کہا بعد مرنے کے اللہ نے مجھ پر بڑا رحم کیا اور بخش دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس شخص کے گناہوں اور درود پاک دونوں کو شمار کرو پس صرف ایک سو دورد شریف کا شمار سب گناہوں سے زیادہ نکلا۔ خداوند کریم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ بس اتنا کافی ہے اس شخص کا حساب مت کرو اس کو جنت میں لے جاؤ۔

(قول بدیع صفحہ ۱۹)

(۸) علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت رشید عطار رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک شخص تھا جس کا نام ابو سعید خیاط تھا۔ لوگوں سے میل جول نہیں رکھتے تھے تن تنہا رہتے تھے کچھ دنوں بعد وہ حضرت ابن رشیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت زیادہ جانے لگے اور بغیر نانۂ کے جاتے تھے لوگوں کو بڑا تعجب ہوا کچھ لوگوں نے اُن سے دریافت کیا۔ انہوں نے یہ راز بتایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مجھے خواب میں ارشاد فرمایا کہ ابن رشیقؒ کی مجلس میں جایا کر اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

(فضائل درود صفحہ ۱۱۵)

(۹) حضرت ابوالعباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہوا تو اہلِ شیراز میں سے ایک بزرگ نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور ان پر ایک خوبصورت جوڑا اور سَر پر تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا ہوا ہے خواب دیکھنے والے بزرگ نے کہا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ جل شانہ، نے مجھے بخش دیا ہے اور میری بڑی عزت کی ہے اور تاج عطا فرمایا اور یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت درود کی وجہ سے۔

(قول بدیع)

(۱۰) حضرت ابوالحسن دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو عبداللہ بن حامد رحمۃ اللہ علیہ کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری جواب ملا کہ اللہ تعالیٰ نے فوراً میری مغفرت کردی۔ حضرت دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کوئی ایسا عمل مجھے بھی بتاؤ جس سے سیدھا جنت میں داخل ہوجاؤں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھا کرو ہر ایک رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔ دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یا حضرت یہ تو بڑا ہی مشکل کام ہے۔ انہوں نے کہا تو پھر ہر رات ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کر بس کافی ہے۔

(قول بدیع)

(۱۱) امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے بڑے شاگرد حضرت امام اسمعیل مزنی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعد مرنے کے امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ رب تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ بولے مجھے فوراً بخش دیا اور فرشتوں کو حکم ملا کہ امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو بڑے احترام و تعظیم کے ساتھ جنت میں لے جاؤ یہ سب اس درود شریف کی برکت سے ہوا جو میں پڑھا کرتا تھا۔

(روضتہ احباب)

(۱۲) ابن فاکہانی رحمتہ اللہ علیہ کی مشہور کتاب "فجرِ منیر" سے نقل ہے کہ ایک نابینا بزرگ موسیٰ صنزیر تھے انہوں نے مجھے قصہ سنایا کہ وہ ایک مرتبہ جہاز میں تھے اور جہاز ڈوبنے لگا۔ مجھے اس وقت غنودگی آئی اور اس حالت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے درود تنجینا تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس درود کو ایک ہزار بار پڑھیں ابھی ہم نے ایک سو بار بھی نہیں پڑھا تھا کہ طوفان، تغیانی اور ڈوبنے کی کیفیت سے نجات پائی۔ جہاز بچ گیا اور ہم سلامت رہے۔

(منہاج الحسنات)

(۱۳) حضرت شیخ زرق نے لکھا ہے کہ "دلائل الخیرات" (درود شریف کی کتاب) کے مؤلف کی قبر سے خوشبو مشک و عنبر آتی ہے اور یہ سب کچھ درود شریف کی برکت سے۔

(فضائل درود صفحہ ۱۱۳)

(۱۴) حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ ہمارا ایک دوست جو ہمارے ساتھ حدیث شریف پڑھا کرتا تھا مر گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا وہ نئے عالیشان سبز کپڑے پہنے دوڑتا پھر رہا تھا میں نے کہا تو حدیث شریف ہماری طرح ہمارے ساتھ پڑھتا تھا پھر یہ اعزاز کس بات کا اس نے کہا حدیثیں تو میں تمہارے ساتھ لکھا کرتا تھا مگر جب نامِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آتا تھا تو میں اس کے نیچے "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھدیتا اللہ نے اس کے بدلے میں یہ اعزاز واکرام عطا کیا جو تم دیکھ رہے ہو۔

(بدیع)

(۱۵) ابن ابی سلیمان رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا خدا نے کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے کہا بیٹا خدا نے مغفرت کردی۔ میں نے پوچھا کس عمل پر؟ میرے باپ نے کہا ہر حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف لکھا کرتا تھا۔ اس عمل کی وجہ سے مغفرت ہو گئی۔

(بدیع)

(۱۶) بیہقی نے ابوالحسن شافعی رحمتہ اللہ علیہ سے ان کا اپنا خواب نقل کیا ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ نے جو اپنے رسالہ میں درود لکھا ہے۔ صلی اللہ علیٰ محمد کلما ذکرہ الذاکرین وصلی علی محمد کلما غفل عن ذکرہ الغافلون

تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے ان کو کیا انعام دیا گیا؟ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری طرف سے ان کو یہ بدلا دیا گیا ہے کہ وہ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔

(فضائل درود صفحہ ۱۲۲)

(۱۷) حضرت ابو القاسم مروزی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والدِ بزرگوار رات کو حدیث شریف کی کتاب کا مقابلہ کیا کرتے تھے خواب میں دیکھا کہ جس جگہ ہم یہ مقابلہ کرتے تھے اسی جگہ ایک نور کا ستون ہے اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ رہا ہے پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا گیا کہ وہ درود شریف ہے جو حدیث کی کتاب کا مقابلہ کرتے وقت ہم پڑھا کرتے تھے۔ **(بدیع)**

(۱۸) حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی فوت ہوگئی ہے۔ حضرت خواجہ نے کچھ وظیفہ بتایا کہ یہ پڑھ کر سو جاتو اپنی لڑکی کو خواب میں دیکھے گی۔ عورت نے ایسا ہی کیا تو دیکھا کہ لڑکی سخت عذاب میں ہے اس کے ہاتھ پیر آگ کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ عورت نے آکر حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ماجرا بیان کیا۔ حضرت نے اگلے دن اس لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ اس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے جنت کے ایک خوبصورت باغ میں بڑے عمدہ تخت پر بیٹھی ہوئی ہے خواجہ نے کہا تیری ماں نے تو تیرا برا حشر سنایا تھا؟ لڑکی نے کہا کہ وہ سچ تھا ہم ستر ہزار آدمی اسی عذاب میں مبتلا تھے۔ جو میری ماں نے

آپ سے بیان کیا تھا مگر ایک صالح شخص کا ہمارے قبرستان سے گزر ہوا انہوں نے ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہم سب قبرستان والوں کو بخش دیا اس کی برکت سے ہم سب عذاب سے آزاد کردیئے گئے۔

(بدیع)

(۱۹) حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ "احیائے علوم" میں نقل کرتے ہیں کہ میں حج کو جارہا تھا ایک شخص میرا رفیق تھا وہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے درود ہی درود پڑھا کرتا تھا۔ میں نے کثرت درود شریف کا سبب پوچھا۔ اس نے کہا جب میں ایک بار حج کو گیا تو میرا باپ بھی میرے ساتھ تھا۔ راستے میں میرا باپ مرگیا اس کا منہ کالا ہوچکا تھا بالکل کالا میں ڈر کے مارے سو گیا اور صبح ہونے کا انتظار کرنے لگا خواب میں دیکھا کہ میرے باپ کے سر پر چار حبشی کالے چہرے والے لوہے کے ڈنڈے لے کر مسلط تھے۔ اتنے میں ایک نہایت ہی حسین و جمیل سبز کپڑے پہنے ہوئے بزرگ آئے اور اپنا ہاتھ میرے باپ کے چہرے پر پھیرا اور میرے باپ کا چہرہ خوبصورت ہوچکا تھا میں نے کہا آپ کون ہیں؟ فرمایا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اس کے بعد میں نے کبھی بھی درود شریف نہیں چھوڑا۔

(۲۰) اس طرح روفی الفائق میں بھی ایسا واقعہ درج ہے جس کو حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جب باپ کا منہ خوبصورت

ہو گیا تو میں نے پوچھا آپ کون ہیں فرمایا کہ میں محمد صاحب قرآن ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تیرا باپ بڑا گنہگار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجتا تھا میں اس کی فریاد کو اس لئے پہنچا اور میں ہر اس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے۔

(فضائل درود شریف صفحہ ۱۳)

(۲۱) حافظ ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک نوجوان کو دیکھا کہ جب قدم اٹھاتا یا رکھتا تھا تو درود شریف پڑھتا تھا۔ اس نے کہا کہ میں اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا ہوا تھا میری ماں وہیں مر گئی اس کا منہ کالا ہو گیا اور پیٹ پھول گیا۔ میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور دیکھا کہ ایک بادل آیا اس سے ایک آدمی نمودار ہوا جس نے اپنے دستِ مبارک کو میری ماں کے منہ پر پھیرا جس سے اس کی شکل بالکل روشن ہو گئی پیٹ کا ورم جاتا رہا میں نے کہا آپ کون ہیں کہ اتنی بڑی تکلیف دور کر دی۔ فرمایا میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی قدم رکھا کرے یا اٹھایا کرے تو پڑھا کر۔ اللھم صلی اللہ علی محمد و علی آل محمد

(نزہت المجالس)

(۲۲) دلائل الخیرات (درود شریف کی کتاب) کے مؤلف حضرت محمدؒ بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے (۷۷) ستہتر برس بعد

آپ کا جسم قبر مبارک سے نکالا گیا اور مراکش منتقل کیا گیا آپ کے جسدِ مبارک کو دیکھا گیا کہ بالکل تازہ توانہ کفن بھی ،، برس گزر نے کے باوجود بوسیدہ نہیں۔ آپ ایسے صحیح سالم تھے جیسے آج ہی لیٹے ہیں نہ آپ کی حالت بدلی نہ کوئی فرق پڑا۔ ایک شخص نے آپ کے رخسار پر انگلی رکھ کر دبایا تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور انگلی کی جگہ سفید ہو گئی جیسے زندہ لوگوں کا ہوتا ہے۔ یہ تھی ساری بہاریں درود شریف کی برکت

(۲۴) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا ایک مرتبہ ایک سوداگر کا ایک بیڑا سمندر میں جارہا تھا ایک آدمی جو اس میں سوار تھا روزانہ درود شریف پڑھا کرتا تھا ایک مرتبہ اس نے دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے کنارے آرہی ہے اور درود شریف سن رہی ہے۔ اتفاقاً مچھلی جال میں پھنس گئی بازار میں وہ مچھلی ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خریدلی اور بیوی کو کہا کہ اس کو اچھی طرح پکاؤ۔ پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی آخر تھک ہار کر دربارِ نبویؐ میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یہ حال ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا کی آگ تو کیا اس مچھلی کو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی کیونکہ جہاز پر سوار ایک شخص درود شریف پڑھتا تھا یہ سنتی رہی ہے۔

"ہر کہ باشد عامل صلوات
آتشِ دوزخ شود بروے حرام"

(منقول از وعظ صفحہ ۳۲)

(۲۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک شخص مالدار تھا لیکن کردار اچھا نہیں تھا۔ درود پاک سے اسے بڑی محبت تھی درود پاک سے کبھی غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت آیا تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔ اسی حالت میں اس نے ندادی کہ اے اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔ اچانک ایک دم ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اپنے پَر اس شخص پر پھیر دیئے فوراً چہرہ نور سے لبریز ہو گیا۔ کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوا مدفون ہونے کے بعد جب رات ہوئی تو ایک شخص نے دیکھا کہ وہ زمین اور آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور درود پڑھ رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

(درۃ الناصحین صفحہ ۱۷۲)

(۲۵) حضرت شیخ حسین بن احمد بسطامی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ میں خواب میں ابو صالح مؤذن (اپنے دوست) کو دیکھنا چاہتا ہوں چنانچہ میری دعا قبول ہوئی اور میں نے ان کو دیکھا کہ بہت شاندار حالت میں ہیں۔ میں نے پوچھا ابو صالح اپنے حالات کی خبر دو۔ ابو صالح نے کہا اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات

گرامی پر درود شریف کی کثرت نہ ہوتی تو میں تباہ و برباد ہو گیا ہوتا۔

(سعادت الدارین صفحہ ۱۳۰)

(۲۶) حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا وہ اسپین کا لوہار تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کے لئے درخواست کی تو مجھے عجیب و غریب فائدے حاصل ہوئے۔

(آبِ کوثر، صفحہ ۲۳۲)

(۲۷) ایک کاشتکار موسمِ ربیع میں زمین پر نکلا اور یہ کہہ رہا تھا یا اللہ درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر ان درختوں کے پتوں کے برابر۔ پھولوں کی گنتی کے برابر وغیرہ اس نے اچانک آواز سنی کہ اے کسان! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت کے دن تک تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ میں جنت عدن (بہشت عدن) کا حقدار ہے۔ اور وہ بہت ہی اچھا گھر ہے۔

(نزہت المجالس صفحہ ۱۰۹)

(۲۸) حضرت ابراہیم بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوا میں نے دربارِ رسالت میں ادب سے عرض کی کہ " یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے شفاعت کا سوالی ہوں"۔

آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "

اَكْثِرُمِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○

معنی:۔ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

(سعادت الدارین صفحہ ۱۲۱)

(۲۹) روضۃ الفائق میں ایک عارف کا قصہ یوں درج ہے کہ وہ ایک دن نماز میں درود شریف پڑھنا بھول گئے صرف اللہ تعالیٰ کی ثناء کی اسی رات حضور نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اور پوچھا کہ تم نے مجھ پر آج درود شریف نہ پڑھا۔ عارف نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے صرف اللہ تعالیٰ کی ثناء کی درود شریف پڑھنا بھول گیا۔ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ، کسی کی ثناء یا دعا بغیر مجھ پر درود شریف پڑھے قبول نہیں فرماتا اور نہ ایسے شخص کی حاجت اور ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

(۳۰) نزہۃ المجالس میں قصہ درج ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی کو پکڑ کر لایا گیا اور فریاد کی کہ اس شخص نے اونٹنی چرائی ہے ابھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم دریافت فرمارہے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر عرض کیا اور وضاحت کی کہ یہ بے گناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے پوچھا کہ تم کونسا عمل کرتے ہو اس اعرابی نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سو بار (۱۰۰) روزانہ بلاناغہ درود شریف پڑھتا ہوں حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا تو نے دنیا و آخرت دونوں کے عذابوں سے نجات پائی۔

(۳۱) حضرت رحیم بن عبدالرحمن رحمت اللہ علیہ کا قصہ "قول بدیع" اور فضائل درود از: مولانا حافظ محمدؒ زکریا میں درج ہے کہ غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے ان کا ہاتھ ٹوٹ گیا اور سخت ورم اور درد نے رات بھر سونے نہیں دیا اسی بے چینی میں تھوڑی سے آنکھ لگ گئی خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور ابھی اتنا ہی عرض کیا تھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے کثرت درود شریف نے مجھے یہاں آنے پر مجبور کیا ہے۔ حضرت رحیم فرماتے ہیں کہ میری آنکھ کھل گئی اور دیکھا نہ درد۔ نہ ورم۔ نہ تکلیف نہ بے چینی ساری تکلیف بالکل جاتی رہی۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرماتے ہی کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف بھیجا کرو۔ اس لیئے کہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ پس جو شخص میرے اوپر درود شریف پڑھنے میں سب سے زیادہ ہو گا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہو گا۔

چہل حدیث

۱۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ وہ شخص میرے قریب ہو گا جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھتا ہے۔

(ترمذی)

۲۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود شریف بھیجتا ہے اللہ پاک اس پر دس دفعہ رحمت نازل کرتے ہیں۔ دس گناہ معاف کرتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

(نسائی ۔ طبرانی)

۳۔ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس آدمی پر ستر (۷۰) بار درود بھیجتے ہیں۔

(احمد)

۴۔ جس نے مجھ پر صبح کو دس اور شام کو دس بار درود بھیجا تو قیامت کے دن میری شفاعت پائے گا۔

(مواہب الدنیہ)

۵۔ جس نے مجھ پر دن میں تین بار اور رات میں تین بار درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کے دن اور رات کے گناہ بخش دے گا۔

(کشف الغمہ)

۶۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچا دیتے ہیں۔

(نسائی)

۷۔ مجھ پر درود شریف بھیجو تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے۔

(مشکوٰۃ)

۸۔ جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

(ابوداؤد)

۹۔ جمعہ کے دن تم لوگ مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ نسائی)

۱۰۔ فرمایا حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہے گا۔ فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

(طبرانی)

۱۱۔ جس کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔

(نسائی)

۱۲۔ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

(حصن حصین)

۱۳۔ جس نے مجھ پر درود شریف پڑھنا بھلا دیا اس نے جنت کا راستہ بھلا دیا۔

(ابن ماجہ)

۱۴۔ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

نہ پڑھا جائے وہ قیامت کے دن حسرت کا مقام ہوگی۔

(نسائی)

۱۵۔ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور میرے اوپر درود شریف نہ پڑھے۔

(ترمذی)

۱۶۔ جس نے میری قبر کے پاس (روضہ اطہر) درود شریف پڑھا میں نے سن لیا اور جس نے درود بھیجا مجھے پہنچا دیا گیا۔

(مشکوٰۃ)

۱۷۔ جب آدمی وضو کرے تو درود شریف پڑھے۔

(ابن ماجہ)

۱۸۔ دعائیں جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ بھیجو گے تو دعا زمین اور آسمان کے درمیان لٹکتی رہے گی۔

(ترمذی)

۱۹۔ جو شخص ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔

(زادہ سعید)

۲۰۔ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود شریف بھیجتا ہے تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

(طبرانی)

۲۱۔ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے گا تو فرشتے اس کے ماتھے (پیشانی) پر لکھ دیں گے کہ یہ آدمی نفاق سے بری ہے اور دوزخ سے بھی آزاد ہے۔ قیامت کے دن اس کا حشر شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

(طبرانی)

۲۲۔ درود شریف پڑھنے والا جب تک درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اب اس کو اختیار ہے کہ وہ چاہے زیادہ پڑھے چاہے کم پڑھے۔

(ابن ماجہ)

۲۳۔ جب آدمی نماز پڑھے اور دعا مانگے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کرے جیسا کہ اس کے شان کے مناسب ہو۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے پھر دعا مانگے۔

(مشکوٰۃ۔ ترمذی۔ ابو داؤد)

۲۴۔ یہ بات ظلم سے ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(سخاوی)

۲۵۔ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

(ف۔ و)

۲۶۔ مجھ پر درود شریف پڑھنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(سعادت دارین)

۲۷۔ تم مجھے اپنی اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(سعادت دارین)

۲۸۔ جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے قیراط برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

(ف۔ د)

۲۹۔ جس کے لئے خوشی کا باعث ہو کہ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ سے خوشی سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

(سعادت دارین)

۳۰۔ فرائض کو اچھی طرح ادا کیا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے اور مجھ پر درود شریف پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(ف ۰ ص)

۳۱۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(ف ۰ ص)

۳۲۔ مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(ف ۰ ص)

۳۳۔ مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(ف ۰ ص)

۳۴۔ جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

(نزہت الناظرین)

۳۵۔ مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا ایسا ہے جیسے راہ خدا میں ایک غلام آزاد کرنا۔

(ص ۰ ف)

۳۶۔ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہو گا۔

(ملح ۰ عرب)

۳۷۔ جو کوئی مجھ پر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کی ۱۰۰ حاجتیں پوری ہوں گی۔

(ف ۰ د)

۳۸۔ مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتدا تم سے میرے بارے میں سوال سے کی جائے گا۔

(ف ۰ د)

۳۹۔ قیامت کے دن اُس کے خطرات سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہو گا۔

(صحابہ)

۴۰۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑے پیمانے میں تلیں تو اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے۔

(ف ۰ و)

یا محمدؐ

محبت کا پیغام سنانے والے
بے وفا دنیا کو وفا سکھانے والے
تیرا مثل و نظیر کہیں بھی نہیں
انسان کو اشرف المخلوقات بنانے والے

دُرود ابراہیمی

حضرت عبدالرحمن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک ایسا ھدیہ دوں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ پر کن الفاظ سے درود شریف پڑھا جائے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درود واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجو۔ صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو۔ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا س لئے اس طرح درود پڑھو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

معنی:۔ اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبین پر جو تیرے بندے رسول خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں اور ان کو مقام محمود عطاء فرما جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

جو وہ پسند فرمالیں تو
ہر درود حج اکبر ہے

گر قبول کرلیا خدا نے
تو یہ بہت بڑی خبر ہے

دُرود خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیت اللہ شریف اور دربارِ نبوی (مدینہ منورہ) کی حاضری نصیب فرماتا ہے۔ یہ حضرت خضر علیہ السلام کی طرف سے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک تحفہ ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو پڑھا کرے گا تو رب تعالیٰ اس کو روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری یقیناً نصیب فرمائے گا۔

نقشبندی بزرگوں نے تو اس کو خاص طور پر تلقین فرمایا ہے۔ خود بھی وظیفہ کے طور پر پڑھتے ہیں اور کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

یہ ایسا درود پاک ہے کہ نہ فقط روضۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری نصیب ہوتی ہے۔ بلکہ مرادیں پائی جاتی ہیں اور محبت میں یقیناً اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔

فی الحقیقت درود خضری ایک بڑی نعمت ہے۔

دُرُودِ رُوحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہو گا۔

اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کے لئے لاجواب ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔

اہلِ قبور کو بخشنے سے انہیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ
فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ
وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ
عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی
الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

درود رحمت

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور ایک سرپوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لائے ہو اعرابی نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا اب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس لایا ہوں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکمِ خدا بولنے لگی۔ مچھلی نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا۔ چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ عنہ۔ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائیگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ
الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ
وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا قَدِيْمُ
يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

درود تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

(مدرج الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابنِ فاکہانی کی کتاب "فجرِ منیر" سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔

ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

دُرُودِ تُنَجِّینَا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ
مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

درودِ ہزارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

یہ بڑا بابرکت اور بڑا ہی پر اثر درود شریف ہے۔ اس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک ہزار درودوں کا ثواب ملتا ہے۔

درود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی با اثر ہے۔ فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھدی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائیگی۔ رب کریم غیب سے مدد کرتا ہے۔

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ
الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ
الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ؕ
وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ ؕ

درود اول

درود اول کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے۔ دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائیگی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیز گار بن جائیگا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسمِ اعظم ہے اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہتا ہے تو اس کو دل و جان سے پڑھے۔

درود اول

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس
اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اول صف میں داخل
ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام درودِ اول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَائِكَ مَنْ فَاضَتْ
مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ
وَصَاحِبِ مَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

درود خمسہ

با سلامت اور امن و امان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعیؒ نے درود خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔ معارج میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخش دیا۔

درود خمسہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ تُصَلّٰی
عَلَیْہِ یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ
خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ ؕ

دُرود انعام

یہ درود شریف صلوٰۃ انعام کے نام سے مشہور ہے

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روضۂ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ

ترجمہ:۔

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور وہ رحمت کے سایہ میں ہو گا۔

درود نور القیامۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اِسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مُمْلِكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

حضرت سیدی احمد ماوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو میں نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا۔ یہ صلوٰۃ قیامت کا نور ہے اس کے ذاکر کو بکثرت نور ہی نور حاصل ہوتا ہے۔

شرح دلائل میں اولیاء کبار سے منقول ہے کہ یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درودوں کا ثواب ملتا ہے۔

(افضل الصلوٰۃ علی سید السادات)

درودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن۔ خاص طور پر جب بھی دعا میں پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دعا یقیناً قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

درودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقئ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت کبھی نہیں ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال یا رنج نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد کرے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں اور جن کے حضرت حبیب عجمیؒ جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔ بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ اگر حوض کوثر سے پیالہ پینا ہے تو درود کوثر پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

درود اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُس بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ ہوئی کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز اور مرتبہ ملا۔

اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○

(ترجمہ۔ الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے)

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہزنی، خوف۔ حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے۔ اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطاء فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ (آمین!)

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیئے اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہوجاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا بڑے سے بڑی برکتیں پالیتا ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللهِ ○

درود شافعی

روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیمؒ مزنی جو امام شافعی کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعیؒ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعیؒ نے فرمایا مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے یہ سب کچھ ہوا۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعیؒ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ سے کیا انعام ملا انہوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ط

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

(حصن)

درود شاہ ولی اللہؒ

حضرت شیخ المشائخ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والدِ بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پر نور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

درود الفاتح

ایک ایسا درود جو اللہ کے صحیفوں میں تھا مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکریؒ فرماتے ہیں کہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقامِ صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا۔ وہ صرف درود کے ورد سے۔ بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اتارا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابو المقارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمدؐ بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں

دوزخ کی آگ سے نجات دلاسکتا ہے۔ (سُبحَانَ اللّٰہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص ورد تھا۔ یہ آبِ حیات ہے۔ اور سب سے بڑا درود ہے۔

اپنے اذکار کے شروع، درمیان اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے اس کو پڑھ کر "حدِ کمال" کو پہنچا جاتا ہے۔

درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے سربستہ کامل ہے اس کے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا اس کے سو مرتبہ یومیہ کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے کوئی بھی نہیں جانتا اور دنیوی فوائد تو بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمدؒ الکبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصہ میں بیٹھ گیا تو حضور اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے (سبحان اللہ)

مؤلف کتاب ہٰذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم (۱۱) مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیئے۔ جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ (انشاء اللہ)

درود الفاتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ

تحفۂ غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

درود شریف

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اور اوراد و ظائف کو ختم کیا ہے مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِهِ الْحَدَّ صَلٰوةً لَّانِهَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِّثْلَ ذَالِكَ ط

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

حضرت

جبریل علیہ السلام نے دربار نبوۃ میں آکر عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ نے آپ کو جنت میں ایک قبا عطا فرمایا ہے جس کے چوڑائی تین سو سال کی مسافت اور اس کو کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے اس قبہ مبارک میں صرف وہ لوگ داخل ہونگے جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات گرامی پر کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

(نزہتہ المجالس)

ایک آسان درود

حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

(یعنی اے اللہ جزادے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔)

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے۔ (سبحان اللہ)

مصافحہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

درود
دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشتریوں فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقرّبین میں آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَافْعَلْ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ
اَهْلُ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ ۝

اس کا ترجمہ یہ ہے۔

اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

درودِ قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہو گا کہ اس کا ایک حصہ بھی جمع کر سکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد میں پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

درودِ حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأَتَ
قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ
فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

ترجمہ:۔ (اے اللہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج حتیٰ کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کردے فرحت تائید فتح تیری کامل سے)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِمٖ

درود لکھی

سلطان المشائخ واقفِ اسرار معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدقِ نیت اور فرطِ محبت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے۔

چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا ایک رات عالمِ خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے سلطان محمود کو زیارت جمال جہاں آراء سے سرفراز فرمایا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھو کہ لاکھ درود کا ثواب حاصل ہو گا اور اس کی برکت سے میری محبت میں تُو کامل ہو گا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر روز اس درود شریف کو معمول بنایا اور ہر شخص کو خبر کر دی۔

بہ سبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے سے درود خوانوں کو سرور تمام ہوا اس لئے یہ "درود لکھی" کے نام سے موسوم ہوا۔

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَا نَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ
الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ
شَیْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ؕ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًا دَائِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

فرمایا سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے
گلاب کے پھول کو سونگھا اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھا
اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

(نزہت المجالس)

درود تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال، بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب. جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے۔ گیارہ شب اسی طرح پڑھے، انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ
الْبَلَاۗءِ وَالْوَبَاۗءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ
اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ
فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی

الْبَیْتِ وَالْحَرَمِؕ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ

الظُّلَمِؕ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِؕ صَاحِبِ

الْجُوْدِ وَالْکَرَمِؕ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ

خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ

وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ

مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ

لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا

تَسْلِيْمًا ۝

فرشتے نے کیا کہا؟

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن درود شریف کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔ دیوار کے ساتھ پشت لگا کر قلم ہاتھ میں اور کاغذ گود میں تھا۔ اچانک آنکھ لگ گئی اور خود کو ایک عجیب عالم میں پایا نہ کوئی عمارت تھی نہ اور کچھ اور صرف صاف خالی زمین نظر آئی۔ سامنے ایک جامع مسجد نظر آئی اور میں اندر گیا تو کوئی ذرہ بھر بھی زمین بیٹھنے کو نہ ملی۔ ساری مسجد بھری ہوئی تھی۔

ایک نوجوان نہایت ہی حسین و جمیل نظر آیا اس کے چہرے کے نور اور اس کے حسن قامت کو دیکھ کر بہت تعجب ہوا اور دل نے کہا کہ اس سے ملا جائے۔ میں نے کہا آپ کا نام کیا ہے۔ اس نے کہا میرا نام "رومان" ہے اور میں ملائک ہوں پھر میں نے پوچھا آپ اگر ملائکہ ہیں تو آدمیوں میں کیوں آئے؟ اس مسجد میں تو آدمی ہی آدمی نظر آرہے ہیں۔ فرمایا یہ سب کے سب فرشتے ہیں آپ کو آدمی نظر آرہے ہیں۔ میں نے پھر سوال کیا کہ اچھا ان فرشتوں میں کون کون ہیں۔ فرمایا جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل، عزرائیل وغیرہ وغیرہ۔ میں نے عاجزی سے عرض کی کہ مجھے جبرئیل علیہ السلام دکھائیں۔ جو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت

کرنے والے ہیں۔ فوراً محراب سے آواز آئی کہ اے اللہ کے بندے میں یہاں ہوں۔ میں نے سلام عرض کیا اور کہا مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔ فرمایا تیرے سامنے یہود سے امیر آئے گا اس سے بچے رہنا اور امانت کو ادا کرو۔

پھر میں نے میکائیل علیہ السلام کو دیکھنے کی عرض کی اور ان کو دیکھا اور کہا مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ انہوں نے کہا عدل کرو اور عہد پورا کرو۔ پھر میں نے اسرافیل علیہ السلام کو دیکھنے کی تمنا کی مسجد میں ایک صاحب کھڑے ہوئے اور کہا میں اسرفیل ہوں۔ میں نے کہا مجھے نصیحت فرمائیے۔ بولے دنیا کو چھوڑ دو اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوگی۔ پھر میں نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہی۔ اچانک ایک حسین و جمیل آدمی اٹھے اور فرمایا میں عزرائیل ہوں میں نے ان کو عرض کی کہ حضرت، جان تو آپ ہی نے نکالنی ہے لہٰذا میں اللہ اور اس کے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ آپ میری روح قبض کرتے وقت مجھ پر نرمی کریں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ ہاں لیکن شرط یہ ہے کہ آپ حضور کریم صلی اللہ علیہ پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں۔

(سعادت دارین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود شریف کی حقیقت

۱۴ حکایتیں

(۱) محمدؒ بن سعید بن مطرفؒ جو نیک لوگوں میں سے ولی بزرگ تھے کہتے ہیں کہ میں نے اپنا یہ معمول بنا رکھا تھا کہ رات کو جب سونے کے واسطے لیٹتا تو ایک مقدار معین درود شریف کی پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات کو میں بالاخانے پر اپنا معمول پورا کر کے سو گیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی میں نے دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بالاخانہ کے دروازہ سے اندر تشریف لائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے بالاخانہ پورا ایک دم روشن ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ۔ لا اس منہ کو جس سے تو کثرت سے مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اس کو چوموں گا۔ مجھے اس سے شرم آئی کہ میں دہن مبارک کی طرف منہ کروں تو میں نے ادھر سے اپنے منہ کو پھیر لیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر پیار کیا میری گھبرا کر ایک دم آنکھ کھل گئی تو سارا بالاخانہ مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور مشک کی خوشبو میرے رخسار پر پورے آٹھ دن تک آتی رہی

(بدیع)

(۲) مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا گیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(حاشیہ حصن)

(۳) حسن بن محمدؒ کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کاش تو یہ دیکھتا کہ ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کتابوں میں درود لکھنا کیسا ہمارے سامنے روشن اور منور ہو رہا ہے۔

(۴) امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیائے علوم میں عبدالواحد بن زید بصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں حج کو جا رہا تھا ایک شخص میرا رفیقِ سفر ہو گیا وہ ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرتا تھا۔ میں نے اس سے اس کثرت درود کا سبب پوچھا۔ اس نے کہا کہ جب میں سب سے پہلے حج کے لئے حاضر ہوا تو میرے والد بھی ساتھ تھے۔ جب ہم لوٹنے لگے تو ہم ایک منزل پر سو گئے۔ میں نے خواب میں دیکھا مجھ سے کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ اٹھ تیرا باپ مر گیا

اور اس کا منہ کالا ہو گیا۔ میں گھبرایا ہوا اٹھا اور اپنے باپ کے منہ پر سے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو واقعی میرے باپ کا انتقال ہو چکا تھا اور اس کا منہ کالا ہو رہا تھا۔ مجھ پر اس واقعہ سے اتنا غم سوار ہوا کہ میں اس کی وجہ سے بہت ہی مرعوب ہو رہا تھا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی میں نے دوبارہ خواب میں دیکھا کہ میرے باپ کے سر پر چار حبشی کالے چہرے والے جن کے ہاتھ میں لوہے کے بڑے ڈنڈے تھے مسلط ہیں۔ اتنے میں ایک بزرگ نہایت حسین چہرہ اور سبز کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے اور انہوں نے ان حبشیوں کو ہٹا دیا اور اپنے دستِ مبارک کو میرے باپ کے منہ پر پھیرا اور مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اٹھ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ کے چہرے کو سفید کر دیا۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کون ہیں۔ آپ نے فرمایا میرا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اس کے بعد سے میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کبھی نہیں چھوڑا۔

(۵) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک قصہ نقل کیا گیا ہے جس کے اخیر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ "ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو مجھے قیامت میں نہ دیکھے" حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ وہ کون شخص ہے جو آپ کی زیارت نہ کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بخیل۔" حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ بخیل کون؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو میرا نام سنے اور درود نہ بھیجے" حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے آدمی کے

بخل کے لئے یہ کافی ہے کہ جب میرا ذکر اس کے پاس کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے حضرت حسن بصریؒ کی روایت سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ آدمی کے بخل کے لئے یہ کافی ہے کہ میرا اس کے سامنے ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ضرور۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔ وہ سب سے بخیل ہے۔

(۶) ابو سلیمان محمدؒ بن الحسین حرانی کہتے ہیں کہ ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے کہ جن کا نام فضل تھا بہت کثرت سے نماز و روزہ میں مشغول رہتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا لیکن اس میں درود شریف نہیں لکھتا تھا۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا لیتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑھتا (اس کے بعد انہوں نے درود کا اہتمام شروع کر دیا) اس کے کچھ دنوں بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے جب میرا نام لیا کرے تو صلی اللہ علیہ وسلم کہا کر۔ (بدیع)

(۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جب کوئی شخص اللہ سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ اولاً اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ ابتداء کرے ایسی حمد و ثنا جو اس کی شایانِ شان ہو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور اس کے بعد دعا مانگے پس نتیجہ یہ ہے کہ وہ کامیاب ہو گا اور مقصد کو پہنچے گا۔

حضرت عبداللہ بن یسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ دعائیں ساری کی ساری رکی رہتی ہیں اگر ان دعاؤں کی ابتدء اللہ کی تعریف اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے نہ ہو۔ اگر ان دونوں کے بعد دعا کرے گا تو اس کی دعا قبول کی جائے گی۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ ہر دعا رکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے

(۸) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بات بھی نقل کی گئی ہے۔ وہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر کے ایک درجہ پر چڑھے اور فرمایا آمین! پھر دوسرے درجہ پر چڑھ کر فرمایا آمین! پھر تیسرے پر چڑھ کر فرمایا آمین! صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ آپ نے آمین کس بات پر فرمائی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے تھے اور انہوں نے کہا (زمین پر) ناک

رگڑے وہ شخص جس نے اپنے والدین یا ان میں سے ایک کا زمانہ پایا ہو اور انہوں نے اس کو جنت میں داخل نہ کرایا ہو میں نے کہا آمین! اور ناک رگڑے وہ شخص (یعنی ذلیل ہو) جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ کی گئی ہو میں نے کہا آمین! اور ناک رگڑے وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے میں نے کہا۔ (آمین)!

(۹) شیخ المشائخ حضرت شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا میں نے اس سے پوچھا کیا گزری اس نے کہا شبلی بہت ہی سخت سخت پریشانیاں گزریں اور مجھ پر منکر نکیر کے سوال کے وقت گڑبڑ ہونے لگی میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ یہ مصیبت کہاں سے آرہی ہے کیا میں اسلام پر نہیں مرا مجھے ایک آواز آئی کہ یہ دنیا میں تیری زبان کی بے احتیاطی کی سزا ہے جب ان دونوں فرشتوں نے میرے عذاب کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا، اس میں سے نہایت ہی لاجواب خوشبو آرہی تھی اس نے مجھ کو فرشتوں کے جوابات بتادیئے میں نے فوراً کہہ دیئے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ کون صاحب ہیں۔ انہوں نے کہا میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرت درود سے پیدا کیا گیا ہوں مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کروں۔ (بدیع)

(۱۰) علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ رشید عطار نے بیان کیا کہ ہمارے یہاں مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط تھا وہ بہت یکسو رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے ابن رشیق کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کردیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی ہے۔ کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ ان کی مجلس میں جایا کر اس لئے کہ یہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

(۱۱) ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے پاس آئی اور عرض کیا کہ میری لڑکی کا انتقال ہو گیا میری یہ تمنا ہے کہ میں اس کو خواب میں دیکھوں حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعت نفل نماز پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد الھٰکم التکاثر پڑھ اور اس کے بعد لیٹ جا اور سونے تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتی رہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس نے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ نہایت ہی سخت عذاب میں ہے، تارکول کا لباس اس پر ہے۔ دونوں ہاتھ اس کے جکڑے ہوئے ہیں اور اس کے پاؤں آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں۔ میں صبح کو اٹھ کر پھر حسن بصریؒ کے پاس گئی۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے صدقہ کر شاید اللہ جل شانہ، اس کی وجہ سے تیری

لڑکی کو معاف فرمادے۔ اگلے دن حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ جنت کا ایک باغ ہے اور اس میں ایک بہت اونچا تخت ہے اور اس پر ایک نہایت حسین و جمیل خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی ہے اس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے۔ وہ کہنے لگی حسنؒ تم نے مجھے پہچانا؟ میں نے کہا نہیں میں نے تو نہیں پہچانا کہنے لگی میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ (یعنی عشا کے بعد سونے تک) حضرت حسنؒ نے فرمایا کہ تیری ماں نے تو تیرا حال اس کے بالکل برعکس بتایا تھا جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اس نے کہا کہ میری حالت وہی تھی جو ماں نے بیان کی تھی۔ میں نے پوچھا پھر یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا ہے۔ اس نے کہا کہ ہم ستر ہزار آدمی اسی عذاب میں مبتلا تھے جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا، صلحاء میں سے ایک بزرگ کا گزر ہمارے قبرستان پر ہوا انہوں نے ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہم سب کو پہنچا دیا، ان کا درود اللہ تعالیٰ کے یہاں ایسا قبول ہوا کہ اس کی برکت سے ہم سب اس عذاب سے آزاد کردیئے گئے اور ان بزرگ کے درود سے یہ رتبہ حاصل ہو گیا۔

(۱۲) حافظ ابو نعیم، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ باہر جا رہا تھا میں نے ایک جوان کو دیکھا کہ جب وہ قدم اٹھاتا یا رکھتا ہے تو یوں کہتا ہے۔ اللھم صلی علی محمدؐ و آلہ محمدؐ میں نے اس سے پوچھا کیا کسی علمی دلیل سے تیرا یہ عمل ہے (یا محض اپنی

والے سے) اس نے پوچھا تم کون ہو۔ میں نے کہا سفیان ثوری اس نے کہا کیا عراق والے سفیان۔ میں نے کہا ہاں کہنے لگا تجھے اللہ کی معرفت حاصل ہے۔ میں نے کہا ہاں ہے۔ اس نے پوچھا کس طرح معرفت حاصل ہوئی۔ میں نے کہا رات سے دن نکالتا ہے دن سے رات نکالتا ہے ماں کے پیٹ میں بچے کی صورت پیدا کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ کچھ نہیں پہچانا۔ میں نے کہا پھر تو کس طرح پہچانتا ہے اس نے کہا کسی کام کا پختہ ارادہ کرتا ہوں اس کو فسخ کرنا پڑتا ہے اور کسی کام کے کرنے کی ٹھان لیتا ہوں مگر نہیں کر سکتا اس سے میں نے پہچان لیا کہ کوئی دوسری ہستی ہے جو میرے کاموں کو انجام دیتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ تیرا درود کیا چیز ہے۔ اس نے کہا میں اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا تھا میری ماں وہیں رہ گئی (یعنی مر گئی) اس کا منہ کالا ہو گیا اور اس کا پیٹ پھول گیا جس سے مجھے یہ اندازہ ہوا کہ اس سے کوئی بہت بڑا گناہ ہوا ہے۔ میں نے اللہ جل شانہ، کی طرف دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو میں نے دیکھا کہ تہامہ (حجاز) سے ایک ابر آیا اس سے ایک آدمی ظاہر ہوا اس نے اپنا مبارک ہاتھ میری ماں کے منہ پر پھیرا جس سے وہ بالکل روشن ہو گیا، اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو ورم بالکل جاتا رہا۔ میں نے ان سے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تیرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں میں نے عرض کیا مجھے کوئی وصیت کیجئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قدم رکھا کرے یا اٹھایا کرے اللھم صلی علی محمدٌ و آلہ محمدٌ پڑھا کر (نزہتہ)

درود شریف (صلوٰۃ) تمام اعمال سے افضل ہے

حضرت علامہ احمد بن المبارک" اپنی مشہور کتاب "البریز" جو غوث الزمان بحر العرفان سیدنا عبدالعزیز رحمت اللہ علیہ کے ملفوظات پر مشتمل ہے۔ گیارہویں باب میں فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ سے اس قول کے بارے میں فرماتے سنا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک ہر ایک شخص سے قطعی طور پر قبول ہے۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ درود شریف تمام اعمال سے افضل ہے اور یہ ملائکہ کا ذکر ہے جو جنت میں رہتے ہیں یہ ملائکہ جب درود شریف کا ذکر کرتے ہیں تو جنت کشادہ ہو جاتی ہے اور یہ کشادگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی برکات سے ہوتی ہے۔ باقی کسی اور شے سے نہیں۔

جنت بڑھنا اس وقت بند کر دیتی ہے جب ملائک تسبیح پڑھنا شروع کرتے ہیں اور اللہ تعالےٰ ان پر تجلی ڈالتا ہے۔ جونہی تجلی پڑتی ہے ملائکہ تسبیح بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں تسبیح سنتے ہی جنت ٹھہر جاتی ہے۔

ایک چیز یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف اللہ تعالےٰ کا کلام ہے مگر اللہ تعالےٰ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ قرآن میں بھی پڑھتا ہوں اور تم بھی پڑھو۔ لیکن درود شریف کے متعلق صاف صاف کہہ دیا کہ میں بھی سلام

بھیجتا ہوں ملائکہ بھی اور مومنو تم بھی بھیجو۔ اس کے معنیٰ صرف درود شریف پڑھنے سے ہی ہم "مومن" ہو جاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ الْمُجْتَبٰی ○

اصل میں درود شریف افضل ترین عمل ہے اور دین و دنیا دونوں میں زیادہ سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے۔ حضرت اقلیشی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ زیادہ میں زیادہ شفاعت والا وسیلہ صرف درود شریف ہے چونکہ اس ذات اقدس پر خود خداوند تعالےٰ درود بھیجتا، خدا کے فرشتے بھیجتے ہیں اور نہ جانے کتنی مخلوق ان گنت تعداد میں بھیج رہی ہے یہ بہت بڑا نور ہے۔ ہر قسم کے اولیاء کرام صبح و شام اس کا ورد کرتے ہیں جو درود شریف پر جمارہے گا وہ آسانی سے گمراہی سے نکل آئے گا۔ اس کے اعمال نہایت ہی صاف ستھرے ہو جائیں گے۔ امیدیں بر آئیں گی۔ قلب منور ہو گا۔ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوگی اور قیامت کے سخت ترین دہشتناک دن میں امن، عزت اور آرام نصیب ہو گا۔ یہی سب سے زیادہ صحیح اور سب سے زیادہ پاک عمل ہے یہ اگر ریا کے ساتھ کیا جاتا ہے تو بھی خداوند تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔



خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ○

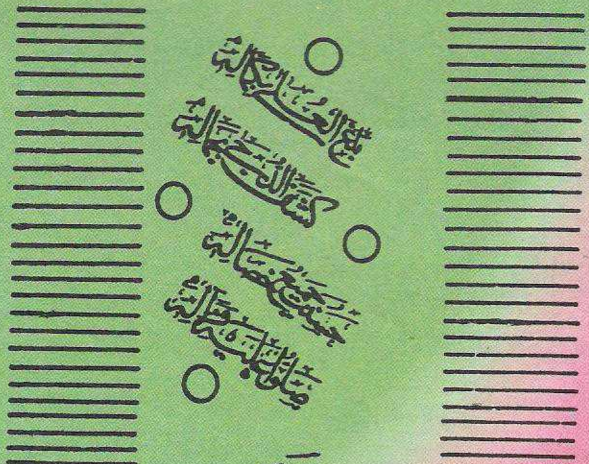
"یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر"

علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک تعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا" اس کا صاف اور شفاف مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پر نور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔

حضرت مولانا محمدؐ علی خان رامپوری مرحوم اپنی مشہور کتاب "فلاحِ دین و دنیا" میں فرماتے ہیں کہ جو شخص صدقِ دل سے ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور اس کا نام زندہ اولیاء میں تحریر ہوتا ہے۔

رہے عزت و احترامِ محمدؐ
کہ بعد از خدا ہے مقامِ محمدؐ
ثبوت اس کا قرآن کی آیتیں ہیں
کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ



سعدی

جس نے بھی کلمہ دل سے پڑھا گر خطا وار تھا بے خطا ہو گیا
جو محمد کے در کا گدا ہو گیا وہ زمانے کا ...

ہر حاجت کے لئے
درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ
لِكَمَالِكَ وَعَدَّ كَمَالِهٖ ۝

یہ درود شریف ایک ایسا لاجواب نسخہ ہے۔ جو ہر مشکل کام کے لیئے پڑھا جاتا ہے۔ رب الکریم اس کے پڑھنے سے ہر کام آسان کردیتا ہے۔ اس درود پاک کو کسی بھی حاجت کے لیئے ۱۹۱۹ مرتبہ پڑھا جائے انشا اللہ مشکل آسان ہوجائے گی اور سوفی صدی کامیابی نصیب ہوجائے گی۔

یہ ایک ایسا بابرکت درود ہے جس کے صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اور بڑی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔

درود اکبر حصہ ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِهٖ هَدَانَا اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً مِّنَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ حَمَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَدَّبَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَرَّجَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَّبَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَعْلَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَدْنَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَّرَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَهْبِطَ وَحْيِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِيْمَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَبْلَغَ رِسَالَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلَعَ اَنْوَارِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَاءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ الْاَصْفِيَاءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَشْهَدَ كَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِرْاٰةَ جَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَغْنَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رَفَعَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَهٗ كَلِمَهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَكِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبْطَحِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَحْمُوْدُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُصْطَفٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُجْتَبٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرْتَضٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا طٰهٰ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا یٰسٓ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الدَّعْوَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیَّ
لَصَلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَکِّیَّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیَّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیَّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیَّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَفِیَّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الرَّأْفِیَّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیَّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الْقُرَشِيِّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ التَّقِيِّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ النَّقِيِّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ النَّاقَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْقَنَاعَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الشَّفَاعَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْكَوْثَرِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْمِنْبَرِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَيَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْمَخْزَنِ وَالْعِزَّةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ النُّبُوَّةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الشَّرِيْعَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْمَوْرِدِ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب اللواء المعقود

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور السمٰوات والارض

الصلوٰۃ والسلام علیک یا مروّج السنن والفرض

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم الرسالۃ والنبوۃ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا مظہر الشریعۃ والطریقۃ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا معدن الحقیقۃ والمعرفۃ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا بدر التمام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا من ظللہ الغمام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیّد الانام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا مصباح الظلام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا ابا الایتام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب الفقراء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا معین الضعفاء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا انیس الغرباء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول الثقلین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیّد الکونین

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمَیْنِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحِبَّ الْمَسَاکِیْنِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْبِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَفْرُوْحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلَبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلْهَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّعَظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّامِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّامِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّآئِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَآرِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاقِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاهِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمِّيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْلَحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَمْلَحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَعْقَلِيْنَ

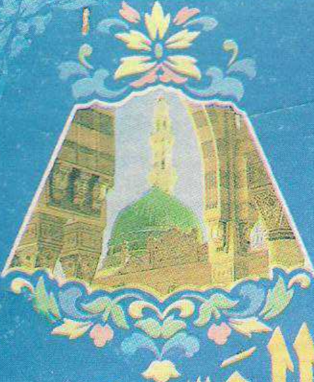
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَعْدَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَقْرَبِيْنَ

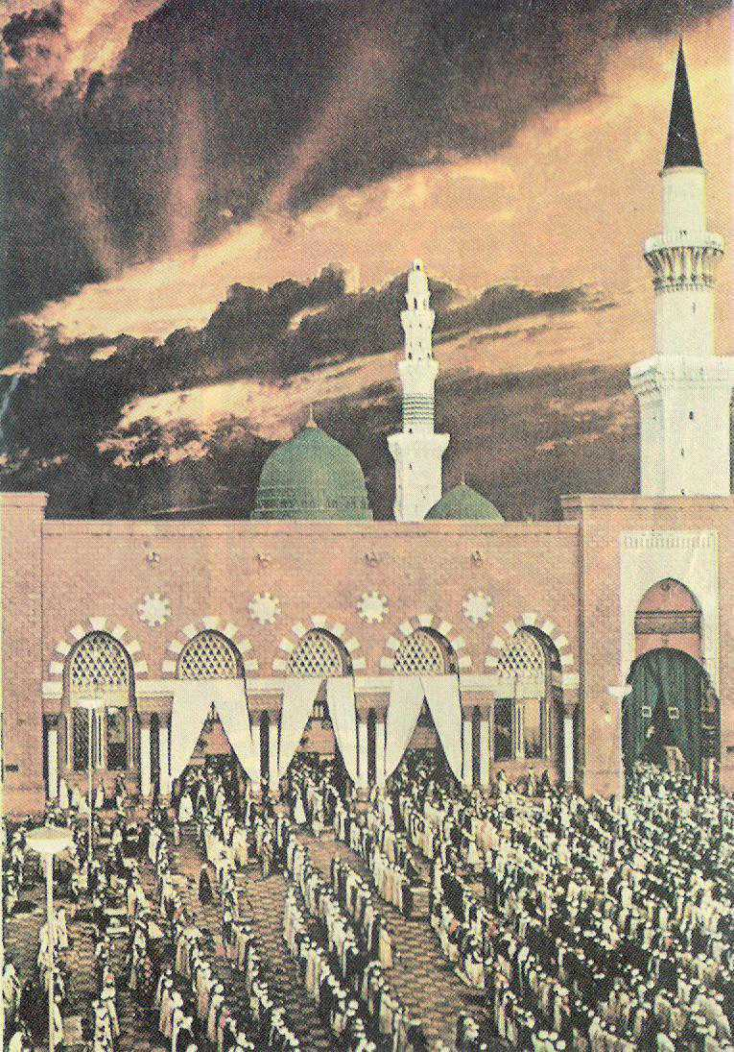
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْقَهِيْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

اللہ اور اسکے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَزْهَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَصْدَقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْشَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَلْطَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْرَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَصْفِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْلِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُلَمَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُقَهَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُصَحَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُلَغَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الفُصَحَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخُطَبَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصُّلَحَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُلَمَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَمَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُنَفَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّعَدَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهَدَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّرَفَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُبَرَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُرَمَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّحَمَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغُرَبَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّرَفَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّقَبَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّجَبَاۤءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَخِلَّاءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَحِبَّاءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَلِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَضَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّيَّاحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْسِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرِيْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَدِّثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْكَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْمُصْطَفٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْمُرْتَضٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ التِّهَامِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْحِجَازِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْقُرَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْحَرَمِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلسَّيِّدِ الزَّكِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَسْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَظْهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ وَالنَّذِيْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَكِّيِّ وَالْمَدَنِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ التَّقِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

محبت کا میدان (عشق کا آستانہ)

اس میدان میں آنے کے لیئے اجازت لینے کی ضرورت نہیں، اس میں مفلوک الحال انسان آتا ہے اور اس کی جھولی گوہر اور لعل سے بھردی جاتی ہے۔ مایوسیوں اور محرومیوں کے گھپ اندھیرے اُجالوں اور الہٰی انوار کے نورانی شعاؤں میں بدل جاتے ہیں رحمت اور برکت اس کا استقبال کرتی ہیں۔ انسانی پہلو میں دھڑکنے والا دل صحیح سمت میں سنور جاتا ہے اور جب یہ ہوجاتا ہے تو کوئی گناہ اس کے دامن کو داغدار نہیں بنا سکتا۔ اس عجیب و غریب کوچہ میں آکر انسان اشرف المخلوقات بن جاتا ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے اب دل سے ایک آواز آتی ہے "اس کی محبت آئی اور اچانک آئی اس وقت آئی جب مجھے محبت کے مفہوم کی معنیٰ ہی معلوم نہیں تھی اللہ نے مجھے اکیلا پایا اور اس میدان میں دھکیل دیا، دھکیل کر میرے دل پر اپنا تسلط جمالیا اور میں ذرے سے آفتاب بن گیا۔

خوب دیکھ لو بارگاہ مصطفوی سے فیضیاب ہونے والے سب کے سب صرف عاشق ہی ہیں۔ چاہیئے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے امیر یا بلال حبشی، بوذر غفاری جیسے غریب بادشاہ نجاشی

جیسے نامور حکمران یا سلمان فارسی اور اویس قرنی جیسے گم نام، بڑے یا چھوٹے بحر کیف میدان محبت کے سند یافتہ ہر حال میں ہیں۔ یہ لوگ جلال ظہور احمدی اور کمال نور محمدیؐ کا علم حاصل کر چکے ہوتے ہیں اور یہ علم ان کا اس دنیا اور اُس دنیا میں ساتھ دیتا ہے۔ محبت کا میدان جس قدر خوبصورت اور دلکش ہے اس قدر وسیع و عریض بھی اس میدان میں جگہ ڈھونڈنا نہیں پڑتی جگہ خود آنے والے کا استقبال کرتی ہے۔ منزل پر پہنچنے کے لیئے مشقت اور محنت نہیں کرنا پڑتی منزل خود بخود آگے آجاتی ہے۔ سوار کو اس سڑک پر جستجو کرنے کی ضرورت نہیں سواری خود راستے پر چل پڑتی ہے اور اس میدان میں پہنچا دیتی ہے۔ سوار کا رنگ ڈھنگ، طور طریقے عجیب نوعیت کے نمونے بن جاتے ہیں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے چشمہ فیض سے لمحہ لمحہ فیضیاب ہو کر یہ عاشق لوگ محبت کے میدان میں سرمایہ دار لوگ ہوتے ہیں ان کا سرمایہ ہر وقت بڑھتا ہی رہتا ہے اور ان کی حیثیت اور منزل میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ مسجد، محراب اور منبران کے سلام کو آتے ہیں کعبہ ان کا طواف کرتا ہے اور جنت ان لوگوں کے انتظار میں آنسو بہاتی رہتی ہے۔

ایک دن ایک میدان عشق کا مہاجر، بادشاہ وقت کو دعوت دینے گیا۔ وزیر نے ٹوکا کہ اے مجنوں! تمہیں معلوم نہیں بادشاہ کو دعوت دینا بے ادبی ہے۔ فقیر البتہ میدان محبت کا سند یافتہ تھا مسکرا کے کہنے لگا۔ بادشاہ کو دعوت دینا تو بے ادبی نہیں، ہاں بادشاہ کا فقیر کی کٹیہ پر نہ جانا بڑی بے ادبی ہے بادشاہ نے اپنے دل و دماغ پر چوٹ محسوس کرلی اور اٹھ

مولا علی مشکل کشا۔ نے ایک دن اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا نبی معظم! آپ کی سنت کیا ہے جواب ملا اے علی! محبت میری بنیاد ہے اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک

"اک بوند عشق کی اگر ہو سکے نصیب
ورنہ دھرا ہی کیا ہے اس جہانِ خراب میں"

محبت کے میدان میں صرف ایک لحہ بھر کے لیئے اگر حاضری لگ جائے تو یہ جنت کی ساری نعمتوں اور لذتوں سے افضل ہے۔ عاشق ہمیشہ ہر معرکہ میں اول ہی آتا ہے۔ اس کی تقدیر اس کی جیب میں ہوتی ہے۔ یہ عشق کا رتبہ تھا یا محبت کے میدان کا معجزہ کہ امام عالی مقام اول آگئے باقی سب شہداء پیچھے رہ گئے۔ یہ کونسا عشق تھا جس نے جینے کا ڈھنگ سکھا دیا اور فلسفہ شہادت کو چار چاند لگا دیئے۔ یہ کونسی دوڑ تھی جس میں امام عالی مقام اول آگئے اور باقی سب آخر۔

"موت کے سیلاب میں ہر خشک و تر بہہ گیا
ہاں اک نام حسین ابن علی البتہ رہ گیا"

میدان عشق میں کوئی شہسوار گرتا نہیں۔ اس میدان میں جو آیا اس نے پایا جو پہنچا خزانہ اس کے ہاتھ آیا اور وہ سرخرو ہوا۔

کیا یہ صرف نام حسین ابن علی تھا یا مرتبہ نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام تھا جو کائنات کے افق پر چھا گیا یہ صرف عشق تھا اور

کھڑا ہوا۔ اپنا تخت و تاج فقیر کے حوالے کر کے کہنے لگا اے درویش! سب کچھ لے لو صرف اپنا عشق میرے حوالے کردو فقیر نے کہا اے سلطان! ایسی سینکڑوں سلطنتیں اور ہزاروں تخت و تاج عاشق کی صرف ایک ٹھنڈی آہ کا بدلہ نہیں ہو سکتیں یہ وہ متاع ہے جو کسی بھی بادشاہ کی مملکت میں نہیں۔

عشق کا مکمل نام محبت ہے اور محبت "م" سے شروع ہوتی ہے۔ میدان بھی "م" سے تو مخلوق بھی "م" سے محسن مخلوقات کا نام نامی بھی "م" سے ہی شروع ہوتا ہے تو محبوب اور منزل کے الفاظ بھی "م" سے اور تو اور قرآن کریم میں مومن کا لفظ بھی "م" سے ہی شروع ہوتا ہے۔ اور مومن وہ ہے جو محبت کے میدان والے پر سلام پڑھے۔ سب کچھ اس "م" میں ہے۔

"م" کی معنی کیا ہے اور "م" کس قدر اہم ہے اس کا سربسر احوال تو اللہ ہی جانتا ہے اور یوم حشر یہ حاشیہ پڑھ کر سنایا جائے گا اس سے پہلے تو سراسر راز در راز ہے۔ شاید مالک مہربان نے اپنی رحمت و کرامت میں لپیٹ کر اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم زمین و آسمان کے درمیان اپنی ساری کائنات میں چھپا رکھا جب اس کا اہل آیا تو ان کے حوالے کردیا گیا ورنہ ابراھیم خلیل اللہ کے بیٹے کا نام اسماعیل کے بجائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوتا یا کم از کم آدم علیہ اسلام کو تو ضرور یہ نام ملتا کیونکہ وہ تو کل انبیاء علیہ السلام کے باپ ہیں۔ محبت کے میدان کا جو والی تھا میدان اس کی تحویل میں دے دیا گیا۔

عاشق کو کوئی اس اعلیٰ ترین اعزاز سے جدا نہیں کر سکتا۔ عاشق اللہ تعالیٰ کا کمال اور جمال دونوں ہی دیکھتا ہے اور سر بسر ان مشاہدات سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ آسمان جو اللہ کے غیب و اسرار کا آئینہ ہے عشاق کے آگے موجود رہتا ہے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیکر اپنا اعزاز برقرار رکھتا ہے ان کی جستجو یہی ہوتی ہے کہ عاشق آرام سے رہے خوش رہے۔

محبت کا میدان وہ مقدس مقام ہے جس کو مالک مہربان نے اپنے دست قدرت سے بنایا اور سنوارا ہے اور اپنے مخصوص انداز میں پسند فرمایا ہے ایسا پسند کہ کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا کہ راز کیا ہے اور راز دان کیسا ہے اگر یہ مقدس منزل نہ ہوتی تو کوئی مسافر منزل مقصود تک پہنچ نہیں سکتا اور نہ کوئی چیز موجود ہی ہوتی۔ نہ لوح نہ قلم نہ کرسی نہ عرش نہ فرش اس حقیقت کو سالکوں۔ صدیقوں۔ صاحب کمال صوفیوں۔ درویشوں۔ دور اندیش عاقلوں۔ عالموں۔ عاملوں برگزیدہ بندوں۔ قلندروں۔ قطبوں اور عارفانِ حق نے اس میدان کے ارد گرد جھانک کر عشق نام دیا ہے اور میدان محبت میں تھوڑی بہت ترکیب بتا کر اپنا نام بھی یوسف کے خریداروں میں شامل کرلیا ہے جو اس میدان کے مالک نے بصد اعزاز قبول فرمالیا ہے۔ باوجود بڑی بڑی خامیوں کے اور عجیب عجیب سیاہ کاریوں کے بادشاہ نے بندے کو اس حلقہ میں شامل کر کے عاشقوں کی مقدار میں اضافہ کردیا ہے مفلسوں کے عیب شمار کرنا بے نیازوں کا کام نہیں۔ عاشق کے عیب بے نیاز بادشاہ نے خود چھپالیئے ہیں اور ان کا نامۂ اعمال اس قدر صاف ستھرا کر کے رکھ دیا ہے جیسے چودہویں کا چاند۔ ہے کوئی اس سے پوچھنے والا؟

"محبت نے میری موت آسان کردی
ورنہ تھا ہی کیا میرے نامۂ اعمال میں"

اللہ تبارک و تعالےٰ اگر آٹھ جنتوں کو اٹھارہ لاکھ بہشت بنالے اور عاشقوں میں تقسیم کردے پھر بھی جذبۂ عشق سے انصاف نہ ہوگا۔ عاشق اول تو جنت یا دوزخ کی طرف دیکھتا ہی نہیں اس کا ارادہ کچھ اور ہی ہوتا ہے۔ جو وہ میدان محبت سے سیکھ کے آتا ہے۔

عشق و محبت کی ہواؤں کا گذر صرف درویشوں کے دلوں سے ہوتا ہے یہ پاک صاف ہوائیں نور کی کرنوں کی طرح کرم و بخشش کے باغوں سے آکر عاشقوں کے قلب پر سکونت پذیر ہوتی ہیں۔ اور جب عاشقوں کا دل و دماغ اس باد نسیم سے باغ و بہار ہوجاتا ہے اور ان کے قلب کو نور کی روشن شعائیں گھیر لیتی ہیں تو وہ خود سراسر نور بن جاتے ہیں۔

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی کٹیہ سے باہر نکل رہے تھے۔ سامنے ایک اعرابی آرہا تھا اور ان کے دل میں یہ خیال تھا کہ بزرگ اور برگزیدہ بندے کیسے نور بن جاتے ہیں۔ حضرت نے دور سے اس شخص کو دیکھتے ہی اپنی لاٹھی زمین پر پھینک دی اور لاٹھی نور کی ڈلی بن گئی جس سے سارے میدان میں روشنی پھیل گئی حتیٰ کہ لوگوں کے دور دور کے در و دیوار بھی روشن ہوگئے۔ حضرت نے فرمایا کہ اے مسافر یہ تو ایک لکڑی کی لاٹھی تھی جو سراسر نور بن گئی تم نے خود دیکھ لیا اب بتاؤ جس دل میں خدا کا بسیرا ہوگا وہ کیا نور نہیں بن سکتا عاشق لوگ

سُکر کے مقام پر ساقی، محبت کے ہاتھوں قربت کی مجلس میں وحدت کا شراب نوش کرتے ہیں اور ایسے مخمور ہوتے ہیں کہ منٹوں میں پکار اٹھتے ہیں "انا الحق" وہ نور سے دوستی رکھ کر خود نور بن جاتے ہیں۔

موت کو شکست دینے والے یہ میدانِ محبت کے مکین کبھی ہارتے نہیں صرف جیتنے کا ڈھنگ جانتے ہیں اور ہر بار جیت جاتے ہیں عظمتوں کا سفر کرنے کے لائق بن جاتے ہیں اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اڑتے رہتے ہیں۔ وہ اس میدان پر اس طرح قبضہ کرلیتے ہیں کہ اب دوئی کا نام و نشاں مٹ جاتا ہے ان کی اذان اور ان کی تکبیر "من تو شدم تو من شدی" سے شروع ہوتی ہے۔
محبت کے میدان میں وارد ہونے کے بعد بصارت ملتی ہے۔ آفتاب ہر حالت میں آفتاب ہوتا ہے مگر اسے دیکھنے کے لیے بصارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اگر بصارت مل جائے تو پھر بصیرت کی ضرورت پڑتی ہے اور یہ بھی مل جائے تو نہ فقط آفتاب کو دیکھا جاسکتا ہے مگر آفتاب کو آفتاب بنانے والے کو بھی بخوبی دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ منزل مقدس ترین منزل ہے۔

اب محبت کے میدان اور اس عشق کے آستانہ پر پہنچ کر یہ سب کچھ پالیا تو جاتا ہے مگر اس تک پہنچنے کے لیئے راستہ کونسا ہے ہر جگہ جانے کے لیئے ایک راستہ یا کئی راہیں ہوتی ہیں ہمیں تو آسان ترین طریقہ کی ضرورت ہے جو ہمیں جلد پہنچا دے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ میدان محبت تک

جانے کے لیئے اگر آسان ترین اور کامیاب ترین گذر گاہ ہے تو وہ ہے اس میدان کے والی، کائنات کے سردار اور اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے سلام

جاگ اے انسان جاگ کل کا دن جو گذر گیا وہ آج آ نہیں سکتا۔ آج کا دن بھی گذرنے والا ہے جو گیا سو گیا جو جا کے سویا وہ اب اٹھ نہیں سکتا فوراً فکر کر ورنہ تو خالی ہاتھ نامراد اور ناکام رہ جائے گا۔ تو اشرف المخلوقات ہے اور تیرا ذکر قرآن کریم میں ہے تو جلد از جلد اس کا ثبوت پیش کر اور اس محبت کے مقدس میدان میں اپنی حاضری لگا دے اور سب کچھ پا لے۔

اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھ یہ تجھے ناز و نعمتوں میں پال کر محبت کے میدان میں باعزت و باسلامت پہنچا دیگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

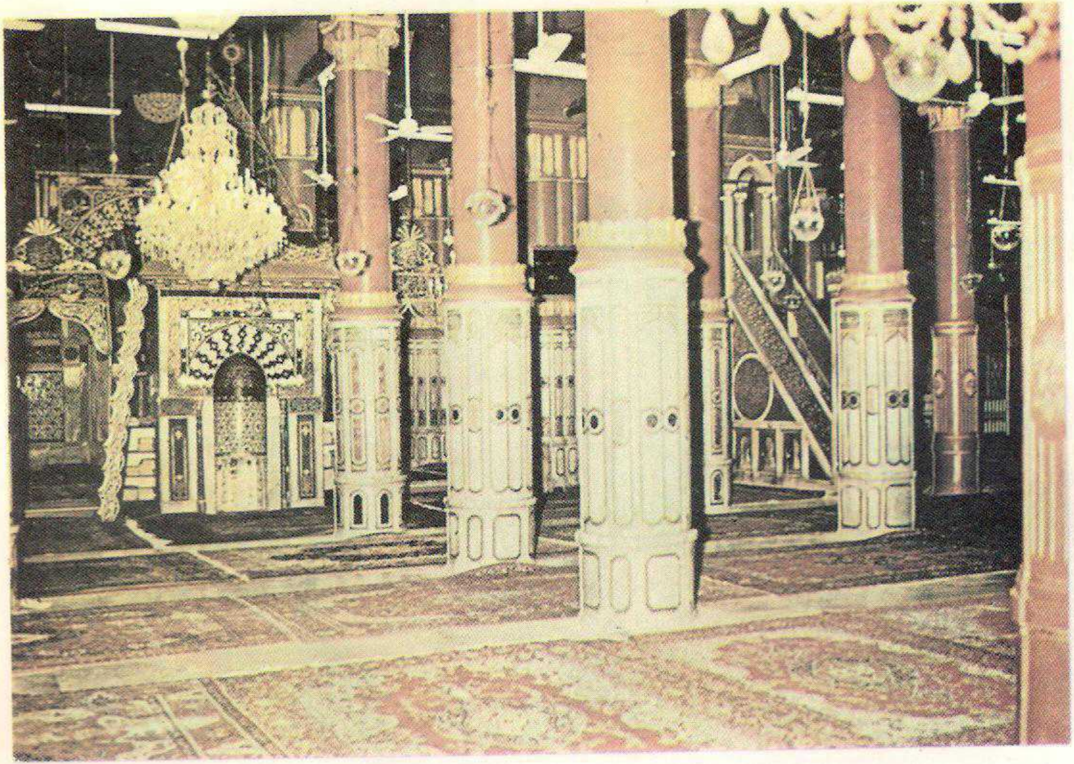
متاعِ لوح و قلم چھن گئے تو کیا غم ہے
اک میدان عشق میں جما لیئے ہیں قدم میں نے

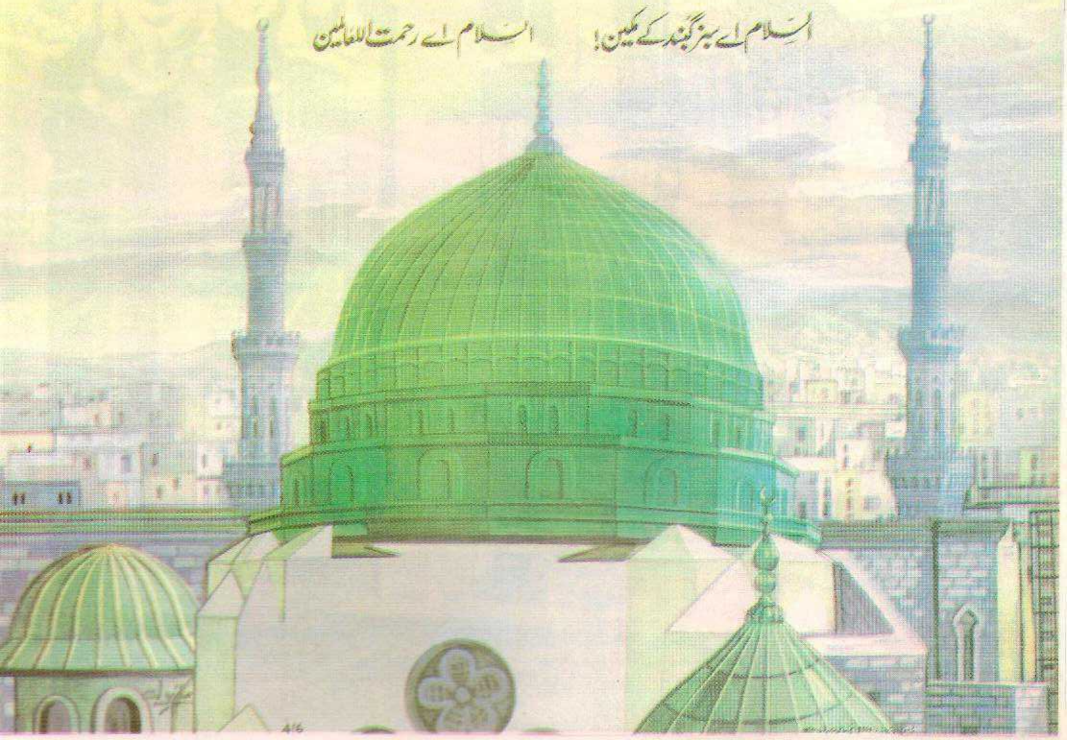
آج سے یہ ہی تیرا نغمہ یہ ہی تیرا ساز تو یہ ہی تیری آواز ہونا چاہیئے جب تو معراج پر پہنچ جائے تو خود ہی دیکھ لے کہ محبت کے میدان میں آیا تھو ہی یہ بولی بول رہا ہے یا تیرا بنانے والا بھی۔ آسانی سے ہر حقیقت تجھ پر آشکارا ہو جائے گی اور تو ذرہ سے آفتاب بن جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

عمیق نکتہ

آفتاب برابر کائنات ارضی پر روشنی ڈالتا ہے اور اس کی شعائیں یکساں طور پر۔ بحر و بر کوہ و بیاباں، قلعہ اور کٹیا امیر و غریب اور بادشاہ و گدا پر روشنی بکھیرتی ہیں لیکن یہ کرنیں صرف عاشقوں کے چہرہ مبارک کو چھو کر کے ہی باقیوں کی طرف آجاتی ہیں اگر ایک عاشق بھی ان کو روک لے تو باقی کائنات میں اندھیرا ہی اندھیرا چھا جائے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ جب کوئی محبت کے میدان کا باشندہ اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے تو یہ شعائیں چھپ جاتی ہیں اور ان کی جگہ سیاہ بادل لے لیتے ہیں بوندا باندی شروع ہو جاتی ہے اور بعض اوقات بڑی زور دار برسات بھی پڑنے لگ




السلام اے سبز گنبد کے مکیں !
السلام اے رحمت اللعالمین

جاتی ہے۔ یہ اس آفتاب کی شعاعیں ہی ہیں جو آنسو بہاتی ہیں سوگ کرتی ہیں اور عاشق کا استقبال کرنے کے لیئے صفائی دھلائی میں محو ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

نہ ہوتے گر محمدؐ ہر خوشی بیکار ہو جاتی
خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی
رسول اللہؐ کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر
محبت بے اثر اور زندگی بیکار ہو جاتی

درود کیسی اور کِس کِس کی سنت ہے

درود شریف اللہ تبارک و تعالیٰ کی سنت ہے یہ ورد ملائکہ کا ذکر اور ان کی سنت ہے درود پاک پڑھنا اصحابہ کرام اجمعین کی سنت ہے۔ ان سب کے علاوہ یہ اصحاب یمین کی سنت ہے جسکا ذکر خود خداوند قدوس نے قرآن کریم کی سورۃ واقعہ میں بیان فرمایا ہے۔ درود شریف اور تو اور سب کے سب انبیاء علیہ السلام کی بھی سنت ہے۔

اگر کوئی شخص سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید ہے تو اس کو پتہ ہونا چاہیئے کہ حضرت شیخ کی سنت درود پاک پڑھنا ہے اور اگر کوئی چشتیہ سلسلہ کا حامی ہے تو اسکو بخوبی معلوم ہونا چاہیئے کہ درود شریف کا ورد خواجہ ہند حضرت معین الدین چشتی کی سنت ہے یا کوئی سہروردیؒ طریقہ کا پیرو کار ہے تو درود پڑھنا حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی سنت ہے اور اگر نقشبندی سلسلہ اپنایا ہوا ہے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ کون درود پاک پڑھنے کا عملی عاشق ہو گا یہ ورد ان کی بھی سنت ہے نہ فقط ان کی بلکہ سب کے سب خلفاء راشدین کی۔ کس کس کا نام لوگے کس کس کو گِنو گے اللہ تبارک و تعالیٰ

سے تو نعوذ باللہ کوئی بڑھ کر نہیں یہ سراسر اللہ کی سنت ہے اور اللہ کی سنت سب سے بڑھ کر ہے اللہ اللہ یہ بہت بڑی بات ہے۔

اللہ تعالیٰ کی سنت ادا کرنے کے لیئے انسان کو اس کا اہل بننا پڑتا ہے۔ اللہ کی سنت ادا کرتے وقت عظیم ہونا پڑتا ہے کیونکہ اس سے آدمی عظمت کی پہچان میں لگ جاتا ہے۔ عظمت کی پہچان کے لیئے عظیم ہونا اشد ضروری ہے۔ عظمت ہی عظمت کو پہچان سکتی ہے۔ عظیم ہونے کے لیئے ایک شرطِ اول اول ہے اور وہ ہے محبوب حقیقی کے ساتھ خلوت خاص یہ خلوت انسان کو اس قدر منور کردیتی ہے کہ جلوت میں بھی خلوت ہوتی ہے اور خلوت کے اس کمال سے جلوت روشن ہوتی رہتی ہے جو خوش قسمت محبوب حقیقی کے ساتھ خلوت میں باکمال ہوتے ہیں وہی صاحبانِ نصیب برگزیدہ بندے جلوت کو باکمال بنادیتے ہیں۔ اب یہ باکمال بزرگانِ وقت وہ جلوہ دیکھ کہ مسکراتے رہتے ہیں جو ساری دنیا کی دولت سے بھی خرید انہیں جا سکتا۔ یہ حق صرف ان کو حاصل ہے کہ یہ نعمت حاصل کرتے رہیں کیونکہ وہی اس کے اہل ہیں اور وہ ہی اس سے لطف اندور ہو سکتے ہیں۔

"جس نے چاہت میں تیری دنیا لٹا رکھی ہے
ہے فقط اسی کا حق تیرے جلووں کا سرور"

اہل بننے کے لیئے ان سب کی سنت ادا کرنی پڑتی ہے جن کا ذکر اوپر آچکا ہے اللہ۔ انبیاء علیہ السلام۔ خلفاء راشدین۔ ملائکہ۔ نقشبندی۔

قادری۔ سہروردی اور چشتی طریقہ کار کے پیشوا۔ اصحاب کرام اجمعین وغیرہ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ شروع کی اور جبریل نے اس کی تقلید کی لوح محفوظ نے لکھ کر کلام پاک میں محفوظ کرلیا۔ اس سنت ادا کرنے کا حکم خود خدا نے اپنے پاک کلام میں صادر فرمایا تعجب تو اس بات کا ہے کہ یہ سنت سب سے آسان اور سب سے سہل ہے جو بآسانی ادا کی جاسکتی ہے۔ یہ سنت صرف اس ورد سے ادا ہوجاتی ہے جس کو درود پاک یا صلوٰۃ و سلام کہا جاتا ہے۔ بڑی آسان اور بڑی پیاری بات ہے۔

اس سنت ادا کرنے سے آدمی جنتی بن جاتا ہے کیونکہ حدیث شریف سے صاف ظاہر ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ "حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھے" بخیل کبھی جنت میں جگہ نہ لے سکے گا۔ حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں کہ

یہ بخیل اربود زاہد بحرو بر
بہشتی نباشد بحکم خبر

یعنی: بخیل اگر سمندر اور زمین دونوں ہی پر عبادت کرتا رہے بحکم حدیث بہشتی نہ بنے گا۔

دوسری طرف یہ بھی دیکھیئے کہ سورۃ احزاب میں اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مومنو درود پڑھو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس سے

صاف ظاہر ہے کہ درود پڑھنے والا اول تو مومن بن گیا اور مومن بننا بڑی بات ہے۔ مومن اہل جنت ہے مومن اللہ کا پسندیدہ بندہ اور دربار رسالت میں حاضری دینے والا مرد کامل ہوتا ہے۔ مومن منزل کا صاحب اور بزرگ باصفا ہوتا ہے اس پر خداوند کریم رحمتیں بھیجتا رہتا ہے حالانکہ جب وہ وقت آخر اللہ کے ہاں واپس لوٹنے والا ہوتا ہے تو اپنی جگہ جنت میں دیکھ کر پھر اپنی جان ملک الموت کے حوالے کردیتا ہے اور اہل جنت اس کی آمد کا انتظار شدت سے کرتے رہتے ہیں۔ یہ ہے صلہ اللہ تعالیٰ کی اور ملائکہ کی سنت ادا کرنے کا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

مسلمان اگر مومن بن جائے تو اسے سب کچھ مل گیا وہ مکمل منور اور کامل ہوگیا اسکو مرتبہ مل گیا اور وہ مرتبہ ملا جسے دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام حرص کرنے لگے کہ کاش وہ بھی اس امت میں ہوتے یہ اولعظم نبی دعا کر کے اپنی دل کی مراد حاصل کر چکے اور ان کو بشارت ملی کہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ہی ہونگے انہیں اطمینان آگیا۔ اب دیکھیئے خود بتایئے ایک مسلمان مومن کی کیا شان ہے۔ مسلمان تو تاقیامت رہے گا۔ مسلمان ہر دور میں نشیب وفراز سے گذرتا رہتا ہے اور گذرتا رہے گا۔ یہ قوم زندہ جاوید ملت ہے اور اس کا مقدر ہی یہ ہے کہ اس کو قیامت

تک زندہ رہنا ہے۔ مسلم قوم کو اس معمولی سی زندگی میں جو کچھ ملا اس میں تبدیلیاں بھی ملیں۔ زندگی ہے ہی تبدیلیوں کا نام زندہ کے لئے تو تبدیلیوں سے گذرنا ناگذیر ہے ورنہ قوم زندہ نہیں۔ جو اس مرحلے سے نہ گذرے اور اس کے نشے سے مخمور نہ ہو، روشنیوں اور تاریکیوں سے نہ تجربہ کرے، نشیب و فراز سے نہ گذرے اور طوفانوں سے اور چٹانوں سے نہ ٹکرائے زندہ رہنے کے لئے یہ سب کچھ ضروری ہے۔ زندہ وہ رہتے ہیں جو مرتبہ حاصل کرتے ہیں، مرتبہ ایسا کہ اس سے پہلے کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا

وہ درخت شاداب درخت نہیں جس میں بہار و خزاں نہ آئے جس میں پت جھڑ نہ ہو جس کی شاخیں نہ چھانٹی جائیں اور جو ان منزلوں کو طے کرتا ہے وہ ہی سایہ دار سر سبز درخت ہے جس کا مقدس کتابوں میں ذکر ہے۔ جس کا پیروں، فقیروں، مولیوں، مفتیوں، سالکوں، ساجدوں، شاعروں اور ادیبوں نے فخریہ ذکر خیر کر کے مثالیں قائم کی ہیں جس میں کبھی کبھار بہار آئی تو ایسی کہ اس کی پتی پتی مسکرا رہی ہو۔ اس کی رگ رگ رقص کر رہی ہو اس کی شاخ شاخ مسکرا رہی ہو۔ اس کے چاروں طرف مسرتیں برس رہی ہوں اور اگر خزاں آئے تو ایسی آئے کہ وہ پورے کا پورا نوحہ کناں اور مرثیہ خواں بن جائے جس کو دیکھ کر اشرف المخلوقات کے آنسو نکل آئیں یہ امت مسلمہ ایک سایہ دار سر سبز و شاداب درخت ہے۔ جو چودہ سو سال پہلے اُگا اور اُگا بھی ایسا کہ قیامت تک کسی کو مجال کہ اس کو اکھیڑ دے۔

یہ ایسا درخت ہے جس میں کبھی شادابی آتی ہے اور کبھی خشکی، کبھی جھومتا ہے تو کبھی جھلملاتا ہے۔ کبھی تیغ و تلوار کا سایہ بنتا ہے تو کبھی درگذر رحم و کرم کے گیت گاتا ہے۔ لیکن اس میں ایک چیز ایسی ہے جو ناقابل تبدیلی ہے۔ وہ ہے اس کا اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پاک پیوند۔ انگریزوں نے روسیوں نے، امریکنوں نے یہودیوں نے قادیانیوں نے بہائیوں نے اکبر بادشاہ نے (دین الہٰی) والوں نے حکمرانوں نے، فلسفیوں نے، سائنسدانوں نے غرض یہ کہ ہر ایک دنیوی طاقت نے کبھی اس مقدس رشتہ کو توڑنے میں کامیابی حاصل نہیں کی، نہ کر سکے گا۔

مسلمان فاتح ہوں تب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام اور اگر مفتوح ہوں تب بھی اپنے آقا کے قدموں میں۔ طاقتور رہے تو بھی اپنے آقا کے عشق میں مخمور اور کمزور رہے تو بھی ان کی غلامی میں سرشار۔ دوسری طرف آقا (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی اپنے غلاموں پر کرم نوازی اور بندہ پروری بھی تو دیکھئے۔ ملاحظہ ہو بخاری شریف کی صرف ایک حدیث شریف:

شفاعت کی دعا

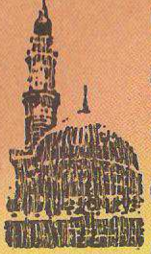
> انبیاء کرام کی اگرچہ ہزاروں دعائیں قبول ہوئی ہیں مگر ایک دعا انہیں خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے ملتی ہے کہ جو کہ چاہو مانگ لو بے شک دیا جائے گا۔ حضرت آدم سے لے کر حضرت عیسٰی تک تمام انبیاء سب کے سب اس دعا کو دنیا میں مانگ چکے لیکن میں نے یہ خاص دعا آخرت کے لئے

اٹھار کھی۔ وہ دعا میری شفاعت ہے امت کے لئے
قیامت کے دن یہ خاص دعا اپنی ساری امت کے
لئے رکھی ہی جو ایمان پر دنیا سے اٹھی۔ (حدیث)

اب فیصلہ آپ کرلیجئے کہ ہر نبی نے دنیا میں ہی کوئی نہ کوئی مقصد حاصل کرنے کے لئے اس خاص دعا کو مانگ لیا مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وہ نبی کریم ہیں جو یہ دعا مانگ کر صرف اپنی امت کو بخشوائیں گے۔ بس کیا اب بھی ہمارے لئے ضروری نہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں۔ فیصلہ آپ خود کرلیں کہ سب کو یہ سنت جو سنت خدا کی ہے ادا کرنی چاہیئے کہ نہیں۔

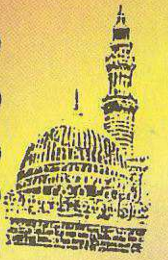
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

"مومنو خدا کی سنت
بہت بڑھی بات ہے"



اسمِ گرامی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم



ہمیں تو اسم محمدؐ سے اک خزانہ ملا
جو بے یقین تھے انہیں گھر کا راستہ نہ ملا

جیسے جمعہ کا دن سب دنوں کا سردار ہے اور رمضان المبارک سارے مہینوں کا سلطان ایسے ہی ایک سو اسمائے گرامی جو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہیں ان سب کا سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

اس اسم گرامی میں ایسے ایسے راز پوشیدہ ہیں جن کو آج تک کوئی عربی یا عجمی پرکھ نہیں سکا۔ یہ اسم گرامی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے سننے میں نہیں آیا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے سے قبل کسی کا نام نہ تھا عرب میں یا ساری دنیا میں کہیں بھی یہ نام سننے میں نہیں آیا خود عبدالمطلب (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا) کے بڑے وسیع قبیلے میں کسی کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھا اس نام کی معنٰی ہے وہ ذات جس کی تعریف کی گئی۔ یہ کوئی بہت مشکل معنٰی والا نام بھی نہیں پھر بھی کسی بچہ کا یہ نام نہیں رکھا گیا تھا۔

مجموعی طور پر اس کی ایک یہ معنیٰ بھی ہے کہ "مجموعہ خوبی" یعنی وہ انسان جس میں لاتعداد خوبیاں ہوں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نام اس سے پہلے سننے میں آتا بھی کیسے۔ کہاں تھا ایسی خوبیوں والا شخص۔ ایسی خوبیوں والا جس کی خوبیوں کا خود خدا نے اعتراف کیا ہو اور وہ بھی قرآن کریم میں تعجب تو یہ ہے کہ عرب کے کئی قبیلے تھے۔ کئی خاندان تھے اور کئی سردار تھے مگر یہ نام نہ کسی نے رکھا نہ کسی کو خیال میں آیا شاید رب العزت نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص کر رکھا تھا۔ اللہ میں چار حروف ہیں اور محمدؐ میں بھی چار حروف۔ اللہ میں نکتہ نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی نہیں اذان میں اللہ کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نام آتا ہے اور عرش عظیم پر بھی اللہ نے اپنے نام کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا اور کلمہ طیب میں بھی یہ دونوں نام آتے ہیں۔

علامہ امام حلبی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آباء اور قوم میں کسی کا نہیں تھا نہ اس سے پہلے رکھا گیا تھا۔ علامہ موصوف فرماتے ہیں کہ عرب کی روایت کے خلاف یہ نام ایسا رکھا گیا جو قوم میں پہلے سنا ہی نہیں گیا تھا۔ یہ نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہونے پر آپ کا رکھا۔ آگے چل کر علامہ صاحب فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہیں جن کی آسمان والے اور دنیا و آخرت والے تعریف کرتے ہیں عرب میں قریش بھی تھے ہاشمی بھی تھے۔ عبدالمطلب کی کثیر اولاد بھی تھی لیکن کیوں یہ نام پہلے سنا نہ گیا؟ یہ عجب اسرار ہے۔

حضرت ابوالقاسم عبدالرحمان سہیلیؒ اپنی مشہور کتاب الروض الانف میں لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کو خواب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا کہ اس بچہ کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھو۔

عبداللہ بن سلام جو ایک نامور یہودی عالم تھے اور یہود انہیں سب سے بڑا معلم تصور کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معنی خواص میں وہ ہے جس کی تعریف بھی اختیار کی گئی ہو۔ عبداللہ بن سلام جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو چہرہ مبارک دیکھ کر فوراً پکار اٹھے "یہ سچ ہے" اور یہ ہی عبداللہ بن مسلم ہیں جو بعد میں مسلمان ہوئے اور ان کے مسلمان ہونے کا قصہ مشہور ہے۔

چودہ سو برس سے یہ مبارک نام ان گنت بندگانِ خدا کے کانوں میں شیر و شکر گھول رہا ہے۔ قلب و جگر میں فرحت اور اطمینان اور انبساط کی لہریں اسی نام نامی کے طفیل دوڑتی ہیں۔ دن اور رات میں کوئی ایسی گھڑی نہیں جب خلق خدا کی زبانیں اس کا ورد نہ کرتی ہوں۔ درخت شجر، پرند اور ملائک چوبیس گھنٹے اس نام کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور قیامت کے روز تک کرتے رہیں گے۔

جب موذن اذان کہتا ہے تو اس کی اصل اذان یہ ہے کہ بندہ دعوت دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔ ذرا غور سے اذان کے الفاظ دیکھو کس کس کا نام اس میں آتا ہے۔

وظیفہ کیوں نہ کروں ان کے نام کا پیہم
کہ ان کا اسم گرامی ہی اسم اعظم ہے

حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کچھ اور مصنفین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش نزدیک تھی تو قدرتاً یہ بات سارے عرب میں مشہور ہو گئی کہ ایک نبی آنے والا ہے جس کا نام محمدؐ ہو گا۔ اس پیشگوئی کو سن کر کچھ لوگوں نے اپنے فرزندوں کے نام کے آگے محمدؐ بھی کہنا شروع کر دیا اس امید پر کہ شاید وہ نبی بن جائے مگر اس کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ قرآن شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سات نام آتے ہیں۔ محمدؐ۔ احمدؐ۔ یٰسین۔ طٰہٰ۔ مدثر۔ مزمل۔ محمود۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک "محمد صلی اللہ علیہ وسلم" داؤد علیہ السلام کے زبور میں ہے۔

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ہر ایک کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیسا خوبصورت نہ پہلے تھا نہ بعد میں دیکھا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تلوار کی طرح چمکتا تھا۔

ابن ابی ہالہ کی حدیث شریف نقل ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا تھا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ

وسلم کو دیکھ کر ہر آدمی یہی کہتا کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نہ پہلے نہ ان کے بعد کسی اور کو ایسا دیکھا۔ یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جسم پر یا کپڑوں پر کبھی مکھی نہیں بیٹھی۔

حضرت براابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت نہیں دیکھا۔ گویا آفتاب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے چہرے سے چمکتا تھا حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اچانک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جمال دیکھ کر ڈر جاتا۔

شفاء شریف میں حضرت سریج یونس سے روایت لکھی ہوئی ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے سیر کرتے رہتے ہیں۔ اور ان کی عبادت یہ ہے کہ جس گھر میں احمد یا محمد صی اللہ علیہ وسلم کے نام کا کوئی مرد ہو تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی عزت اور عظمت کی وجہ سے اس کی زیارت کرتے ہیں۔

یہ نام ہے خود خدا کی مصوری
یا خطاطی جس میں ہے راز دلبری"

ابن قاسم اور ابن وہب حضرت مالکؒ سے روایت کرتے ہیں کہ جس گھر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نام کا کوئی شخص ہو وہ گھر ضرور بڑھتا ہے۔

ہوئیں مشکلیں سب غریبوں کی آساں
محمدؐ کو مشکل کشا کہتے کہتے"

ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے ان میں سے تین سو تیرہ رسول تھے سب کی امتیں تھیں سب کی اولاد تھی مگر کسی کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سننے میں نہ آیا نہ کسی کو خیال ہی گذرا کہ یہ نام رکھوں۔

زمانہ میں چمکا ہے نام محمدؐ
ہوگئی دنیا دیوانی جب لیا نام محمدؐ

صبح و شام خدا لیتا ہے نام محمدؐ
جو ہونا ہے باکمال تو لے نام محمدؐ

جنت میں داخل ہونے والوں کے چہرے پر اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہوگا۔

حضرت ابن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ سوال کریں میں نے کہا میرے رب میں کیا سوال کروں آپ نے ابراھیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنایا۔ موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ نوح علیہ السلام کو برگزیدہ بنایا۔ سلیمان علیہ السلام کو ملک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تم کو جو دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے۔

میں نے تمہیں حوض کوثر دیا اور تمہارے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نام کے ساتھ رکھا وہ آسمان کے درمیان پکارا جاتا ہے۔"
حضرت آدم علیہ السلام اس کی تصدیق یوں فرماتے ہیں۔

جب آدم علیہ السلام نے گناہ کی توبہ کی تو کہا یا اللہ بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے پہچانا۔ آدم علیہ السلام نے جواب دیا کہ میں نے جنت کے ہر مقام پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہوا دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی توبہ قبول فرمائی اور انہیں معاف کر دیا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ آدم علیہ السلام نے کہا یارب جب تو نے مجھ کو پیدا کیا تو میں نے عرش عظیم پر لکھا دیکھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○

تب میں نے جان لیا کہ تیرے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ مرتبہ والا نہیں جس کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا بیشک وہ نہ ہوتے تو اے آدم میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو تیری اولاد میں ہوں گے اور آخری رسول ہے۔

ابن قانع قاضی ابی الحمرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شفاء میں روایت ہے کہ حضور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھ کو آسمان کی سیر کرائی گئی تو میں نے عرش عظیم پر دیکھا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب قیامت کا دن ہو گا۔ تو پکارنے والا پکارے گا کہ جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے وہ کھڑا ہو جائے۔ (علیحدہ ہو جائے) اور جنت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی برکت سے داخل ہو جائے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس گھر میں ایک محمدؐ دو محمدؐ تین محمدؐ نام والے ہوں تو تم کو کچھ ضرر نہ ہو گا۔

نام محمدؐ کو ہر اک دکھ کی دوا جانو
اسم اعظم ہے اس کو ہی سہارا جانو

جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سر مبارک اوپر کو اٹھا ہوا تھا۔ آسمان کی طرف دیکھتے تھے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی والدہ صاحبہ نے وہ نور دیکھا جو ولادت کے وقت آپ کے ساتھ نکلا اس وقت حضرت عثمان بن ابی العاص کی والدہ

نے بھی دیکھا کہ ستارے قریب آ گئے ہیں اور نور نکلا وہ کہتی ہے کہ نور کی وجہ سے اور کچھ نہیں دیکھ سکتی تھی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے وقت عجیب واقع ہوا اور یہ تاریخی واقعہ ہے۔ جس کو آج تک کسی نے رد نہیں کیا۔ کسریٰ (ایران کے بادشاہ) کا محل ہل گیا۔ اس کے سونے چاندی اور جواہرات کے کنگھرے گر پڑے فارس کی وہ آگ بجھ گئی جو آتش پرست بادشاہوں نے پورے ایک ہزار برس سے جلا رکھی تھی اور ان ایک ہزار برس میں کبھی ذرہ بھر کم نہیں ہوئی تھی۔

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (دائی حلیمہ) نے بادل دیکھا تھا جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سایہ کئے ہوئے تھا۔ عبداللہ بن سلام۔ بنی سعید۔ ابن یامین۔ مخیرق اور کعب وغیرہ یہودیوں کے بڑے با اعتماد عالم فاضل تھے انہوں نے توریت و انجیل میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانیاں دیکھیں اور یہ لوگ علماء یہود مسلمان ہو گئے تھے۔ ان پر یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ محمد نبی آخر الزمان آ گئے ہیں۔ بحیر اوسطہ ارحبشہ صاحب بصرے۔ صنغاطر اور شام کا پادری اعظم جارود اور حبش کا بادشاہ نجاشی اور حبش کے پادری بفران وغیرہ وغیرہ جو نصرانی تھے اور جن پر نصرانی اندھا یقین رکھتے تھے وہ سب کے سب مسلمان ہوئے۔ یہودیوں اور نصرانیوں کے اتنے سارے پادری عالم فاضل فلسفی اور رہبر حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ واضح نشانیاں اور نور دیکھ کر مسلمان

ہوئے ان عالموں میں سے کئی ایک نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی رسالت کی گواہی قدیمی حفاظت کئے ہوئے پتھروں پر لکھا ہوا پایا اس وجہ سے ان یہود اور نصرانیوں کے عالموں اور فاضلوں کے علاوہ کئی اور بھی مسلمان ہوئے۔

"مجھے بھی بخش دے اے مالک میں کچھ گناہ لیکر آیا ہوں
ان کے علاوہ صرف نام محمدؐ لے کر آیا ہوں"

عمیق نقطہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اول میں "م" ہے اور آخر میں بھی "م" ہے۔ مخلوق کی ابتدا آپ سے ہوئی اور نبوت ورسالت کا اختتام آپ پر ہوا۔ مگر نبوت چالیس برس کے بعد اعلان ہوا "م" کے اعداد چالیس ہیں۔

پیارے محمدؐ کے
میٹھے اسماء گرامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سیدنا حامد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سیدنا احید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا وحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سیدنا ماح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا حاشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سیدنا عاقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — سیدنا یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا طاہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا طیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا سید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا رسول الرحمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا قیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا جامع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مقتف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مقفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا رسول الراحۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا کامل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا اکلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مدثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مزمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا صفی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا نجی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا محی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا منجی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مذکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا ناصر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا منصور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا نبی التوبۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا حریص علیکم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا معلوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا شہیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا شاہد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مشہود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا بشیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مبشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا نذیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا منذر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا سراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مصباح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ھدیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مہدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا منیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا داع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مدعو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مجیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مجاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا حفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا عفو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا حق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا قوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا امین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مامون صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا متین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مؤمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا وصول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا ذو قوة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا ذو حرمة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا ذو مکانة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا ذو عز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا ذو فضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مطاع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مطیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا قدم صدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا رحمة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا بشری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا غوث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا غیث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا غیاث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا نعمة اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا ھدیة اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا عروۃ وثقیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صراط مستقیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ذکر اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا سیف اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا حزب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا النجم الثاقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا منتقی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ازکیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا اجیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا جبار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ابو الطاہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ابو الطیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ابو ابراهیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مشفع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا شفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صالح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مصلح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مهیمن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مصدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا امام المتقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا قائد الغر المحجلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا خلیل الرحمن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا بر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا وجیه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا نصیح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا ناصح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا وکیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا متوکل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا کفیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا شفیق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مقیم السنة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا روح القدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا روح الحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا روح القسط صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا کاف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مکتف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا بالغ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مبلغ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا شاف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا واصل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا موصول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا سابق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا سابق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ھاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مھد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مقدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا عزیز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا فاضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مفضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا فاتح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مفتاح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مفتاح الرحمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مفتاح الجنۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا علم الایمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا علم الیقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا دلیل الخیرات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مصحح الحسنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مقیل العثرات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا صفوح عن الزلات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صاحب الشفاعة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا صاحب المقام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صاحب القدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مخصوص بالعز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا مخصوص بالمجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا مخصوص بالشرف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صاحب الوسیلة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا صاحب السیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صاحب الفضیلة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا صاحب الازار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صاحب الحجة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سیدنا صاحب السلطان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب الرداء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب الدرجة الرفیعة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب التاج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب المغفر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب اللواء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب المعراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب القضیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب البراق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب الخاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب العلامة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا صاحب البرهان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

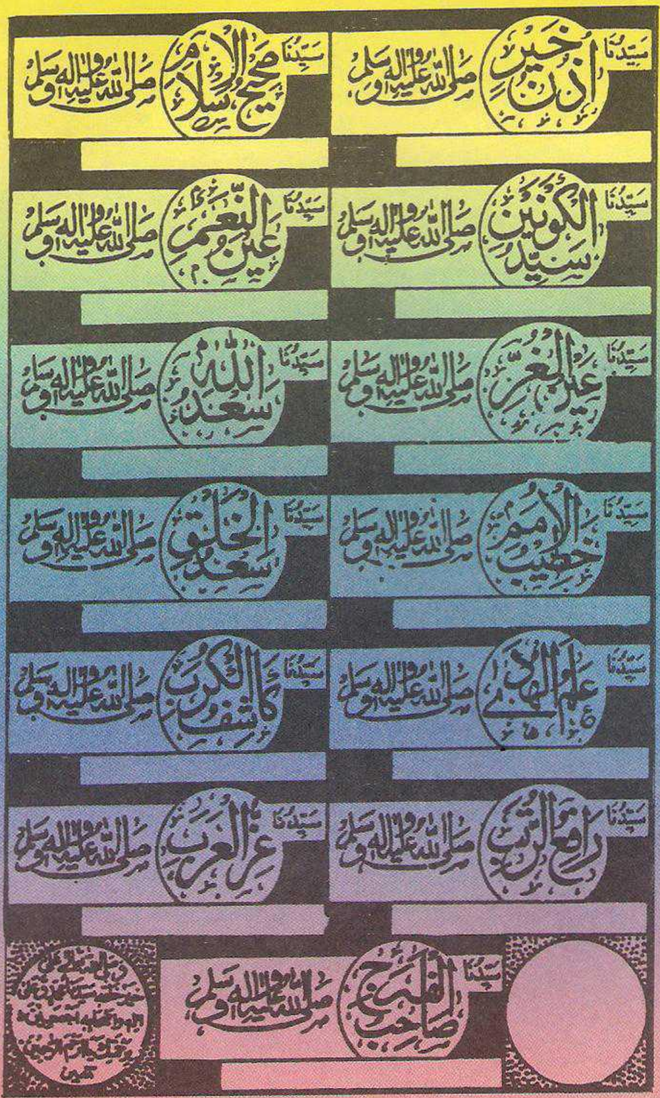
سیدنا صاحب البیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا فصیح اللسان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا مطهر الجنان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا رؤف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم


سیدنا خیر اذن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صحیح الاسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا عین النعم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا عین الغر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا سعد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا خطیب الامم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا سعد الخلق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا علم الہدیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا کاشف الکرب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا رافع الرتب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا عز العرب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا صاحب الفرج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ ہے درود

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کبار کو پہلی ہی صحبت میں سب کچھ حاصل ہوگیا تھا جو اُمت کے اولیاء کو انتہاء میں حاصل ہونا بھی دُشوار ہے۔

ایک اولیاء اللہ محی الدین ابنِ عربی فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم مجھے خدا نے محبت سے وہ کچھ عطا کردیا ہے کہ اگر اس کا ذرہ بھر زمینوں اور آسمانوں پر ڈال دیا جائے تو وہ پگھل کر بہہ جائیں یہ تو ایک ولی کی کہانی کیا بات ہوگی اصحاب کبار کی۔

اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خزانہ کیسے اور کیوں عطا ہوا۔

صرف کثرتِ دُرود سے۔ نبوت کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتے تھے اور دُرود پاک کثرت سے پڑھنے لگ جاتے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ پنجم
خاص الخاص باتیں

راز و نیاز

ایک دم
دُگنا فائدہ

اللہ تبارک وتعالیٰ کا نام پُکارنے
کو ذکرِ الٰہی کہا جاتا ہے۔
کوئی دُرود شریف ایسا نہیں جس میں
اللہ کا نام نہ آتا ہو۔
دُرود پاک پڑھنے سے اللہ کا ذکر اور
نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ وسلام
دونوں ہی کام ہو جاتے ہیں۔ دُگنا فائدہ

شیخ کی کہانی

یہ ایک کہانی یا قصہ نہیں، یہ حضرت شیخ احمد بن ثابت المغربی رضی اللہ عنہ کی کہانی خود ان کی زبانی سنیئے۔ یہ وہ احمد بن ثابت المغربی ہیں جن کو اس دنیا میں ہی جنت کی بشارت مل چکی تھی اور یہ وہ محبوب و مقرب بندے ہیں جن کو درود شریف کی ایک کتاب لکھنے پر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ بیش بہا پیار اور انمول قربت حاصل ہو گئے جو خلفاء راشدین اور صحابہ کرام کے بعد کسی کو حاصل نہیں ہوئی۔

شیخ درود شریف کے عاشق تھے۔ لوگ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہوتے ہیں مگر یہ باکمال بزرگ عشق نبی دل کے اندر رکھتے ہوئے بھی باادب رہتے اور بظاہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بجاء درود پاک کا عاشق تصور کرتے ایسے جیسے حضرت مہر علی شاہ گولڑہ شریف والے نے بسبب ادب فرمایا ہے کہ:

یکتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں"

حضرت شیخ احمد بن ثابت بڑے درود پاک کے عاشق تھے اور اس دنیا میں ان کے خود ان گنت عاشق گذرے ہیں اور موجود ہیں عالم اسلام میں کوئی ایسی جگہ یا ایسا قصبہ نہیں جہاں شیخ احمد بن ثابت رضی اللہ عنہ کا عاشق موجود نہ ہو اور یہ درود شریف کا معجزہ ہے۔

شیخ کی کہانی خود ان کی زبانی

فرماتے ہیں میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہو گئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہیئں تاکہ نماز باجماعت پڑھی جا سکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کرلیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس امید پر کہ اللہ تعالے ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اٹھائے۔

اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کیوجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کیلئے ہمیں حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گذرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض مخلص دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت ان سنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ

نوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں ہیں۔ ان جیسا جمال و کمال دیکھنے میں نہیں آیا انہوں نے سبز چولے پہن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں جب وہ میرے قریب آگئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا وہ شریفۃ الطرفین سید زادی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا۔ کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں؟"

فرمایا۔ ہاں! "میں نے پوچھا اللہ تعالےٰ کے دربار میں کیا معاملہ پیش آیا؟" فرمایا" اللہ تعالےٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطاء کیا اور میں خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لا رہی ہیں۔"

جب سیدۃ نساء الجنۃ تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا۔ کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر درود پاک کثرت سے پڑھتا ہے؟" میں نے عرض کیا۔ یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطاء کی ہے" یہ سن کر فرمایا۔ تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔"

میں نے عرض کی۔ "بہت اچھا" فرمایا۔ "ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑیں گی۔ تاوقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو! اور حضور تجھ سے عہد و میثاق لیں کہ

تو آئندہ ایسا نہیں کریگا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شہر آگیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درود پاک پڑھ رہے تھے۔

میں نے بھی درود پاک پڑھنا شروع کردیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوگئے اور سیدۃ النساء خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے سید کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کھڑا کردیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرمارہے تھے اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضور اس سے گوشت تناول فرمارہے تھے۔ اور ساتھ ساتھ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ کرام سے گفتگو فرمارہے تھے تو میں براہ ادب سلام عرض کرنے سے رک گیا اور جی میں کہا کھانے سے فارغ ہولیں تو سلام عرض کروں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درود پاک پڑھتے رہے اور میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درود پاک پڑھنے کیوجہ سے میں بیدار ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پھر مجھے اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے سرفراز فرمائے

نیز فرمایا، میں نے خواب میں سیدی علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا "حضرت آپ کے ساتھ دربار الٰہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطاء فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ

کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔"

"پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا "وہ سب خیریت سے ہیں۔" پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔" فرمایا "تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے۔" پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟"

فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درود پاک کے متعلق لکھا ہے۔ اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھو!" میں نے پوچھا "آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے۔" فرمایا اللہ کی قسم اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔"

نیز فرمایا "میں نے ایک رات خواب میں عجیب سی ندا سنی کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو میں اس منادی کے ساتھ چل دیا اور بھی کچھ لوگ دوڑتے آرہے تھے۔

جب ہم پہنچے تو دیکھا کہ سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالاخانہ میں جلوہ افروز ہیں میں بائیں کو پھرا تاکہ

دروازہ مل جائے تو لوگوں نے بلند آواز سے کہا دروازہ دائیں جانب سے میں دائیں پھرا تو دروازہ مل گیا میں اس میں داخل ہو گیا دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام کے ساتھ تشریف فرما ہیں اور جب میں قریب ہوا تو میرے اور حضور کے درمیان ایک بادل حائل ہو گیا۔ جس کی وجہ سے میں کسی کا چہرہ نہ دیکھ سکا پھر میں نے درود پڑھا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ۔

آپؐ نے فرمایا "میرے اور تیرے درمیان دنیا کے حجاب (پردے) حائل ہو گئے ہیں اور مجھے سرکار زجر فرماتے رہے کہ ہم تجھے منع کرتے ہیں کہ دنیا اور دنیا کے اہتمام سے باز آجا اور تو باز نہیں آتا۔ اور دیر تک سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے زجر و توبیخ فرماتے رہے حتیٰ کہ میں نے دل میں کہا یہ میری بدبختی ہے اور میں نے رونا شروع کر دیا اور عرض کیا "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ میرے ضامن نہیں ہیں؟"

فرمایا "ہاں، تو جنتی ہے" پھر میں نے عرض کیا "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ تعالیٰ کے نام پر اور اسکے دربار جو آپ کی عزت و آبرو ہے اس عزت کے نام پر سوال کرتا ہوں کہ آپؐ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس حجاب کو دور فرما دے"۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپؐ میرے ضامن نہیں ہیں"؟ تو فرمایا۔ بیشک تو جنتی ہے اور ساتھ ہی فرمایا۔ ہم تجھے کہتے ہیں کہ دنیا کا اہتمام چھوڑ دے اور تو چھوڑتا نہیں اور پھر میں بیدار ہو گیا۔

اتنا عرض کرنا تھا کہ وہ بادل آہستہ آہستہ اٹھنا شروع ہوا حتیٰ کہ میں نے سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زیارت کی پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر لوٹ پوٹ ہوگیا۔ اور عرض کرتا تھا۔

حضرت ابراہیم بن علی بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "میں خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوا اور میں نے دربار رسالت میں عرض کی " یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے شفاعت کا سوالی ہوں " تو فرمایا"

اَکْثِرْمِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ

یعنی مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کر!

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کردیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا۔ جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے " پھر فرمایا یوں پڑھ!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرنے تو اول اور آخر درود تامہ پڑھ لیا کر اگرچہ ایک ایک بار ہی پڑھے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ۝ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ ۝

تنبیہ:۔

اس مبارک واقعہ سے یہ روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ درود پاک میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کے ساتھ لفظ "سیدنا" کا اضافہ کرنا سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے۔

اسی درود تامہ کے متعلق یہ بھی سنیئے۔

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "میں خواب میں زیارت مصطفے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوا تو آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "آپ کے شیخ ابوسعید صفردی مجھ پر درود تامہ بہت پڑھتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود پاک کا ورد ختم ہو تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔"

نیز فرمایا! ایک مرتبہ جب میں زیارت سے نوازا گیا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر درود پڑھا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

"میں اپنے رب کا بندہ ہوں اور تو میرا بندہ ہے۔" میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاں میں اس پر راضی ہوں۔ فرمایا "اگر تو راضی ہے تو مجھ پر درود تامہ کیوں نہیں پڑھتا۔" عرض کی" یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ لمبا ہے اس لئے میں کوئی چھوٹا درود پاک پڑھ لیتا ہوں۔"

فرمایا درود تامہ پڑھا کر! خواہ ایک ہی مرتبہ ۱۰ اول آخر پڑھ لیا کر! میں نے عرض کی "وہ درود تامہ کیا ہے؟" تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ٥ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ٥

نیز ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ نے فرمایا میں نے ہزار بار درود پاک پڑھتا تھا تو میں نے جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے شاذلی!

تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔" پھر فرمایا۔ آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۔

ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔" پھر فرمایا۔ یہ جو میں نے تجھ سے کہا ہے کہ آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھ! یہ افضل ہے ورنہ جیسے بھی تو پڑھے یہ درود پاک ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول آخر درود تامہ پڑھ لے خواہ ایک ہی بار پڑھے اور درود تامہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ○

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہر ایک راز کھول کے رکھ دیا ہے قرآن پڑھیئے تو آپ کو آئینہ کی طرح ہر چیز صاف نظر آئے گی کہ آخر ہم حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کیوں پڑھتے ہیں

رب تعالیٰ نے "آل عمران" میں واضح فرمایا ہے کہ:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ تعالیٰ نے احسان کیا ایمان والوں پر:۔

یہ کیا اور کونسا احسان ہے کس طرح خداوند قدوس نے ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو مومن بنایا پھر یہ مہربانی بھی کی۔ یہ کیا راز ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ہی ارشاد فرمایا ہے کہ جو بھی تم پر احسان کرے اس کا بدلہ چکاؤ۔ اب رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر ان گنت احسانات ہیں ۔ اوروں کا تو بدلہ چکا سکتے ہیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدلہ کیسے چکائیں۔ ہم ناچیز سیاہ کار اور ادنیٰ امتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم محبوب خدا یہ تو زمین اور آسمان کے فرق سے بھی بہت بڑا فرق ہے۔ ہم خاک وہ نور ہم آدمی وہ نبی ہم ریت کے ذرے وہ رسول اور رسول بھی رسول اعظم اب ہم کس طرح اس عظیم المرتبت نبیوں اور رسولوں کے سلطان کا بدلہ چکا سکتے ہیں۔ بڑے سے بڑا قطب اور قلندر بھی یہ تصور نہیں کرسکتا کہ کس طرح اس محسن اعظم کا بدلہ چکائیں اور اگر صرف زبان سے بھی یہ کام کرلیں تو وہ الفاظ کہاں سے لائیں۔

خداوند تعالیٰ بڑا اسباب پیدا کرنے والا ہے اس کا
نام ہی ہے مسب الاسباب بندے کی عاجزی انکساری اور بے بسی
دیکھ کر درود پاک پڑھنے کی اجازت دیدی ورنہ جو کام خود خداوند کریم
کر رہا ہے وہ کام مخفی رہتا ہر حالت میں مخفی رہتا اور بندے کو کبھی
پتہ بھی نہ چلتا کہ اوپر اللہ تعالیٰ کے پاس کیا ہورہا ہے۔ لیکن اب
جب قرآن کریم میں واضح طور سورۃ احزاب اتر آئی تو پتہ چل گیا کہ
اللہ اور اس کے فرشتے صرف اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
پاک ہی پڑھ رہے ہیں۔ مومنوں کو حکم ہوا کہ تم بھی بدلہ چکانے کے
لیئے یہ کام کرو اور سورۃ آل عمران میں کھلم کھلا کہا گیا کہ رب العزت
نے مومنوں پر احسان کر دیا واقعی یہ احسان بھی عجب احسان ہے کہ
جو کام خود خدا کر رہا ہے وہی کام بندے کو بھی کرنے کا حکم صادر فرمایا
گیا ہے۔ کہاں خدا، کہاں ناچیز بندا کہاں خالق اور کہاں مخلوق کہاں
اوپر والا عرش اور کہاں نیچے فرش والا ایک" ہی صف میں کھڑے
ہو گئے۔ محمود و ایاز"

ذرا اس آیت شریف کو غور سے تو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ
نے مسلمانوں کو یہ حکم نہیں دیا کہ میں اور میرے ملائکہ حضور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ رہے ہیں تم بھی ایسا ہی کرو بلکہ
مومنوں کو کہا کہ اے مومنو تم بھی درود وصلواۃ پڑھتے رہو۔ شہیدوں کو
بھی نہیں کہا۔ صدیقوں کو بھی نہیں کہا تو علماء اور مجتہدین کو بھی یہ
حکم نہیں ملا۔ اگر ملا تو مومنوں کو ملا۔ اس سے ظاہر ہے کہ جس نے درود
پڑھا وہ یقیناً مومن ہو گیا محمود و ایاز کی صف میں شامل ہونے کا اہل
بن گیا۔ مومن بہت بڑی بات ہے

جس شخص کو نیند کم آتی ہو وہ سوتے وقت سورۃ احزاب کی یہ آیت شریف (ان اللہ وملائکتہ) پڑھ کر سوئے تو اسکو پوری مکمل نیند آجائے گی۔ یہ آزما کے دیکھیے۔ کیونکہ نیند میں زیارت ہوتی ہے اور جب اس کی قسمت جاگ اٹھے گی اس کو زیارت نصیب ہوگی (انشاء اللہ) اب زیارت کونسی ہوگی یہ اس کی قسمت پر منحصر ہے دودھ میں جتنی شکر زیادہ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا۔ اگر قسمت نے

یاوری کی تو:

۔ فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں
ڈور کو سلجھا رہا ہے اور سرا ملتا نہیں
مجھے تو سوتے جاگتے ظاہر و باطن
خود خدا ملا جس کی دنیا میں مثال نہیں

یہ عجب شان ہے کہ یہ راز کھول کر رب تعالیٰ نے نہ فقط ہماری رہبری فرمائی مگر اپنے رازوں کا رازدان بھی بنا دیا۔ ورنہ ہم ڈھونڈتے رہتے کہ حسن کہاں اور حسین کہاں۔ محب کہاں اور محبوب کہاں پیارا کہاں اور پیار کہاں انہوں نے ساری رہبری کی سارا کام کر کے راستہ دکھا دیا

۔ ہم نے یونہی رہبر کو حق کا وسیلہ سمجھا
حق خود رہبر بنا تھا ہمیں معلوم نہ تھا ۔

نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبی بھی ہیں تو رسول بھی ہیں وہ سب نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں اللہ کے محبوب اور کل کائنات کے رہبر آپ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا نہ کوئی نبی نہ کوئی رسول اب ذرا دیکھنا یہ ہے کہ نبی اور رسول دونوں ہی اللہ کے سفیر ہیں آخر ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

نبی وہ ہے جو اپنے سے پہلے کے رسول کی شریعت کی دعوت دیتا ہے۔ ان کو کوئی کتاب یا نئی شریعت نہیں دی جاتی وہ اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہیں اور اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

رسول وہ ہیں جو حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے براہ راست ذاتی طور پر مخلوق کی دعوت لیتے ہیں اور رسول پر نئی کتاب بھی نازل ہوتی ہے اور نئی شریعت بھی دی جاتی ہے۔ ان سے پہلے کی شریعت منسوخ کی جاتی ہے اور کتاب بھی دی پڑھی جاتی ہے جو رسول کو دی جاتی ہے۔ ان کو معجزے بھی عطا کیئے جاتے ہیں اور کرامات بھی۔ ہر رسول نبی ہوتا ہے مگر ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔

اب دیکھیئے رب العزت نے سورۃ احزاب میں جو آیت شریف نازل فرمائی ہے اس میں نبی کا لفظ ہے اور نہ رسول کا یہ کیوں جب ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نبی بھی ہیں اور رسول بھی تو پھر رسول کا یا دونوں نبی اور رسول کے الفاظ کیوں نہیں آئے آخر نبی

کا لفظ کیوں استعمال ہوا۔

خدا وند تعالیٰ نے اس آیت شریف میں ملائکوں کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ رہے ہیں اب ملائکہ کتنے کونسے اور کس جگہ کے یہ سوچنے کی بات ہے ملائک کی تعداد تو بس اللہ ہی کو معلوم ہے جو انسان کے علم میں ہیں وہ یہ ہیں۔ مقربین حاملین۔ جنت اور جہنم کے داروغے بنی آدم کے اعمال لکھنے والے سمندروں پر متعین پہاڑوں بادلوں اور آسمانوں پر متعین حتیٰ کہ ماں کے پیٹ میں جو ابھی گوشت کا نشان ہے اس پر بھی فرشتے مقرر ہیں۔ ان سب سے زیادہ تعداد ان فرشتوں کی ہے جو ہمارے درود شریف کو حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پہنچاتے رہتے ہیں۔ بہر حال ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں میں ایک ذرہ بھر بھی ایسی جگہ نہیں جہاں فرشتے موجود نہ ہوں اور ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھتے رہتے ہوں۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مخلوق کے نبی ہیں۔ ہمارے رسول ہیں۔ تو چرند پرند پہاڑ اور سمندروں کے نبی۔ فرشتے ان چیزوں کا درود بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچاتے رہتے ہیں جن کے آپ نبی ہیں۔ یعنی خشکی اور پانی کی ہر مخلوق کا درود۔ اس لیئے آیت شریف میں نبی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے رسول ہیں پرندوں کے نبی بھی ہیں اور پرندوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی "عبد الغفار" ہے سمندری مخلوق میں آپ کا نام نامی "عبد المہیمن" ہے

چوپایوں میں "عبدالمؤمن" درندوں میں آپ کا اسم "عبدالسلام" ہے اور وحشی جانوروں میں "عبدالرزاق" تمام انبیاء کرام کے پاس آپ کا نام نامی "عبدالوہاب" تو خشکی میں "عبدالقادر" پھلوں میں "عبدالقدوس" اور شیاطین میں "عبدالقہار" اہل جنت میں آپ کا اسم گرامی "عبدالکریم" اور ملائکہ کے پاس "عبدالمجید" تو اہل جہنم کے پاس "عبدالجبار" جنات میں آپ کا اسم گرامی "عبدالرحیم" تو حشرات الارض میں "عبدالغیاث" مسلمانوں میں "محمدؐ" اور اللہ تعالیٰ کے پاس یاسین۔ مزمل۔ مدثر۔ احمد۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمود۔

اب ذرا غور کیجیے کہ کتنی مخلوق کے آپ نبی اور کتنی کائنات کے آپ رسول ہیں۔ ہر ایک کو آپ پر درود وسلام پڑھنے کا حق حاصل ہے۔ ہر ایک آپ پر صلوات و سلام پڑھ کر کچھ نہ کچھ بدلہ چکارہے اور اپنی عاقبت سنوار رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تو مومنوں کو حکم دے دیا ہے لیکن مومنوں کو دیکھ کر دوسرے بھی نقل کر رہے ہیں اس لیئے لفظ نبی استعمال ہوا ہے۔ کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صرف ہمارے رسول ہیں، نبی ہیں۔ ناممکن ناممکن یہ بات کوئی جاہل بھی نہیں کہہ سکتا۔ اس لیئے ساری مخلوق کی آسانی کے لیئے لفظ نبی استعمال ہوا ہے۔

اگر ہدایت کی دعوت دینے والے نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو راہ ہدایت کی پہچان بھی نہ ہوتی اور نہ ہمیں حلال و حرام کی تمیز ہوتی۔ اللہ کی قسم اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ تمام دنیا میں

جہاں کہیں بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام پڑھا جائے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کا جواب دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس نبی معظم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا اور اللہ کا ذکر اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔

فجر نماز کے بعد درود شریف:۔

جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے قبل ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی ایک سو حاجتیں پوری کرتے ہیں۔

مغرب نماز کے بعد درود شریف:۔

مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد بھی اگر کوئی ایسا کرے تو ایسا ہی انعام پائے گا۔

تہجد نماز کے وقت درود شریف:۔

روایت یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ دو آدمیوں سے بہت خوش ہوتا ہے۔ ایک وہ جو شکست خوردہ فوج میں جب اس کے تمام ساتھی شکست کھا گئے اکیلا سواری پر سوار دشمنوں پر حملہ کرے اگر قتل ہوجائے تو شہید اور اگر کامیاب رہے تو غازی ایسے شخص سے خداوند تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے۔ دوسرا آدمی جو رات

کے اندھیرے میں اس طرح کھڑا ہوجائے کہ اللہ کے سواء اس کو کوئی بھی نہ دیکھے چپکے سے اٹھے کامل وضو کرے پھر اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے اور حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور قرآن پاک کی تلاوت کرے اللہ تعالیٰ ایسے شخص سے بے حد خوش ہوتا ہے اور فرشتوں کو فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندہ کی طرف جو نماز میں کھڑا ہے اس کو میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا ہے۔

روایت ہے کہ خوب اچھی طرح وضو کرے پھر دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ لاحول کہے اور اسکے بعد خوب اچھی طرح درود شریف پڑھے اور اس کے بعد دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ بھی اللہ سے مانگے، اللہ تعالیٰ عطا کر دیتا ہے۔

اتوار کو درود شریف پڑھنا۔

حضور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اتوار کو اہل روم کی مخالفت کیا کرو کیونکہ اتوار کے دن یہ لوگ اپنے گرجوں میں داخل ہوتے ہیں اور صلیب کی پرستش کرتے ہیں (پرستش فقط ایک اللہ کی کرنی ہے) پس جس شخص نے اتوار کو صبح کی نماز پڑھی اور سورج کے طلوع ہونے تک تسبیحات پڑھتا رہا اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد مجھ پر سات مرتبہ درود پاک پڑھا اور اپنے والدین اور اپنے لیئے اور مومنین کے لیئے استغفار کیا تو ان کی مغفرت ہوجاتی ہے۔ اگر دعا کرے تو قبول ہوجاتی ہے اور اگر کوئی خیر مانگے تو وہ مل جاتا ہے۔

ایک اور روایت ہے کہ اتوار کی رات کو جو شخص

بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے لیئے والدین کے لیئے سو مرتبہ استغفار کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی قوۃ کی نفی کرے اور اللہ تعالیٰ کی قوۃ کی طرف پناہ مانگے اور یہ پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ آدَمَ صَفْوَةُ اللّٰهِ وَفِطْرَتُهٗ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُهٗ وَمُوْسٰى كَلِيْمُهٗ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدًا حَبِيْبُ اللّٰهِ ○

ان کلمات کے پڑھنے پر اس کو ان لوگوں کی تعداد کے برابر اجر ملے گا جنہوں اللہ تعالیٰ کی اولاد ہونے کا دعویٰ کیا اور ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے دعویٰ نہیں کیا۔ اور اس کو رب تعالیٰ قیامت میں امن والوں میں اٹھائے گا اور اللہ تعالےٰ پر حق ہو گا کہ اس کو نبیوں کے ساتھ جنت میں داخل کر دے یہ سب اتوار کی رات کو اس عمل کی برکت سے ہے۔

ہفتہ (سنیچر) کو درود پڑھنا:۔

حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہفتہ کے دن یعنی سنیچر کے دن مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ یہود اس دن اپنے قیدیوں کو زیادہ یاد کرتے ہیں سنیچر کے دن

جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا اس نے اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کرلیا اور اس پر شفاعت و دیعت کی جائے گی۔ پس قیامت میں وہ جس کی چاہے شفاعت کرے۔

پیر کے دن درود پڑھنا:۔

روایت ہے کہ جس کسی نے پیر کی رات کو چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ پہلی رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ دوسری میں بیس مرتبہ اور تیسری میں تیس اور چوتھی میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیرے اور سورۃ اخلاص پچھتر مرتبہ پڑھے اور اپنے لیئے اور والدین کے واسطے پچھتر مرتبہ استغفار کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھتر مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر رب تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو اللہ تبارک و تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اس کی دعا قبول فرمائے۔

منگل کو درود شریف پڑھنا:۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ منگل کی رات چار رکعت پڑھے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ اخلاص تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھ کر نماز سے فارغ ہو کر پچاس مرتبہ استغفار کرے اور پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے تو قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کا چہرہ نور سے چمکائیگا اور اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی آلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝



شعبان میں درود۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ پیدائش کے وقت سے لیکر دو ماہ تک بچہ کا رونا کلمہ طیب کی شہادت ہے (بچہ سب سے پہلے اپنے کان میں یہ کلمہ سنتا ہے) چار ماہ تک کی عمر تک بچہ کا رونا اللہ تبارک و تعالیٰ پر اعتماد ہے اس کے بعد آٹھ ماہ تک اس کا رونا حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔

اب ان آٹھ مہینوں کے اندر یا تو شعبان کا مہینہ آجاتا ہے یا رمضان المبارک یا کم از کم محرم اگر یہ تینوں نہیں تو پھر حالت میں رجب کا بابرکت مہینہ تو ہوگا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رجب اللہ کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان امت کا مہینہ۔

شعبان کی بڑی فضیلت ہے اس لیئے کہ درود پاک پڑھنے کا حکم سنہ ۲ ہجری میں شعبان کے مہینے میں آیا۔ ایک اور روایت ہے کہ معراج کی رات میں (رجب میں) اس کا حکم آیا

حضرت ابن ابی الصیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان
حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا مہینہ ہے
یعنی کثرت سے درود شریف پڑھنے کا مہنیہ ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں
کہ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں زیادہ روزے رکھنا پسند
فرماتے تھے میں نے اس کا سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جن لوگوں کو اس سال مرنا ہوتا ہے ان کے نام اس مہینے میں
لکھ دیئے جاتے ہیں اور مجھے یہ ہی پسند ہے۔ میرا نام اس مہینے یعنی
شعبان کے مہینے میں درج کیا جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک شعبان کا مہینہ زیادہ بہتر ہے
کیونکہ یہ مہینہ رمضان کے زیادہ قریب ہے اور حضرت عبداللہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو شخص شعبان کے آخری دو شنبہ کو روزہ رکھے تو اللہ
تبارک وتعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ حضرت انس بن مالک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اس مہینے کا نام شعبان اس لیئے پڑا کہ اس میں بہت سی نیکیاں
تقسیم کی جاتی ہیں۔ شعبان ایسا بابرکت مہینہ ہے جس میں درود شریف
پڑھنا بہت بڑا کام ہے

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں کہ شعبان کے مہینے میں رب تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ

علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجتا ہے۔

شعبان کا مہینہ رمضان المبارک کا استقبال کرتا ہے

اس لیئے بھی اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنا چاہیئے شعبان میں ۵ حروف ہیں اور پنج تن پاک بھی پانچ ہی ہیں اور صلواۃ میں بھی پانچ حرف ہیں۔ شفاعت میں بھی پانچ برکات ہیں بھی پانچ رب جلیل بندے پر برکات نازل فرماتا ہے اور اس کی قسمت میں شفاعت لکھ دیتا ہے۔ اور شفاعت میں بھی پانچ حروف ہی ہیں۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ شعبان کے مہینے میں شعبان کے مہینے کے مالک پر دل وجان سے بکثرت صلواۃ و سلام بھیجے جتنا کثرت سے درود پڑھے گا اتنا ہی زیادہ انعام واکرام کا حقدار ہو گا۔

درودِ صدیق

ایک بہت بڑی تجارت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے یارِ غار تھے۔ آپ صدیق ہیں اور یہ مرتبہ اور کسی کو نہیں ملا۔ آپ ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بیٹھتے اور دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ آپ ہر آنے جانے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملتے رہتے تھے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ایک دن ایک شخص سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور خوشی سے دمک اٹھا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس شخص کو اپنے برابر بٹھالیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ پھر جب یہ شخص اپنا کام پورا کر کے جانے کے لیئے اٹھا اور کچھ دور گیا تو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے ابوبکر یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس اکیلے کے عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اتنا ثواب اس شخص کو روزانہ کیوں ملتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہ صبح کو

اٹھتا ہے تو مجمعہ پر دس مرتبہ ایسا درود پاک پڑھتا ہے. جو اپنے ثواب میں ساری مخلوق کے درود کے برابر ہوتا ہے۔ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کونسا درود شریف ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ وہ یہ درود ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ
مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا
اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ
عَلَیْہِ ۝

درودِ جنّتی

آپ بھی فقیر بن سکتے ہیں

ساری کائنات کے جتنے بھی بڑے بڑے راز ہیں ان سب میں سب سے بڑا راز فقیری ہے یہی وجہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی شان پر فخر نہیں فرمایا لیکن صرف ایک فقر پر فخر کیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ارشاد مبارک ہے کہ فقر میرا فخر ہے۔ فقر ایک انتہائی عظیم مرتبہ اور بلند ترین مقام ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی منزل ہو نہیں سکتی۔

صاحب فقر جنہیں فقیر کہا جاتا ہے چودھویں کے چاند کی طرح محبوب ہوتے ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ لوگ حبیب ہوتے ہیں اور ہر ناز و نعمت ان کا حق ہوتا ہے۔ ان کی رسائی بہت بڑی بلندیوں تک ہوتی ہے اور یہ لوگ ہر راز جانتے ہیں ہر معاملہ ان کے آگے سورج کی روشنی کی طرح صاف صاف ہوتا ہے وہ ہر بات کو جاننے کا حق رکھتے ہیں رب تعالیٰ کوئی چیز ان سے نہیں چھپاتا۔ فقیروں کا رہن سہن بھی عجیب و غریب ہوتا ہے۔ یہ لوگ اگر کسی کو گالی بھی دیں تو سمجھ لو دعا دیتے ہیں۔ صندل کا درخت اس کلہاڑی کو بھی معطر کر دیتا ہے جو اس کو کاٹتی ہے۔ فقیروں کو دکھ بھی پہنچاؤ تو وہ تمہیں سکھ ہی دینگے۔

"یہ راز کسی کو معلوم نہیں کہ فقیر بظاہر قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن"

فقیروں کا سونا۔ جاگنا۔ اٹھنا بیٹھنا۔ خلوت۔ جلوت۔ گفتار۔ کردار۔ ظاہر باطن تقریر۔ تحریر سب کچھ عبادت ہی عبادت ہوتا ہے۔ ذات حق سبحانہٗ تعالیٰ اسقدر ان پر مہربان ہوتا ہے کہ یہ لوگ اگر لڑکی کو لڑکا کہہ بیٹھیں تو وہ ہی ہوجاتا ہے جو انہوں نے کہا۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لڑکی کو لڑکا کہا اور حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اور والدہ حیران ہو گئے کہ واقعی جو لڑکی وہ لے آئے تھے وہ لڑکا ہوگیا اور دنیا بھر میں آج تک شیخ شہاب الدین سہروردی کے نام سے مشہور ہے خدا ان خوش نصیبوں کے قریب ہوتا ہے۔ وہ سکھ اور مسرتوں کے عطر آدمیوں پر چھڑکتے رہتے ہیں جتنا زیادہ لوگوں پر چھڑکتیں ہیں اتنی ہی زیادہ خوشبویں ان کے اپنے اندر آجاتی ہے۔ یہ لوگ بڑے مبارک لوگ ہیں کیونکہ ان کے پاس نصیحت کے لیئے الفاظ نہیں ہوتے بلکہ اعمال ہوتے ہیں۔ یہ اتباع سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جیتی جاگتی تصویر ہوتے ہیں۔ ان کا جب کبھی دل بھر آتا ہے تو رو لیتے ہیں جیسے آسماں پر چھائے ہوئے بادل کبھی کبھار خوب برستے ہیں اور گرجتے ہیں لیکن اس کا نتیجہ ایک چمکتا اور ابھرتا ہوا سورج ہے۔ فقیر بہر کیف فقیر ہی ہوتا ہے وہ سب راز جانتا ہے اور جاننے کا اہل ہوتا ہے۔

فقیر خود ساختہ لقب نہیں یہ تو ذات پاک کی ایک خصوصی عطا ہے فقیری دونوں جہانوں کی بادشاہی کا نام ہے۔ ظاہری اصطلاح میں فقر کچھ نہ ہونے کو کہا جاتا ہے اور کچھ نہ ہونا ہی سب کچھ ہوتا ہے۔ صاحب فقر صاحب امر ہوتا ہے اور فقر جب تمام ہوتا ہے تو اللہ ہی اللہ رہ جاتا ہے۔ اللہ ہی اللہ سب کچھ ہے سارے راز اس میں ہی سمائے ہوئے ہوتے ہیں اسی وجہ سے فقیر کی نگاہوں میں حسن مطلق کے جلوے ہوتے ہیں اور وہ ان جلووں سے خوب لطف اندوز ہوتا رہتا ہے باقی سب کچھ ہیچ جانتا ہے۔ فقیر کے ترازو میں اسی

سبب دونوں جہاں ایک مکھی کے پر برابر بھی نہیں اس لیئے سلطان ابراہیم ادھم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلخ کی بہت بڑی بادشاہی چھوڑ کر فقیری پسند کی اور حقیقی بادشاہی حاصل کرلی۔

ایک اور بادشاہ کا حال سنیئے جو صحیح معنی میں فقیر تھا لوگ اسے بادشاہ سمجھتے ہیں۔

شاہ جہان بادشاہ نے بلخ و بدخشان کی مہم پر اپنے بیٹے اورنگ زیب عالمگیر کو روانہ کیا دشمن کی فوج طاقت و تعداد میں بہت زیادہ تھی بلکہ یوں سمجھو کہ ایک سوگنا زیادہ یہ چھوٹے اور بڑے کا معرکہ تھا۔ بڑے گھمسان کی جنگ جاری تھی دونوں فریق فن شمشیر کے جوہر دکھا رہے تھے ایک طرف لاکھوں انسان تھے اور دوسری طرف سینکڑوں سپاہی وہ بھی اسلحہ سے اتنے لیس نہیں تھے۔ جتنا دوسرا فریق شہزادہ اورنگزیب خدا پر بھروسہ رکھ کر بڑے جوش و جذبے سے جنگ میں مشغول تھا۔ یوں نظر آرہا تھا۔ جیسے وہی جیتے گا۔ شہزادہ بڑا پر اعتماد تھا ان کے چہرے پر اطمینان اور ایمان کی چمک دکھائی دے رہی تھی۔ چند سو سپاہی لاکھوں کا مقابلہ کر رہے تھے پھر بھی شہزادہ بے فکری کے عالم میں بڑا پر امید نظر آرہا تھا۔ کیونکہ فقیر تھا اس لیئے اسے اپنی فتح نظر آرہی تھی عین اس وقت جب وہ دشمن کے درمیاں گھرا ہوا اپنے لشکر کی راہنمائی کر رہا تھا اور جنگ نے شدت اختیار کرلی تھی دشمن کے سپاہی حاوی ہو رہے تھے ظہر کی اذان سنائی دی۔ شہزادہ جس نے جوانی سے ہی کبھی کوئی نماز قضا نہیں کی تھی فوراً گھوڑے سے اترے اور نہایت ہی سکون و اطمنان سے میدان جنگ کے بیچ میں نماز پڑھنے میں یوں مشغول ہو گئے جیسا اپنے گھر میں پڑھ رہے ہیں حریف کی فوج نے دیکھا کہ ایک جرنیل جسے ہر حالت میں گھوڑے پر ہونا چاہیئے تھا نیچے اتر کر میدان کارزار میں کسی خوف و خطرے سے بے نیاز بڑے سکون کے ساتھ

نماز پڑھ رہا ہے تو ان کی حیرت دیکھنے کے لائق تھی۔ شہزادے کی بے خوفی اور بے جگری دیکھ کر ان کو دیکھنے سارے کا سارا لشکر امنڈ پڑا کوئی بھی ایک وار سے ان کو شہید کر سکتا تھا اور یہ بڑا آسان تھا۔ یہ غیر معمولی خبر دشمن کے سپہ سالار اور حاکم تک پہنچی وہ دونوں بھی سکتے میں رہ گئے سوچنے لگے کہ کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ایک کمانڈر اپنی فوج کو تنہا چھوڑ کر دشمن کے بیچ میں نماز شروع کردے دشمن کے حاکم نے اپنی فوج کو حکم دیا کہ لڑائی بند کردی جائے کیونکہ یہ پراسرار شخص (فقیر) جو تلواروں کی چمک اور تیروں کی بوچھاڑ میں بھی اپنے اختیار کیے ہوئے مسلک کو نہیں بھولتا اس پر کوئی طاقت قابو پا نہیں سکتی۔

حاکم نے اعلان کردیا کہ یہ شہزادہ بندوں پر بھروسہ کرنے کے بجائے بندوں کے پیدا کرنے والے پر بھروسہ کرتے ہیں اس شخص کو شکست دینا ناممکن ہے چاہے اس کے پاس صرف ایک ہی سپاہی کیوں نہ ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ ہے اور اس کی فرمانبرداری اللہ کی توجہ و مدد کی مستحق ہے اس لیئے اس سے جنگ کرنا گویا تقدیر سے لڑنا ہے شہزادہ اورنگ زیب عالمگیر فتح یاب ہوکر واپس اپنے والد کی خدمت میں پہنچ گئے۔ یہ وہ اورنگزیب عالمگیر ہیں جو دھلی کے تخت و تاج کا مالک ہوتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے قرآن کریم اور ٹوپیاں بناکر پیٹ پالتا تھا۔ اپنی بیگم کو جو ہندوستان کی ملکہ تھی) صرف ایک نوکرانی رکھنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا اور یہ وہ ہی اورنگزیب عالمگیر ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار میں ہر رات حاضری دے کر مالامال ہوتے تھے۔۔ یہی حقیقی فقر تھا اور یہی حقیقی فقیری تھی یہی ان کی منزل تھی جس تک کوئی قلندر قطب اور قطب الاقطاب بھی نہیں پہنچ سکا۔ یہی وجہ تھی کہ سرمد جیسے مرد قلندر اور وقت کے قطب الاقطاب کو جب شریعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دیکھا تو فوراً قتل کروادیا نہ سرمد کی قطبی نہ ان کی قطب الاقطابی

اور نہ قلندری بچا سکی۔ فقیر کے آگے قلندری قطب اور قطب الاقطاب کی حیثیت ہی کیا ہے۔ فقیر ان منزلوں سے بہت اونچا اڑتا ہے۔

فقیر محبت کا مجسمہ ہوتا ہے۔ اس کے اور جس کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیاں ایک ہی رشتہ ہوتا ہے اور وہ ہے محبت کا رشتہ وہ نہ تو نبوت کو پکڑتا ہے نہ رسالت کی پناہ ڈھونڈتا ہے اور نہ ہی پیغمبری کے پیچھے دوڑتا ہے۔ وہ تو صرف محبت ہی کا متلاشی ہے اور اپنے رہبر اعظم سے محبت کرتا ہے۔ محبت سیکھتا ہے محبت پروان چڑھاتا ہے اور محبت بڑھاتا ہے۔ فقیر جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی دربار میں حاضر ہوتا ہے تو کہتا ہے۔

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

"ہوگا تیری محفل میں کوئی اور بھی حضور
مجھ کو تو محبت ہی محبت نظر آئی"

آدمی محبت کیسے کرتا ہے۔ محبت کیسے سیکھتا ہے اور محبت کیسے بڑھاتا ہے اور بعد میں فقیر بن جاتا ہے یہ اتنی بڑی منزل تک پہنچ کر مقصود حاصل کرنا کیسے ممکن ہے۔ یہ بڑا آسان ہے۔ انسان ایک ہی حدیث کو پکڑ لے وہ حدیث حضور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک گھر بال بچے دولت سب سے زیادہ مجھ کو عزیز نہیں رکھتا اور یہ ممکن ہے کثرت درود سے جو سب سے زیادہ عزیز ہوگا اس کا ذکر سب سے زیادہ کیا جاتا ہے۔ درود پاک پڑھنا سب سے زیادہ آسان اور اعلیٰ ذکر ہے سب سے زیادہ محبت بڑھانے کا طریقہ جب آپ نے درود پاک پڑھا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پہنچ گئے اب آپ پر منحصر ہے کہ آپ کتنی کثرت کرتے ہیں تاکہ آپ کی محبت بڑھ کر آپ کو فقیر بنادے جب آپ فقیر بن کر منزل مقصود حاصل کرلینگے تو دیکھینگے کہ ہر طرف ان کا ہی ذکر ہے

اور آپ ان کا ہی جلوہ آپ خود پکار اٹھینگے کہ:

"ہر شے ہے نور نبوتؐ سے فیض یاب
مجھ پر یہ بزم عشق نبیؐ میں کھلا ہے راز"

اب آپ فقیر بن گئے اب آپ مقرب ہو گئے۔ اب آپ جنت میں جانے کے صرف اہل ہی نہیں بلکہ دوسروں کو جنت میں لے جانے کے اہل ہیں محشر میں آپ شافع محشر کے ساتھ ساتھ ہونگے یہ آپ کا بہت بڑا امتیاز ہے۔ اسکو کوئی درویش۔ قطب۔ قلندر اور قطب الاقطاب نہیں پہنچ سکتا۔ اب آپ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے دونوں جہانوں میں سرفراز ہو گئے۔ آپ جنتی ہیں آپ جنتی ہیں آپ یقیناً جنتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درودِ جنتی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○

اس درود پاک کے متعلق حضور پر نور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اے بھائی جاگ جاگ گذرا ہوا وقت پھر لوٹ کر نہ آئے گا۔ جو گھڑی خالق حقیقی کے حکم کی بجا آوری میں اور درود پاک پڑھنے میں گذرے اس گھڑی کو نعمت جان جب تیری آنکھ بند ہو گئی تو سب کچھ ختم ہو گیا معاملہ یہ ہی ہے اور اس دنیا میں ہی ہے۔

پھر نہ ہوگی یہ روز کی تقسیم
ہو سکے گی نہ دین میں ترمیم
آنے والے کمال کے دن ہیں
عظمت ذوالجلال کے دن ہیں"

یاد رکھ میرے بھائی کائنات حرف بے آواز کی مانند تھی لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی بدولت وہ مصرع موزون بن گئی۔ تو بھی بے جان تھا ان کی بدولت جاندار بن گیا۔ آدم کیا تھا مٹی کا ایک پتلہ تھا جب اللہ تعالیٰ نے ان کا تعلق نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے جوڑا تو ملائکہ بھی ان کو سجدہ کرنے لگے ایک معمولی مکھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی وجہ سے شہد کی مکھی بن گئی اور اس شہد میں موت کے سوائے باقی سب مرضوں کی شفا سما گئی۔ جب مدینہ منورہ جاؤ تو جا کر مسجد قبلتین دیکھو لوگ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے لیکن سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے کعبہ کو اتنا رتبہ ملا کہ قیامت تک لوگ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہینگے۔ ذرہ رشتہ جوڑا دین و دنیا کا بڑے سے بڑا رتبہ مل گیا تو بھی درود پڑھ رشتہ جوڑ اور سب سے بڑی منزل پالے فقیری حاصل کر لے اپنی سوئی ہوئی قسمت

کو جگادے۔ یاد رکھ فقیر ہونا عشق میں مالا مال ہونے کا نام ہے اور یہ ہی سارا راز

"نہ رئیس ہوں نہ امیر ہوا ، میں بادشاہ نہ وزیر ہوں
آپکا عشق ہی میری سلطنت ہے میں اس کا حکمران ہوں"

اور جب تو فقیر بن جائے گا تو اپنے خالق و مالک سے ہم کلام ہونا تیرا معمول بن جائے گا۔ تو سوال کریگا وہ تجھے جواب دیگا تو صدا لگائے گا وہ تیرا کشکول ساری کی ساری نعمتوں سے بھر دے گا۔ تو پوچھے گا وہ تجھے بتائے گا۔ تو صرف ایک راز کی طرف اشارہ کریگا وہ سب کے سب راز کھول دے گا۔

تیرا سوال

کہا تصویر نے تصویر گر سے
نمائش ہے میری تیرے ہنر سے
لیکن کس قدر نا انصافی ہے
کہ تو پوشیدہ ہے میری نظر سے

ان کا جواب

تو ہے میری کمالات ہنر سے
نہ ہو ناامید اپنے نقش گر سے
میرے دیدار کی ہے اک یہی شرط
کہ تو پڑھ درود دل و جان سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اللہ کی پسند"

ایک مرتبہ صحابی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابُوذر رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں وارد ہوئے اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل علیہ السلام آئے ہوئے تھے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ابوذر آئے ہوئے ہیں۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اے جبریل کیا تم ابوذر کو پہچانتے ہو۔ جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوذر آسمانوں میں زمین کی نسبت زیادہ مقبول ہیں۔ اس کے تین اعمال خداوند قدوس کو پسند آگئے ہیں۔ ایک تواضع وانکساری۔ دوسرا سُورۃ اخلاص کی کثرت سے تلاوت اور تیسرا حد سے زیادہ دُرودِ پاک کا پڑھنا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُرود کا حکم کب مِلا

۱۔ نماز ہجرت کے ۱½ برس قبل فرض ہوئی۔

۲۔ روزہ ہجرت کے ۱۷ مہینوں کے بعد فرض ہوا۔

۳۔ جہاد دو ہجری میں فرض مقرر ہوا۔

۴۔ شراب تین ہجری کو حرام قرار دے دی گئی۔

۵۔ پردے کا حکم ۲۵ ہجری کو ہوا۔

۶۔ وضو پانچ ہجری میں فرض ہوا۔

۷۔ حج ۹ ہجری میں فرض ہوا۔

دُرود شریف آدم علیہ السّلام کی زندگی میں لازم قرار دے دیا گیا جب آدم نبیّنا علیہ السّلام کو حکم مِلا کہ بی بی حوّا کا حق مہر ادا کرنے کے لئے تین مرتبہ دُرود پاک پڑھو۔ دُرود آخری نبی محمدؐ رسول اللہؐ پر۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"دُنیا کی ہر زبان میں دُرود"

توریت عبرانی زبان میں نازل ہوا۔
زبُور سریانی زبان میں نازل ہوا۔
انجیل آرامی زبان میں نازل ہوا۔
قرآن کریم عربی زبان میں نازل ہوا۔

دُرود شریف زمینوں اور آسمانوں کی ہر زبان میں پڑھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب اپنے کلام میں فرمایا کہ وہ اور انکے فرشتے دُرود وسلام پڑھتے ہیں تو ذرا سوچو کہ اللہ تعالیٰ تو سب زبانیں جانتا ہے انہوں نے حضرت آدم علیہ السّلام کو ایک لمحہ بھر میں ۶ لاکھ زبانیں سکھا دیں۔ وہ تو ہر زبان میں دُرود پاک پڑھتا ہوگا اور پھر ان گنت فرشتے بھی۔

قوّال قوّالی گاتے ہیں۔ شاعر غزل کہتے ہیں۔ مُصنّف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی ثناء پر کتاب لکھتے ہیں۔ یہ سب کے سب حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود وسلام ہیں۔ آپ خود سوچیں کہ دُنیا میں کسقدر اشعار۔ نعت

غزل اور گیت گائے جاتے ہیں جو آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی تعریف میں ہوتے ہیں ۔ کتنی تقریریں کی جاتی ہیں ۔ کتنی قوّالیاں گائی جاتی ہیں اور کس قدر آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکرِ مبارک ہوتا ہے کیا وہ دُرود وسلام نہیں ۔ کیا وہ آپکے لئے دُعا نہیں ۔ کیا یہ صرف فرشِ زمین پر کیا جاتا ہے ۔ یہ ذکر وہ ہے جو فرشِ زمین پر کیا جاتا ہے اور عرشِ بریں پر پہنچنے میں دیر نہیں لگاتا ۔ فرشتے تو مقرّر ہی اس لئے ہیں کہ یہ خزانہ زمین کو خالی کر کے عرش پر پہنچایا جائے جو خود دُرود پڑھ رہا ہے اُس نے ہی یہ خادم مقرّر کر رکھے ہیں ۔